

اے خداوند ہم تیرے کلام کے لئے تیرے بے حد شکر گزار ہیں۔ جس کے وسیلہ سے ہمیں زندگی ملی ہے۔ ہم دُعا گو ہیں کہ ہمارے ذہن اور دل و دماغوں کو فہم عطا کر دے۔ یسوع مسیح کے نام میں۔ آمین!

ہم اعمال کی کتاب کے تیسرے باب پر غور و خوض کرنے کو ہیں۔ اعمال کی کتاب نئے عہد نامہ اور پرانے عہد نامہ میں خاصی اہمیت کی حامل ہے۔ اس کتاب کے آغاز ہی سے ہم صلیب اور یسوع مسیح کے جی اٹھنے کی منادی کا ذکر سنتے ہیں۔

مسیحیت کے ابتدائی دور میں یہودیوں کے ساتھ شاگردوں کی بحث اور یروشلیم سے شروع کر کے یہودیہ اور سامریہ اور گلیل کے گرد و نواح میں انجیل کی منادی کا سلسلہ دیکھنے میں آتا ہے۔ یروشلیم میں خدمت گزاری کا کام کرنے والی زیادہ تر لیڈر شپ کا تعلق گلیل کے صوبہ سے ہے۔ اور جیسا کہ ہم نے پچھلے ہفتہ کے پیغام میں سنا تھا کہ جب ساری جماعت غیر زبانیں بول رہے تھے تو سننے والے کہنے لگے کہ کیا یہ سب گیلی نہیں۔ کیونکہ انہیں یوں معلوم ہوتا تھا کہ جیسے وہ اُن کی ہی بولی بول رہے ہیں کیونکہ وہاں مختلف علاقوں کے لوگ جمع تھے۔

یہاں بنیادی طور پر اعمال دوسرے باب میں رسولوں یا شاگردوں کی منادی کے آغاز اور اُن کی بنیاد کا پتہ چلتا ہے۔ اعمال کی کتاب کے پہلے باب میں ہم یسوع مسیح کے جی اٹھنے اور اُس کے شاگردوں کے یروشلیم میں ٹھہرے رہنے کی ہدایت دیکھتے ہیں کہ جب تک تمہیں قوت کا لباس نملے یروشلیم میں ٹھہرے رہو۔

پہلے باب کے دوسرے حصے میں ہم اُس شخص کا انتخاب دیکھتے ہیں جسے یہوداہ اسکریوتی کی جگہ منتخب کیا گیا۔ کیونکہ یہوداہ اپنے کام کو پورا نہ کر سکا۔ پس ضرورت محسوس کی گئی کہ اس کی جگہ ایک اور شخص کو منتخب کیا جائے تاکہ اُس ادھوری خدمت کو پورا کرے۔ کیونکہ اس سے یسوع مسیح کی وہ بات بھی ادھوری رہتی تھی کہ تم اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرو گے۔ پس بارہویں شاگرد کو شامل کرنا ضروری تھا۔ پطرس اس ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے دوسرے شاگردوں سے پہلے باب میں مخاطب ہوا۔

دوسرے باب میں ہم یسوع مسیح کے جی اٹھنے اور شاگردوں پر رُوح کے نزول کے بعد تیسرے باب میں ہم خدمت کی ترقی اور ابتدائی کلیسیا کی بڑھوتری کا منظر دیکھتے ہیں۔

دوسرے باب میں رُوح القدس کے نزول کے دو اہم عناصر ہیں۔ پہلا پینتکست کے روز رُوح القدس کی معموری ہے جس کے نتیجے میں کلیسیا مضبوط ہوئی۔ پس رُوح القدس کا ہپتسمہ پہلا اہم کام تھا جو رُوح القدس کے نزول سے وقوع پذیر ہوا تھا۔ یہی عمل پرانے عہد نامہ میں بھی دکھائی دیتا ہے جب ہیکل کی تعمیر کا سلسلہ شروع کیا جانے کو تھا۔ اور اب یہاں اعمال کی کتاب میں ابتدائی کلیسیا کی بنیاد کے وقت ہی سے رُوح القدس کا کام دکھائی دیتا ہے۔

اگرچہ پرانے عہد نامہ میں رُوح القدس کے ہپتسمہ کے متعلق اتنا زیادہ ذکر نہیں ملتا لیکن نئے عہد نامہ کے بیشتر خطوط میں اس کے متعلق خاصے بیانات مندرج ہیں کہ رُوح القدس کے ہپتسمہ سے کس قدر اندرونی

اور روحانی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کے نتیجے میں ہم مسیح یسوع کے بدن میں شریک یعنی کلیسیا کا حصہ بن جاتے ہیں۔

رُوح القدس کا بپتسمہ بنیادی طور پر یسوع مسیح کی طرف سے دیا جانے کی پیشین گوئی موجود ہے۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے یسوع مسیح کی بابت یہ کہا کہ میں تو مسیح نہیں ہوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ تم کو رُوح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔ یوحنا اصطباغی کی پیشین گوئی کے مطابق یسوع مسیح رُوح القدس سے بپتسمہ دینے کو آیا۔ کیونکہ اُس نے اقرار کیا اور انکار نہ کیا کہ میں تو مسیح نہیں۔ بلکہ یہ کہ مسیح تو میرے بعد آنے والا ہے وہی راستی سے قوموں کی عدالت کریگا۔

تاہم ابتدائی کلیسیا میں رُوح القدس کے بپتسمہ کے ساتھ ساتھ پانی کے بپتسمہ کو ایک نشان کے طور پر جاری رکھا گیا۔ یہ رُوح القدس کے بپتسمہ کے ظاہری نشان کے طور پر عمل میں لایا جاتا تھا۔

ہم پہلے بھی بات کر چکے ہیں کہ یوحنا کا بپتسمہ دینے کا عمل توبہ کے عمل کی ظاہری علامت تھا۔ اُن تمام لوگوں کے لئے جو یروشلیم اور اس کے گرد و نواح سے ہیپکل میں آتے تھے اور یوحنا (دریائے یردن پر) توبہ کی منادی کرتا اور پانی سے بپتسمہ دیتا تھا تاہم یسوع مسیح کی بابت اعلان کرتا تھا کہ جو میرے بعد آنے والا ہے وہ رُوح القدس سے بپتسمہ دیگا۔

یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ یوحنا تو توبہ کا پتسمہ دیتا تھا اور اس عمل کا مقصد اپنے کردار اور سوچ کی تبدیلی کا عملی اظہار تھا۔ توبہ کا مقصد اپنی سوچ اور کردار اور رویے کو تبدیل کرنا ہے۔ پس توبہ کے لئے پانی کا پتسمہ یوحنا اصطلاحی بطور سند دیتا تھا تاکہ ایک ظاہری نشان کے طور پر یاد رہے۔

توبہ کا تعلق مُردہ کاموں کو ترک کرنے سے ہے۔ توبہ سے مراد گناہوں کی معافی کا حصول ہے۔ اس کا تعلق خدا سے اپنے گناہوں کی معافی حاصل کرنا ہے۔ بعض اوقات نجات کے لئے استعمال ہونے والے یونانی لفظ سوتیریا کو بھی توبہ کے عمل کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے ایک اصطلاح کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اور نجات کے لئے یہ نہایت عام اصطلاح ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ اکثر اس اصطلاح کا استعمال حفاظت اور ہمیشہ کی زندگی کے حصول کے لئے بھی ہوتا ہے۔ اور اس کا تعلق نجات حاصل کرنے سے ہے۔

اعمال دوسرے باب میں پطرس کے واعظ کے نتیجے میں کلیسیا کی ابتدا ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ اس کام کو جاری رکھتا ہے جس کو کرنے کے لئے یسوع مسیح نے انہیں حکم دیا تھا۔ اور ہم اعمال کی کتاب میں یہ دیکھتے ہیں کہ پطرس اس بات کی سچائی ثابت کرنے کے لئے قدیم انبیا کی پیشن گوئیوں کا بیان کرتا ہے۔ اور ان پیشن گوئیوں کی بنا پر یسوع مسیح کی سچائیوں کو ثابت کرنے پر زور دیتا ہے۔

پطرس کے وعظ سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ خدا کا مفت فضل ہر ایک کے لئے ہے اور غیر اقوام بھی اس میں شریک ہیں۔ چونکہ پطرس بھی عیدِ پینتکست کے روز غیر زبانیں بولنے کے تجربہ میں شامل تھا۔ پس اس کے کردار میں یکسر تبدیلی آئی۔

اور وہاں موجود لوگوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ کیا یہ بولنے والے سب گلیلی نہیں۔ کیونکہ حیرت انگیز بات یہ تھی کہ وہاں موجود ہر کسی شخص کو اُس کی اپنی بولی میں رسولوں کی بات سمجھ آرہی تھی۔

پطرس اپنے وعظ میں اس بات کی منادی کر رہا تھا کہ مسیح یسوع جسے مصلوب کیا گیا تھا اس کی بابت اب لوگوں کے رویے کیا ہونے چاہئیں۔ اور اس کے بارے میں حقیقت کیا ہے۔ کیونکہ اُسے رد کیا گیا تھا۔ اسی لئے اُسے مصلوب کیا گیا۔ اور اب ان کی سمجھ سے باہر تھا کہ مسیح یسوع کو مصلوب کرنے کے بعد ان کا کردار اب کیا ہونا چاہئے۔ وہ جانتے تھے کہ ابھی کچھ ہی دیر ہوئی کہ ہم نے خدا کے بیٹے کو رد کیا تھا۔ ہر شخص اس نئی آگ اور رُوح القدس کی قدرت کا تجربہ کر رہا تھا۔ اور سب لوگ اس سے تعجب کرتے تھے۔ تاہم ہر ایک شخص کے لئے یہ خوش آئند بات تھی۔

جیسا کہ ہم پرانے عہد نامہ میں موسیٰ کی توریت میں ایک نظم و ضبط دیکھتے ہیں بالخصوص استثنائات کی کتاب کے اندر ہیكل کی تمام ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ایک ربط پایا جاتا ہے۔ استثنائات کی کتاب میں شریعت کی دہرائی ہے پہلا جب موسیٰ خود شریعت لے کر بنی اسرائیل کے پاس اُترا اور یہ شریعت لوگوں کو پڑھ کر سنائی گئی اور دوسری بار کنعان میں داخلے کے وقت شریعت کی دہرائی کی گئی۔

نظم و ضبط کا یہ سلسلہ ظاہر کرتا ہے کہ درحقیقت خدا خود ترتیب کا خدا ہے۔ اس میں خدا کا حیرت انگیز انتظام دکھائی دیتا ہے۔ کیونکہ خدا اس بات کا حکم دیتا اور توقع کرتا ہے یعنی یہ کہ اگر میرے حکموں پر عمل کرو اور میرے احکام کی تابعداری کرو گے۔ یعنی یہ کہ اپنے ہمسایوں سے اپنی مانند محبت رکھو۔ اور اس

کے علاوہ اخلاقی قوانین اور انصاف کے متعلق احکامات وغیرہ کی تابعداری کے نتیجے میں خدا یہ وعدہ کرتا ہے کہ تمہاری فصلوں اور خاندان اور تمہاری ہر ایک چیز پر برکت بخشوں گا۔ احکام کو ماننا درحقیقت برکتوں کا حصول ہے۔

اگر آپ خدا کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں تب وہی کریں گے جو وہ آپ کو کرنے کو کہتا ہے۔ اور حکم عدولی کی صورت میں خدا سزا دیتا ہے۔

پطرس اپنے خطبے میں یسوع مسیح کے دکھوں کا بیان کرتا ہے کہ کس طرح تم نے اُسے دکھ دیا اور ستایا اور مصلوب کر دیا۔ وہ ان باتوں کا پس منظر بیان کرتے ہوئے یسوع مسیح کی مصلوبیت کی گواہی دے رہا ہے۔

بنی اسرائیل قوم اُس وقت رومی حکومت کے ماتحت تھے اور ان کی توقع اُن کے تسلط سے آزاد ہونے کی تھی کیونکہ وہ ایک آزاد اور خود مختار مملکت چاہتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ وہ خدا کی خاص برکت کے حامل ہیں اور یہ ملک اُن کو میراث کے طور پر دیا گیا پس وہ انبیاء کی پیشین گوئیوں پر اعتماد اور یقین کرتے تھے۔ پس اب چونکہ وہ رومیوں کے غلام تھے وہ ایک ایسے شخص کے منتظر تھے جو انہیں رومیوں کے قبضے سے آزاد کروائے۔ اگرچہ وہ یسوع مسیح کی حقیقی بادشاہت کو نہ سمجھے تھے تاہم وہ بارہا اُس سے کہتے تھے کہ اگر تو مسیح ہے تو ہم سے صاف کہہ دے۔

تاہم جیسا کہ یسوع مسیح کی بابت یہ پیشین گوئیاں تھی کہ ابنِ آدم کا دکھ اٹھانا ضرور ہے پس یسوع مسیح کو خدا کے علمِ سابق کے مطابق مصلوب کیا گیا۔

بنی اسرائیل اس بات کے لئے فخر کرتے تھے کہ ہم خدا کے کاہن ہیں، ہمیں خدا کے وعدہ دئے گئے ہیں۔ زمین و آسمان کا خالق خدا ہمارے باپ دادا کا خدا ہے۔ اُن کے لئے یہ بات نہایت عزت افزائی کی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ وہ خود کو قطعی طور پر رومیوں کے ماتحت رکھنا پسند نہیں کرتے تھے اور مسیح کے آنے کے منتظر تھے جو سیاسی اعتبار سے اُن کو رومی تسلط سے آزاد کرائے۔

پس رُوح القدس کے نزول سے نئے عہد نامہ کے دور میں ایک حیرت انگیز تبدیلی واقع ہوئی۔ پرانے عہد نامہ کی قائم کردہ چیزوں کو ایک نئی تخلیق بخشی گئی اور نئے سرے سے بحال کیا گیا۔ اور وہ انبیا کے پیغامات پر فخر کرتے تھے۔ تاہم وہ یسوع مسیح کی حقیقی بادشاہت کو پہچان نہیں پارہے تھے۔ کیونکہ یسوع مسیح کو قبول کرنے کے لئے اُن کا نقطہ نظر کچھ فرق تھا۔

اعمال کے کتاب میں پطرس کے بیشتر خطبات میں یسوع مسیح کے حقیقی مقصد کو دیکھا جا سکتا ہے۔ وہ اپنے پہلے خطاب میں یسوع مسیح کی بابت پیشن گوئیوں کا ذکر کر کے یسوع مسیح کی مصلوبیت اور اُس کے ذریعہ بنی اسرائیل کی نجات کو بیان کرتا ہے۔

یہ نئے عہد نامہ کی پاسبانی تحریک کی بنیاد تھی جس کے تحت تمام کلیسیا کو ایک بدن کے طور پر شامل کیا گیا۔ کیونکہ بائبل مقدس اس بات کی گواہ ہے کہ کلیسیا مسیح یسوع کا بدن ہے اور ہم اُس پر ایمان لانے کے بعد باہم متحد ہیں اور مسیح یسوع کے ساتھ پیوستہ ہیں۔ اور اس کی بنیاد پنتکست کے دن سے قائم ہوئی۔

اعمال کی کتاب میں یہودیوں کی مخالفت کے باوجود لوگوں کا حیرت انگیز ردِ عمل دیکھنے کو ملتا ہے۔ گوکہ کلیسیا کو ایذا رسانی کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ ابتدائی کلیسیا میں غیر اقوام کے لوگ بھی کلیسیا میں شامل ہونے لگے یہ حیران کن فضل کا اظہار ہے۔

پس اعمال دوسرے باب کا اختتام پطرس کے شاندار خطبے سے ہوتا ہے اور اس کے نتیجہ میں تین ہزار لوگ بخوشی اس خوشخبری کو قبول کرتے ہیں۔

آخری فسح کے بعد گتسمنی باغ میں یسوع مسیح نے قدرت سے بھرپور دُعا کی۔ اور یسوع مسیح کی اس عظیم دُعا اور قربانی کے نتیجے میں یہاں ابتدائی کلیسیا میں پطرس کے خطاب کرنے کے بعد کس قدر بڑی تبدیلی واقع ہوئی ہے۔

اب ہم اعمال کی کتاب کے تیسرے باب کی طرف توجہ مرکوز کرتے ہیں اس کا آغاز ایک حیرت انگیز معجزہ سے ہوتا ہے۔

اور ہر روز ایک دل ہو کر ہیپکل میں جمع ہوا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خوشی اور سادہ دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔ (اعمال 2:47)

رسولوں کی تعلیم کی یہ ایک بنیادی بات تھی کہ وہ سادہ زندگی بسر کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے باہمی رفاقت رکھتے تھے۔

لوگوں میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی وہ چاہنے لگے کہ ہم بپتسمہ لیں جو ظاہری نشان ہو کہ ہم نے خوشی سے قبول کیا ہے کہ پطرس کی باتیں خداوند کا کلام ہیں۔ اُس دن تقریباً تین ہزار آدمی ایمان داروں کی جماعت میں مل گئے۔ اگر رُوحوں کی تبدیلی رُوح القدس کے کام کا بہترین ثبوت ہے تو یقیناً پطرس کی خدمت اسی قسم کی تھی۔ کیونکہ گلیل کے ان لوگوں سے وعدہ کیا گیا تھا کہ میں تم کو آدم گیر بناؤں گا۔

کیونکہ یسوع مسیح کا ایک اور بھی ارشاد تھا کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔ بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا۔

یہ بات سبق آموز اور قابلِ توجہ ہے کہ ایمان لانے والوں کی تعداد کیسی احتیاط سے درج کی گئی ہے۔ تین ہزار آدمیوں کے قریب۔ خداوند کے سارے خادموں کو مسیح کے پاس آنے والے لوگوں کا شمار ایسے ہی کرنا چاہئے۔

حقیقت کا ثبوت ایمان کو جاری رکھنے یا مشغول رہنے میں ہوتا ہے۔ ان ایمانداروں نے اپنے عملی ایمان کا ثبوت پیش کیا ہے وہ روٹی توڑنے میں مشغول رہے۔ وہ بڑے عزم اور استقلال سے مشغول رہے۔

یہ کام یسوع مسیح کے وعدہ کے نتیجے اور رُوح القدس کے نزول کے باعث رُونما ہوا۔ پس لوگوں میں حیران کن تبدیلی دیکھنے میں آئی۔ اور یہی وہ باتیں تھیں جو یسوع مسیح نے اپنی خدمت میں سکھائی تھیں۔ اور جن کے بارے میں یسوع مسیح نے ارشاد فرمایا تھا کہ وہ باتیں جو میں بیان کرتا ہوں۔ جب رُوحِ حق آئے گا تو

تم کو یہ باتیں یاد دلائے گا۔ پس یسوع مسیح نے نشاندہی کی تھی کہ رُوح القدس ایک رہنما کی حیثیت سے اُن کی زندگیوں میں کام کریگا۔

پس یسوع مسیح کے فضل سے اور رُوح القدس کی رہنمائی میں یہاں رسولوں کی مضبوط جماعت قائم ہوئی اور انہیں رہنمائی کرنے کی اہم ذمہ داری دی گئی۔ اور رسولوں نے بھی یسوع مسیح کی سکھائی ہوئی تعلیمات کو من و عن بطور اُس کے گواہ پیش کرنا جاری رکھا۔

اور وہاں موجود لوگوں نے بھی اس بات کا محاسبہ کیا کہ رُوح القدس اُن پر کس قدر قدرت کے ساتھ اپنی نعمتوں کو پنچھاور کر رہا ہے اور وہ غیر زبانوں میں کلام کر رہے ہیں۔ ان رسولوں پر پرانے عہد نامہ کی پیشن گوئیوں کا بھید عیاں ہوا۔ کیونکہ اس سے پہلے وہ بھی ان حقیقتوں کو اس انداز سے نہیں سمجھ رہے تھے۔ لیکن رُوح القدس کے نزول سے ان کے رویوں اور کردار میں یکسر تبدیلی واقع ہوئی۔ اور سب دیکھنے والوں کے لئے یہ ایک نہایت حیران کن واقعہ تھا۔ اور وہ متعجب ہوتے تھے کہ کیا یہ سب گلیلی نہیں پھر یہ ہماری ہی بولی بول رہے ہیں اور وہاں موجود ہر ایک شخص کو اس کی اپنی ہی بولی میں اُن کے کلام کی سمجھ آ رہی تھی۔

پطرس یہاں مسیحی اقرار الایمان کا نہایت اہم عقیدہ بیان کرتا ہے کہ یسوع مسیح خداوند ہے۔ بطور مسیحی یہ مسیحی عقیدہ کی کلید ہے۔

اور اس مذکورہ آیت میں یسوع مسیح کی کلیسیا کی بنیادی اور مرکزی بات پائی جاتی ہے جس میں وہ باہمی رفاقت رکھتے تھے۔

یونانی زبان میں روٹی توڑنے کا مفہوم رفاقت رکھنے کے لئے پیش کیا گیا ہے۔ اس سے مراد ایک دوسرے سے باہمی میل جول ہے جو ابتدائی کلیسیا کے لوگ ایک دوسرے کی مدد کے لئے ایک دوسرے ساتھ رکھتے تھے۔

پرانے عہد نامہ میں رفاقت کا تعلق ہیكل میں رسومات اور قربانیوں کی ادائیگیوں کے وقت سے ہوتا تھا۔ اور وہاں بطور رفاقت لوگ ایک دوسرے کی زندگی میں رونما ہونے والی خدا کی حیرت انگیز قدرت کا بیان ایک دوسرے سے کرتے تھے۔

وہ دعا کرنے میں مشغول رہے یہ چوتھا بڑا اصول تھا جو ابتدائی کلیسیا میں جاری تھا۔ جس سے یہ اظہار ہوتا تھا کہ کلیسیا عبادت، ہدایت و رہنمائی، ایمان میں قائم رہنے اور خدمت کے لئے خداوند پر کامل تکیہ کرتی ہے۔ ہر شخص پر عقیدت بھرا خوف چھا گیا۔ رُوح القدس کی قدرت سے دل تبدیل ہوئے۔ رُوح القدس کے عجیب کام اور معجزات سے لوگ حیران تھے۔

یہ پہلا موقع تھا کہ کلیسیا کی ابتدائی صورت نظر آنے لگی۔ لوگ گھروں میں جمع ہوتے اور خوشی کرتے تھے۔

اور خدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے اور جو نجات پاتے تھے ان کو خداوند ہر روز اُن میں ملا دیتا

تھا۔ (اعمال 2:47)

جمع ہونا یا رفاقت رکھنا اعمال کی کتاب میں ایک بنیادی مضمون ہے۔ بائبلِ خاکہ میں یسوع مسیح کے معجزات کے بعد یہاں اعمال کی کتاب میں معجزات کا بیان ملتا ہے۔ اپنے کردار اور اعمال سے جو کچھ رسول اور ابتدائی کلیسیا کے لوگ کر رہے تھے درحقیقت یہی کلیسیا کی خوبصورتی ہے۔

بائبل کی تاریخ میں معجزات کا یہ تیسرا بڑا دور تھا۔ پہلا موقع موسیٰ نبی کا تھا جب اُس کے معجزات کے نتیجے میں بنی اسرائیل کو رہائی دلائی گئی۔ یہ بنی اسرائیل مصر کی غلامی، بدکرداری اور فرسودہ رویوں سے رہائی تھی۔ یہ ایک نہایت اہم معجزہ تھا جو بنی اسرائیل کے لئے ہوا۔

اس کے لئے پرانے عہد نامہ کی شمالی سلطنت کے انبیا لیلیاہ اور الیشع کے زمانے میں بھی معجزات ہوئے۔ ان انبیا کو اسرائیل کی منقسم سلطنت کے دس قبیلوں کے لئے بھیجا گیا۔ شمالی سلطنت میں اسرائیل کے دس قبیلے شامل تھے۔ اس کے بعد معجزات کا سلسلہ یسوع مسیح کی خدمت میں دیکھنے میں آتا ہے جب ہزاروں لوگوں کے روبرو معجزات وقوع پذیر ہوتے ہیں۔

ان معجزات کا بنیادی مقصد لوگوں کو حیران کرنا نہیں بلکہ ان کا مقصد معجزات کے نتیجے میں کوئی نہ کوئی خاص پیغام لوگوں تک پہنچانا تھا۔ شفا دینے کے معجزات کے نتیجے میں یسوع مسیح اُن لوگوں کو خدا کی قدرت اور مرضی سے روشناس کراتا تھا۔ پس ہر معجزہ میں اُن لوگوں کے لئے کوئی پیغام پنہاں ہوتا تھا۔

اب جب رسولوں کی خدمت کا آغاز ہوتا ہے تو یہاں ہمیں ان کے گرد ایک ہجوم دکھائی دیتا ہے۔ عبرانیوں کے خط میں بھی رسولوں کے بعد پہلی نسل کے عظیم معجزات یعنی اُن کی خوشخبری کی بنیاد کا ذکر ملتا ہے۔

پولس رسول ان معجزات کے لب لباب کو بیان کرتا ہے کہ معجزات کا تعلق محض لوگوں کو متعجب کرنا نہیں۔

ابتدائی کلیسیا کے بعد تیسری صدی مسیحی تک بھی معجزات رونما ہوتے رہے۔ اور آج بھی ہم معجزات ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ عبرانیوں کا خط درحقیقت یہودی مسیحیوں کی مشنری خدمت کا بیان کرتا ہے۔ پولس رسول بھی اپنی طرح کے بعض رسولوں اور ان کے ساتھ بعض ڈیکنوں کی تقرری کا ذکر اکثر اپنے خطوط میں کرتا ہے۔ ان باتوں کا تعلق بنیادی طور پر یہودی مسیحیوں کا مشنری خدمت کے لئے تیار ہونے سے ہے۔

پس یہاں اعمال کی کتاب میں جو بات قابلِ غور ہے وہ یہ ہے کہ خدا رسولوں کے ذریعے معجزات رونما کر رہا ہے۔ اور ان معجزات کا تعلق گواہی سے ہے۔ اور گواہی کا ایک اہم حصہ یسوع مسیح کا جی اٹھنا بھی ہے۔ کیونکہ اسی گواہی کے لئے شاگرد کھڑے ہیں کہ یسوع مسیح جی اٹھا ہے۔

اور اپنا مال اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیا کرتے تھے۔ اور ہر روز ہیکل میں جمع ہوا کرتے تھے۔

یوں وہ ایک خاندان کی طرح ایک دوسرے کے لئے مسیحی محبت کی گرمجوشی کا مظاہرہ کرتے تھے اور ایک دوسرے کی ضرورتوں کا خیال رکھتے تھے۔ یوں وہ اپنے آپ کو خدا کے خاندان کے رکن کے طور پر ظاہر کر رہے تھے۔ اور بے شک وہ خدا کے خاندان کا حصہ تھے اسلئے انہیں اس قسم کا کردار ادا کرنا ضروری تھا۔

کیونکہ خدا نے انہیں اپنے پیٹے اور بیٹیاں اور خاندان کے طور پر قبول کیا تھا۔ اور اب وہ خدا کے خاندان کا حصہ تھے۔

یوں وہ نجات کے حصول کے بعد باہم ایک دوسرے سے متفق تھے اور ایک دوسرے کی ضرورت کے تحت ایک دوسرے سے اپنی محبت بانٹتے تھے۔ اور بوقت ضرورت اپنی چیزوں کو بیچ بیچ کر دوسروں کی خدمت کے لئے پیش کرتے تھے۔ وہ اپنے گھر اور اپنی چیزیں بھی بیچ کر لا کر رسولوں کے قدموں میں رکھ دیتے تھے۔

اور اپنے گھروں میں خوشی سے روٹی توڑتے اور باہم خوشی مناتے تھے۔ وہ بغیر مقصد اور لالچ اور خوشی سے ان باتوں پر عمل پیرا ہوتے تھے۔

ہر بھائی دوسرے بھائی کی ضرورت کا خود خیال رکھتا تھا کہ اگر کسی کو کوئی ضرورت ہے تو وہ دوسرا اس کی مدد کرتا تھا۔ یہ کلیسیا یروشلیم میں قائم ہوئی تھی اور کلیسیا ایک دوسرے کی ضرورتوں کا خیال رکھتی تھی۔ کیونکہ بہت سے غیر اقوام کے لوگ بھی مسیحیت کے حلقہ میں داخل ہو رہے تھے چنانچہ ان کی بنیادی ضرورتیں تھیں پس ان کی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے لازم تھا کہ ان کی مدد کی جائے پس مسیحیت کے حلقہ میں داخل ہونے والے اپنی چیزیں دوسروں کی خدمت کرنے میں پیش پیش رہتے تھے۔

اور بائبل مقدس اس کے متعلق بیان کرتی ہے کہ وہ ایک دل ہو کر ہیکل میں جمع ہوا کرتے تھے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خوشی اور سادہ دلی سے کھایا کرتے تھے۔

اور یہاں ایک بار پھر یہ بات قابلِ غور ہے کہ وہ سب ہیپکل میں جمع ہوا کرتے تھے۔ اس کے باوجود وہ گھروں میں بھی جمع ہوا کرتے تھے ایک دوسرے سے رفاقت اور میل جول کو فروغ دیتے تھے۔ ابھی تک کلیسیا ایذا رسانی کا شکار نہیں ہوئی تھی پس وہ ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت کو بحال رکھے ہوئے تھے۔ وہ ایک دوسرے کے لئے سخاوت کرتے تھے اور ایک دوسرے کے لئے فیاض دل تھے۔ کوئی شخص دوسرے کے لئے اپنی چیزوں کو اپنی ملکیت نہیں سمجھتا تھا بلکہ فراخدلی سے دوسرے کو دے دیتا تھا۔ اور یہ عمل خوشی اور سادہ دلی سے ہوتا تھا۔

گریکو رومن کلچر میں یہ ایک حیرت انگیز بات تھی اور یہودی ثقافت کے لئے بھی اس قدر گرمجوشی کا مظاہرہ حیرت انگیز ثابت ہوا۔

یہ عمل اس بات کی نشاندہی اور اس بات کا نتیجہ تھا جو یسوع مسیح نے فرمایا تھا کہ اگر تم ایک دوسرے سے محبت رکھو تو لوگ جانیں کہ تم میرے شاگرد ہو۔ پس یہ لوگ رسولوں کی معرفت ہونے والے معجزات کے گواہ تھے اور خداوند یسوع مسیح کی حیرت انگیز محبت کے اظہار کے علمبردار۔

پہلے باب میں ہم گیارہ رسولوں کی ابتدا کا ذکر پڑھتے ہیں اور آگے جا کر پانچویں باب میں کلیسیا میں کچھ غلط کاری رونا ہوتی ہے۔ تاہم یہ ایک عنصر ہے جس کے لئے ہمیں اپنے آپ کو تیار کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم ایسے غلط عناصر سے باز رہیں۔

اسی رفاقت کے پیش نظر پولس رسول کرنتھیوں کی کلیسیا کو باہم متحد رہنے کی تلقین کرتا ہے۔ اُن کی گواہی کے نتیجہ میں خداوند روز بروز اُن میں تعداد کا اضافہ کر رہا تھا کیونکہ اُن کے اس کردار کے باعث دوسروں پر بہت گہرا اثر پڑتا تھا۔

۔۔۔ اُن کو خداوند ہر روز اُن میں ملا دیتا تھا (اعمال 2:47)

وہ ایک دوسرے کے ساتھ گھروں میں رفاقت رکھتے تھے اور یوں وہ مسیح کی گواہی پیش کر رہے تھے۔ اور یہ واقعہ یسوع مسیح کی مصلوبیت کے پچاسویں روز کے بعد کا ہے جب عیدِ پینتکست کے روز روح القدس نازل ہوا اور لوگ خداوند کی طرف رجوع لائے اور کثرت سے مسیح کی محبت ان میں کام کرتی تھی۔ وہاں موجود لوگوں میں سے تقریباً ہر ایک نے مسیح کی مصلوبیت کو اگر اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا تھا تو کم از کم اپنے کانوں سے سنا ضرور تھا۔ اور وہ اس اہم واقعہ سے بخوبی آگاہ تھے۔

سب لوگ اُس کے دکھوں اور مصلوبیت سے واقف تھے۔ پینتکست کے روز سے پہلے تک یہاں موجود لوگوں میں سے بیشتر یہی سمجھتے تھے کہ یسوع نے واقعی اپنے قصوروں کی سزا پائی ہے لیکن وہ اس کے روحانی مطلب سے ناواقف تھے۔ لیکن رُوح القدس کے نزول کے بعد شاگرد بڑی دلیری سے یسوع مسیح کی مصلوبیت کے مقصد اور اُس کے جی اُٹھنے کی گواہی دے رہے ہیں۔

تاہم اس کے ساتھ ساتھ ایسے لوگ بھی تھے جو یسوع مسیح کی خدمت کو اس اہم کام کی بنیاد جانتے اور سمجھتے تھے جس کے نتیجے میں وہ ایک دوسرے کے ساتھ اپنی مسیحی محبت بانٹ رہے ہیں۔ کیونکہ ایک دوسرے کی

مدد کرنا گریکو رومن اخلاقیات کے لئے ایک اجنبی بات تھی۔ اسی لئے غیر اقوام کے لوگ اس بات کے لئے بھی حیرت زدہ تھے کہ یہ کیا ہوا چاہتا ہے۔ تاہم رسولوں نے مسیحی محبت کی اس خوبی کو نظر انداز نہیں بلکہ اس کو کلیسیا کی مضبوطی اور ایک دوسرے کی باہمی رفاقت کی بنیاد بنایا۔

اور اس سے یہودی ثقافت بھی کچھ ملتی جلتی تھی کیونکہ وہ خدا کے رحم کو جانتے تھے اور یہ کہ خدا کس قدر رحیم ہے اور ہماری ضرورتوں کو پورا کرنے کی فکر کرتا ہے۔ بدیں وجہ اُنکے لئے یہ کوئی انوکھی بات نہ تھی لیکن اس قدر اپنا سب کچھ بیچ بیچ کر دوسروں کے لئے دے دینا واقعی حیران کن تھا۔ لہذا یہ معاشرے میں ایک نئی تبدیلی تھی جس سے معاشرتی قدروں میں بہتری واقع ہوئی۔

اعمال دوسرے باب میں یہودی مسیحیوں کا یسوع مسیح کے ساتھ تعلق نمایاں ہوتا ہے۔ کیونکہ ایک دم سے اتنی بڑی جماعت نے یسوع مسیح کے پیروکار ہونے کو قبول کیا اور یسوع مسیح کی بابت سچائیوں کو قبول کیا۔ یہ درحقیقت اسرائیل کی بحالی تھی جس سے وہ ہمیشہ ناواقف رہتے تھے۔

اعمال تیسرے باب میں لوقا ہماری توجہ خداوند خدا کے جاری رہنے والے حیرت انگیز کاموں کی طرف دلاتا ہے۔ یہ وہ اہم کام ہیں جو رُوح القدس کی تحریک کا حصہ ہیں۔

پطرس اور یوحنا دُعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہیکل کو جا رہے تھے اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لا رہے تھے جس کو ہر روز ہیکل کے اُس دروازہ پر بٹھا دیتے تھے جو خوبصورت کہلاتا ہے تاکہ ہیکل میں جانے والوں سے بھیک مانگے۔ (اعمال 3:1-2)

لوقا بیشتر واقعات کا چشم دید گواہ ہے۔ لوقا پولس رسول کے مشنری سفر اور اس کی خدمت سے بھی آگاہ تھا۔ آیت سے پتہ چلتا ہے کہ پطرس اور یوحنا کا آپس میں گہرا تعلق تھا اس بات کا علم یوحنا کے انجیلی بیان سے بھی ہوتا ہے۔ یوحنا اپنے انجیلی بیان میں جب تمام واقعات کو جمع کرتا ہے تو بیشتر موقعوں پر پطرس کا ذکر کرتا ہے۔ اور اپنی خدمت کے دائرہ کار کے بیان میں پطرس کا بھی ذکر کرتا ہے۔ پس ہم کہہ سکتے ہیں کہ دونوں کے درمیان خاصی گہری دوستی تھی۔ اسی لئے اناجیل میں بیشتر موقعوں پر یوحنا پطرس کے ساتھ ساتھ دکھائی دیتا ہے۔

اب یہاں دونوں اکٹھے ہیپکل کی طرف جا رہے اور ہر ایک یہودی فرد اُن کی طرف دیکھ رہا ہے کہ وہ ہیپکل کی طرف جا رہے ہیں۔ اور وہ سہ پہر کے وقت تین بجے کے قریب اور شام کے وقت سے پیشتر ہیپکل میں دُعا کرنے کے لئے جا رہے تھے۔ تاریخ سے دُعا کے اوقات کا ذکر تین صورتوں میں کیا جاتا ہے صبح کے وقت، سہ پہر کو اور شام کو سورج غروب ہونے کے وقت۔ یہ تین دُعا کے مقرر وقت ہیں جن میں وہ ہیپکل میں دُعا کے لئے جاتے تھے۔

وہ ہیپکل کے خوبصورت دروازے سے ہیپکل سے اندر جانے کو تھے ہم یہ نہیں جانتے کہ آیا یسوع مسیح سے پہلے کے زمانہ میں بھی اس دروازہ کو خوبصورت کہا جاتا تھا یا نہیں تاہم یہاں اس سمت میں واقع ہیپکل کے دروازے کو خوبصورت دروازے کے نام سے پکارا گیا ہے۔ ہم اس کی سمت کے بارے میں نہیں جانتے کہ یہ ہیپکل کی کس طرف واقع تھا۔

یسوع مسیح اور شاگردوں کے زمانہ میں بھی ہیپکل کی عمارت موجود تھی۔ ہیپکل کے اندرونی حصہ میں ایک جگہ ”خواتین کا احاطہ“ کے نام سے موسوم تھی اور اس کے علاوہ ایک اور مقام جہاں غیر اقوام کے لوگ جا سکتے تھے اور اس کے آگے انہیں جانے کی اجازت نہ تھی اسے ”غیر اقوام کا احاطہ“ کہا جاتا ہے۔

ایک خاص حد سے آگے غیر اقوام کے لوگوں کو جانے کی اجازت نہ تھی۔ جبکہ یہودی لوگ اپنے خاص مقررہ اوقات عیدوں کے موقعوں پر شریعت کے مطابق خدا کے حضور قربانیاں گزراتے تھے۔ لیکن پولس رسول کے خطوط میں ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے یہ فرق ختم ہو گیا اور غیر اقوام کے لئے بھی خدا کے حضور براہ راست جانے کا دروازہ کھل گیا کیونکہ خدا نے غیر اقوام پر بھی اپنا فضل کیا اب اُن کے لئے بھی براہ راست خدا کے ساتھ میل رکھنا محال نہیں بشرطیکہ وہ زندہ خدا پر ایمان لائیں۔

خواتین کے احاطہ کا تعلق یہودی خواتین سے تھا۔ دراصل یہودی خواتین کا احاطہ یہودی مردوں کے احاطہ سے متصل تھا۔

پس اپنے مقررہ وقت پر پطرس اور یوحنا سہ پہر کے وقت دُعا کے لئے ہیپکل میں جا رہے تھے۔

”جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیپکل میں جاتے دیکھا تو اُن سے بھیک مانگی۔ پطرس اور یوحنا نے اُس

پر غور سے نظر کی اور پطرس نے کہا ہماری طرف دیکھ۔“ (اعمال 3:3-4)

ہم نہیں جانتے کہ کس کے گناہ کے باعث یہ لنگڑا تھا اپنے والدین کے گناہ کے باعث یا اپنے شخصی گناہ کے باعث۔ جب وہ وہاں بیٹھا تھا اور پطرس اور یوحنا اس کے قریب سے گزرنے لگے تو وہ اُن کی طرف متوجہ ہوا اور اُن سے بھیک مانگی۔ اور چاہا کہ وہ ضرور اُسے کچھ نہ کچھ دیں۔

پطرس اور یوحنا نے اُس کی طرف نگاہ کی وہ اُن کی طرف دیکھنے لگا۔ پس یاد رکھیں کہ خدا چھوٹی سے چھوٹی بات سے بھی ہمارے دلوں کو تبدیل کر سکتا ہے۔

’’وہ اُن سے کچھ ملنے کی اُمید پر اُن کی طرف متوجہ ہوا پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تمہیں دیئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔‘‘

(اعمال 3:5-6)

شخصی طور پر تو پطرس اور یوحنا دو لوگ تھے لیکن دراصل مسیحیت کے رہنما ہونے کے ناطے وہ پوری مسیحیت کے علمبردار تھے۔ بھیک مانگنے والے کی اُمید تھی کہ پطرس اور یوحنا اُس کی طرف متوجہ ہو کر اُسے کچھ نہ کچھ دیں گے۔ اور اُسے ان سے کچھ ملنے کی توقع تھی۔ لیکن پطرس نے کہا کہ چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں۔

پطرس نے اُسے چاندی اور سونے کی کوئی اُمید نہ دی بلکہ وہ اُسے اختیار کو استعمال کرتا ہے جو یسوع مسیح نے اُسے دیا۔ یسوع مسیح کا اختیار رسولوں میں کام کرتا تھا۔ یوحنا کی انجیل میں ہم یسوع مسیح کے اختیار کو دیکھتے ہیں۔ کیونکہ یوحنا خود اس اختیار کا چشم دید گواہ تھا اب رسول اسی نام کا اختیار پھر بروئے کار لانے کو تھے۔ یعنی یہ کہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔

ابتدائی کلیسیا کو یسوع مسیح کے نام کے باعث بہت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ یسوع کے نام ساتھ ناصری لکھنے اور کہنے کی وجہ سے یہودی بڑی مخالفت کرتے تھے کیونکہ وہ کہتے تھے کہ کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟

”اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُسکو اٹھایا اور اُسی دم اُس کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔ اور وہ گود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا۔۔۔“ (اعمال 3:7-8)

اگر اس شخص نے اپنے مضبوط ایمان کے باعث شفا پائی تو اس کا ایمان زندہ ہے۔ پطرس نے اُسے اپنا ہاتھ پکڑنے کی پیشکش کی۔ اُس نے ہاتھ بڑھا کر پطرس کا ہاتھ تھاما اور اٹھ کھڑا ہوا۔ یسوع مسیح کی قدرت اور اختیار رسولوں میں پوری طرح کام کرتا دکھائی دیتا ہے۔ یہ یسوع مسیح کے اُس فضل کے باعث ممکن ہوا جو اُس نے اپنے شاگردوں کو دیا اور انہیں بیماریوں اور کمزوریوں پر اختیار بخشا۔

یسوع مسیح اپنی خدمت میں شفا پانے والے کے ایمان کو پرکھنے کے لئے اُس سے یوں پوچھتے تھے۔ ”تو چاہتا ہے“۔ پس نتیجتاً یسوع مسیح فرماتا کہ جا تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا۔

یہاں بھی اس جنم کے لنگڑے نے اپنے ایمان سے شفا پائی۔ بے شک شفا کی پیش کش تو اُس کے لئے تھی لیکن اگر وہ ایمان نہ لاتا تو شفا نہ پاتا۔ وہ پطرس کا ہاتھ نہ تھامتا تو کیا وہ شفا پاتا؟ پس اُس کے ایمان کے مطابق وہ اچھا ہوا۔ اور یسوع مسیح ناصری کے نام کی قدرت نے اُسے اٹھا کھڑا کیا۔ یقیناً کوئی اور شخص اُس کی

اس طرح مدد نہیں کر سکتا تھا جس طرح خداوند یسوع مسیح کی طرف سے اُس کی مدد کی گئی۔ پس یوں ہی اُس نے چاہا کہ وہ شفا پائے وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور کودنے لگا۔

اس سے پہلے اُس نے کبھی چل کر نہیں دیکھا تھا کیونکہ جنم کا لنگڑا تھا۔ یہاں اسے شفا یاب ہونے کے لئے ہفتے مہینے یا سال نہیں لگے ہیں۔ صرف یسوع مسیح ناصری کے نام سے وہ اُٹھ کھڑا ہوا۔ یہ یسوع مسیح ناصری کا اختیار ہے جس نے اُس کی ذاتی زندگی پر اثر کیا۔

۔۔۔ اور چلنے پھرنے لگا۔۔۔ (اعمال 3:7)

معجزہ کا یہ حصہ اُس کی شخصی بحالی ہے۔

اس قسم کے معجزے یسوع مسیح کی خدمت کے دوران بھی رونما ہوئے تھے۔ آپ کو یاد ہو گا جب یوحنا بہتسمہ دینے والا قید میں تھا اور اُس کے شاگرد یسوع مسیح کے پاس آئے اور پوچھا کہ آنے والے تو ہی ہے یا ہم کسی اور کی راہ دیکھیں؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ جا کر کہہ دو کہ لنگڑے چلتے، اندھے دیکھتے اور مُردے زندہ کئے جاتے ہیں۔

لوگ اس لنگڑے کے شفا یاب ہونے پر حیران تھے کیونکہ انہیں یہ توقع نہ تھی کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت تھا کہ یسوع مسیح کا رُوح نازل ہو چکا ہے اور وہ اُس کے کاموں کو دیکھ سکتے ہیں۔

پس جب یوحنا نے اپنے شاگردوں کو یسوع کے پاس بھیجا تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ یسوع اُس کے سوال کا جواب نہیں دے سکتا۔ یوحنا کو اس بات کا علم تھا کہ یسوع اس سوال کا جواب ضرور دے گا۔ کیونکہ یوحنا اُس کا پیشرو تھا۔ یوحنا اپنے شاگردوں کو اس بات کی تصدیق کروانا چاہتا تھا کہ یسوع ہی مسیح ہے۔

یہی وہ فتح مند مسیح ہے جس نے دُکھ اُٹھایا اور مُردوں میں سے جی بھی اُٹھا، کیونکہ اُس نے خود فرمایا کہ مجھے اپنی جان دینے کا بھی اختیار ہے اور پھر اسے واپس لینے کا بھی اختیار ہے۔

پس یسوع نے یوحنا کے شاگردوں سے کہا کہ جو کچھ تم دیکھتے ہو اُس سے کہہ دو۔

پس جب پطرس اور یوحنا نے اس لنگڑے کو اُٹھا کھڑا کیا تو یسوع کی اُسی قدرت نے کام کیا اور معجزہ رُونما ہوا۔ یسوع مسیح کی وسیلہ سے رُونما ہونے والے ان معجزات کی پیشن گوئی یسعیاہ 6:35 میں ملتی ہے۔

اب یہ یسوع مسیح کا زمانہ تھا۔ اور اُس کے رسولوں میں اُس کا دیا ہوا اختیار کام کرتا تھا۔ پس نتیجتاً یسوع مسیح ناصری کے نام سے معجزات رُونما ہونے لگے۔ پطرس اور یوحنا کے معجزات میں ہونے والی حیرت انگیز بات یسوع مسیح کی خدمت میں بھی اسی طرح رُونما ہوتی تھی۔

--- اور چلتا اور گودتا اور خدا کی حمد کرتا ہوا اُن کے ساتھ ہیکل میں گیا۔ اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خدا کی حمد کرتے دیکھ کر اُس کو پہچانا کہ یہ وہی ہے جو ہیکل کے خوبصورت دروازہ پر بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا اور اُس ماجرے سے جو اُس پر واقع ہوا تھا بہت دنگ اور حیران ہوئے۔

وہاں جتنے لوگ تھے وہ اُسے دیکھ کر حیران ہوئے کہ یہ شخص تو جنم کا لنگڑا تھا۔ اب اچھل کود رہا اور خدا کی حمد کر رہا ہے۔ اُن کا حیران ہونا یہ ثابت کرتا ہے کہ وہ اُس شخص کو پہچان گئے کہ یہ تو لنگڑا تھا اور اب اُسے اچھلتے کودتے ہوئے دیکھ رہے تھے۔ اور اُن کا حیران ہونا معجزہ کی تصدیق کرتا ہے۔ وہ اُس شخص کو خدا کی حمد کرتا ہوا دیکھ کر دنگ تھے۔

جب وہ پطرس اور یوحنا کو پکڑے ہوئے تھا تو سب لوگ بہت حیران ہو کر اُس برآمدہ کی طرف جو سلیمان کا کملا تا ہے اُن کے پاس دوڑے آئے۔ (اعمال 3:11)

اور یہ شخص سہ پہر کے وقت جو پطرس اور یوحنا کا دُعا کا وقت تھا۔ اُٹھ کھڑا ہوا اور اُن کے ساتھ خدا کی حمد کرتا ہوا ہیکل کے اندر داخل ہوا۔ ایک مفسر کا کہنا ہے کہ اس شفا پانے والے شخص کا ردِ عمل حیرت انگیز خوشی کا اظہار ہے۔

پطرس نے یہ دیکھ کر لوگوں سے کہا اے اسرائیلیو! اس پر تم کیوں تعجب کرتے ہو اور ہمیں کیوں اس طرح دیکھ رہے ہو کہ گویا ہم نے اپنی قدرت یا دہنداری سے اس شخص کو چلتا پھرتا کر دیا؟ (اعمال 3:12)

پطرس یہاں کچھ باتیں واضح کرتا ہے پہلے وہ کہتا ہے کہ تم کیوں تعجب کرتے ہو یعنی پطرس یہاں یہ کہہ رہا ہے کہ ہم بھی انسان ہیں۔ اور ہمارے پاس کوئی اضافی قوت یا کوئی انوکھی چیز نہیں ہے۔ اور دوسری بات یہ کہ معجزہ کرنے والے ہم نہیں بلکہ خدا ہے جس نے اپنی قدرت سے یہ ممکن کیا ہے۔

پرانے عہد نامہ کی شخصیات یعنی ایوب ، داؤد ، دانی ایل جیسے انبیا بھی عاجزی کا اظہار کرتے ہیں کہ بھرپور قدرت والا اور کامل صرف خدا ہے۔ پس اسی حقیقت کا بیان یہاں پطرس کرتا ہے۔ اور بنی اسرائیل کے سامنے اُس حقیقی خدا کی قدرت کا پرچار کر رہا ہے جس نے انہیں یہ قدرت عطا کی۔ پطرس اور یوحنا تو محض آگے کار ہیں ، کام کرنے والا تو خدا ہے۔

پطرس لوگوں کی باتوں کا جواب دیتے ہوئے کہتا کہ یہ اُن کی اپنی ذات کے باعث نہیں ہوا اور نہ ہی اُنکی اپنی دینداری کا نتیجہ ہے۔ پطرس کا اشارہ یسوع مسیح کی طرف ہے تاکہ وہ سمجھیں کہ یہ کوئی اُن کی اپنی مسیحائی قدرت نہیں ہے اور نہ ہی ہم اپنی ہمت اور طاقت میں اس قدر مضبوط ہیں کہ اس معجزہ کو وقوع میں لاتے۔ بلکہ یہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے ممکن ہوا ہے۔

ابراہام اور اضحاق اور یعقوب کے خدا یعنی ہمارے باپ دادا کے خدا نے اپنے خادم یسوع کو جلال دیا جسے تم نے پکڑوا دیا۔۔۔ (اعمال 3:13)

پس اب پطرس معجزہ کے منبع کی طرف اُن کی توجہ دلاتا ہے۔ وہ اپنے باپ دادا کے خدا اور اُس کے بیٹے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کہ وہی باپ جس نے اپنے بیٹے کو مُردوں میں سے جلایا اور اب وہ اُس کے دہنے طرف بیٹھا ہے۔ خدا نے وہ وعدہ پورا کیا جس کے متعلق کلام مقدس میں پیشنگوئیاں موجود ہیں کہ وہ یسوع مسیح کو اس جہان میں بھیجے گا۔

پس خدا نے عیدِ پنتکست کے دن پاک رُوح کو نازل کیا اور پاک رُوح کے نزول کا وعدہ پورا کیا۔ پس خدا اپنے فرزند یسوع مسیح کی عزت کرتا ہے جسے اُسے انسان بنا کر اس دنیا میں بھیجا۔ دراصل بنی اسرائیل کی نسل خدا کے کاموں اور اُس کی قدرت اور اس کے مسیح کا انکار کر رہی تھی۔

پس پطرس اپنی اُس بات کو جاری رکھتا ہے جس کے باعث وہ سمجھتا ہے کہ پاس کھڑے لوگوں کے ذہنوں کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے یا اُنہیں یسوع مسیح کی حیران کن قدرت اور اُس کے اختیار اور اُس کے رُتبے کو بیان کرنے کی ضرورت ہے۔

--- اور جب پیلاطس نے اُسے چھوڑ دینے کا قصد کیا تو تم نے اُس کے سامنے اُس کا انکار کیا۔ (اعمال 3:13)

پیلاطس چاہتا تھا کہ یسوع مسیح کو رہا کر دے۔ کیونکہ انجیلی بیان میں ملتا ہے کہ جب اُس نے دیکھا کہ لوگ بضد ہو رہے ہیں تو اُس نے اُن کے سامنے ہاتھ دھوئے اور کہا کہ میں اس بے گناہ کے خون سے بری ہوں۔

اسی لئے اُس نے پہلے لوگوں کو یہ تجویز دی کہ اس شخص کو چھوڑ دو۔ کیونکہ اُن کے سامنے چناؤ بھی رکھا کہ تم کس کو چاہتے ہو کہ تمہارے لئے چھوڑ دیا، برابا کو یا یسوع کو۔ لیکن لوگ اس بات کے لئے بضد تھے اسلئے اُنہوں نے برابا کو مانگ لیا۔

تم نے اُس قدوس اور راستباز کا انکار کیا۔۔۔۔ (اعمال 3:14)

راستبازی دراصل ایک حقیقی مسیحی کا خطاب ہے۔ راستبازی وہ انعام ہے جس کا ذکر زکریاہ نبی کی کتاب میں بھی ہوا اور نجات کے حصول کے بعد راستبازی کا لباس ہی نجات کی تکمیل کی ضمانت سمجھا جاتا ہے۔ راستبازی سے مراد پاکیزگی ہے اور پاکیزگی خدا باپ کی صفت ہے۔

سنپٹک انجیل میں مستعمل پاکیزگی یا قدوس وہ اصطلاح ہے جو بدروہیں اُس وقت یسوع کے لئے استعمال کرتی تھیں جب وہ انہیں انسانوں میں سے نکل جانے کا حکم دیتا تھا۔ کیونکہ وہ خود اس بات سے واقف تھیں کہ پاک کا مطلب خدا کے لئے الگ کیا ہوا ہے۔ اور یسوع مسیح خدا کا قدوس ہے۔ پطرس یہاں یسوع مسیح کو قدوس اور راستباز کہہ کر یسوع کے الہی مرتبے کا بیان کرتا ہے۔ لیکن اس بات کو بدارواح کی پیروی تصور نہ کریں بلکہ پطرس پر خدا کے پاک رُوح نے ظاہر کیا تھا کہ وہ خدا کا قدوس ہے۔

۔۔ اور درخواست کی کہ خونی تمہاری خاطر چھوڑ دیا جائے۔ مگر زندگی کے مالک کو قتل کیا۔۔ (اعمال-15)

(14:3)

پطرس یہاں یسوع مسیح کے دکھوں کا بیان کرتا ہے۔ اُس کا اشارہ اُن سازشوں کی طرف تھا جو یہودیوں نے یسوع مسیح کے خلاف کیں تاکہ اُسے پکڑوائیں اور اُسے ہلاک کر دیا جائے۔

جب پطرس اور یوحنا ہیگل میں سے پہرے کے وقت گئے تو یقیناً وہ دُعا کا وقت تھا اور نہ صرف عام لوگ بلکہ سردار کاہن سمیت ہیگل کے دوسرے عہدیداران بھی موجود ہوں گے۔ پس اُن سب نے یہ ماجرا دیکھا اور اب پطرس اُن سبھوں سے مخاطب ہے اور یسوع مسیح کی بابت گواہی دے رہا ہے۔

پس وہ رومی حکمران پیلاطس کا بھی ذکر کرتا ہے اور یوں انجیلی بیانات میں موجود یسوع مسیح کی مصلوبیت کے تمام واقعہ کو دہراتا ہے۔ دراصل اُس کا مقصد اُن لوگوں کو یسوع مسیح کی قدرت کے بارے میں بتانا تھا جسے اُنہوں نے مصلوب کر دیا تھا۔ پطرس اُس کے زندہ ہونے کا گواہ تھا وہ اُن سے کہتا کہ تم نے اُس کا انکار کیا۔ یسوع مسیح کے لئے استعمال کی جانے والی دو اصطلاحات یعنی قدوس اور راستباز کا بیان پرانے عہد نامہ میں بھی بکثرت ملتا ہے۔

یسوع مسیح نجات کا منبع ہے۔ انجیلی بیانات میں بارہا یسوع مسیح نے اس بات کا اظہار کیا ہے کہ وہی نجات کا اور رہائی کا اختیار رکھتا ہے اور وہی ابدی زندگی کا مالک ہے۔ یہاں پطرس رسول یسوع مسیح کی قدرت کا بیان کرتا ہے اور اُس کی ابدی حیثیت کے بارے میں بتاتا ہے۔

--- جسے خدا نے مُردوں میں سے جلا یا اسکے ہم گواہ ہیں۔ (اعمال 3:15)

وہاں یہودی سردار اور عہدیداران موجود تھے اور عام لوگ بھی تھے کیونکہ یہ دُعا کا وقت تھا۔ اور تیسرے پہر کے قریب کا وقت تھا۔ اتنے ہجوم میں پطرس اس بات کا برملا اظہار کرتا ہے کہ جسے تم نے مصلوب کر دیا تھا اُسے خدا نے مُردوں میں جلا یا۔ اور خدا نے تمہارے ارادوں اور تمہارے سوچوں کے برعکس کام کیا اور تم نے تو اُسے فنا کر ڈالنا چاہا لیکن خدا نے اُسے زندہ کر دیا۔

اعمال کی کتاب کا پہلا باب یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کا ثبوت ہے۔ اور اس تصنیف کا آغاز یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی خوشخبری کے ساتھ ہوتا ہے۔

ابتدائی کلیسیا کے مشنریوں کا بنیادی پرچار ہی یسوع مسیح کی مصلوبیت اور اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بارے میں تھا۔

یہ بات نہایت ضروری تھی کہ وہ بار بار اس بات کا تذکرہ کریں اور یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کا بیان کریں کیونکہ اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی گواہی دینا ضرور تھا کہ وہ جی اُٹھا ہے۔ تاکہ سب سُننے والوں پر مسیح کی قدرت ظاہر ہو جائے۔ کیونکہ یسوع مسیح کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا قبول کرنا نہایت ضروری ہے کیونکہ اسی میں اُن کے گناہوں کی معافی کا راز موجود ہے۔ یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنا قبول کئے بغیر مسیحی اقرار الایمان مکمل نہیں ہوتا۔

یسوع مسیح وہ ہستی ہے جس نے خادم کے طور پر دُکھ اُٹھایا۔ کیونکہ یسعیاہ نبی یسوع مسیح کے دکھوں کو بڑی تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ اور پیشن گوئی کے مطابق یسوع مسیح کا دُکھ اُٹھانا ضرور تھا۔ پس جب ہم یسوع مسیح کے دکھوں کا بیان کریں ہم یسعیاہ کی کتاب میں موجود یسوع مسیح دکھوں کی پیشن گوئیوں کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ کیونکہ یسوع مسیح کی صلیبی خدمت کو سمجھنے کے لئے یسعیاہ کی کتاب کا حوالہ مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔

پس یسوع مسیح کے مُردوں میں جی اُٹھنے میں امید اور وابستگی موجود ہے اور یہی بنی اسرائیل کی نوید ہے لیکن وہ اس بات سے قطعی طور پر لا تعلق ہو رہے تھے اور اس حقیقت کو نظر انداز کر رہے تھے۔

اُسی کے نام نے اُس ایمان کے وسیلہ سے جو اُس کے نام پر ہے اس شخص کو مضبوط کیا جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو۔ (اعمال 3:16)

یہاں اُس شفا پانے والے شخص کے ایمان کی بات ہو رہی ہے کہ اُس کے ایمان کے وسیلہ سے جو وہ یسوع مسیح پر رکھتا ہے اُس نے شفا پائی۔ پطرس یہاں اظہار کر رہا ہے کہ یہ شفا یسوع مسیح کے نام پر ایمان لانے کے باعث ممکن ہوئی ہے۔

اگر آپ کو یاد ہو کہ جب معجزہ رونما ہوا تھا تب پطرس نے کہا تھا کہ چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں بلکہ جو میرے پاس ہے وہ تمہیں دیئے دیتا ہوں یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔

جیسا کہ پطرس کہتا ہے کہ جو میرے پاس ہے۔ اس سے کیا مراد ہے؟ پطرس کے پاس کیا ہے؟ اُس کے پاس وہ اختیار اور قدرت جو یسوع مسیح نے اُسے عطا کی تھی اور پاک کی رُوح کی قدرت اُس میں موجود تھی پس اُسی کے ذریعہ سے اُس نے اس جنم کے لنگڑے کو شفا دی۔

اُس شخص کا ایمان درحقیقت یہ تھا کہ وہ شفا پائے گا۔ پس اُس نے پطرس کی پیش کش کو قبول کر کے یسوع مسیح ناصری کے نام کی پوری قدرت کو کام کرنے دیا۔ اعمال کی کتاب میں اس کے علاوہ بھی ایمان کے ایسے واقعات کا بیان ملتا ہے جہاں یسوع مسیح کے نام پر ایمان رکھنے کا بیان ملتا ہے۔

پطرس کے بارے میں میری ذاتی رائے بھی یہی ہے کہ درحقیقت اس معجزے میں پطرس کا ایمان بھی شامل ہے۔ کیونکہ پطرس نے یسوع مسیح ناصری کے نام سے شفا کا حکم دیتے ہی اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا۔ یہاں پطرس نے اپنے مضبوط ایمان کا اظہار کیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ شخص شفا یاب ہو گیا ہے۔

معجزات کے دوران یہ الفاظ یسوع مسیح کے بیانات کا بھی حصہ رہے ہیں کہ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا۔

پس یہاں یہ بات بالکل واضح ہے کہ یہ معجزہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے وقوع پذیر ہوا ہے۔

اور اب اے بھائیو! میں جانتا ہوں کہ تم نے یہ کام نادانی سے کیا اور ایسا ہی تمہارے سرداروں نے بھی۔

(اعمال 3:17)

پطرس یہاں یسوع مسیح کے رد کئے جانے کی بات کرتا۔ سرداروں سے مراد بنی اسرائیل کے راہنما اور ہیبرل کے عہدیداران ہیں جنہوں نے شریعت کے ہر قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یسوع مسیح کی موت کا حکم صادر کیا۔ اور اُس کی معصومیت کی ذرا پرواہ نہ کی۔ یسوع کو رد کرنے کا اظہار نہ صرف ظاہری تھا بلکہ یسوع مسیح کے خلاف اُن کی کڑواہٹ اس قدر زیادہ تھی کہ وہ اُسے مصلوب کرنے سے گریز نہیں کرنا چاہتے تھے۔ رد کرنا بھی گناہ کے زمرے میں آتا ہے۔

مگر جن باتوں کی خدا نے سب نبیوں کی زبانی پیشتر خبر دی تھی کہ اُس کا مسیح دُکھ اُٹھائیگا۔۔۔(اعمال

(18:3)

اگر چہ یہ خدا باپ کا منصوبہ تھا کہ اُس کا مسیح دکھ اٹھائے گا تاہم اُسے قبول کرنا یا رد کرنا ہر کسی کی اپنی مرضی پر منحصر ہے۔ مسیح نے ہمارے نجات کی خاطر دکھ اٹھایا تاکہ اُس کے مارے کھانے سے ہم شفا پائیں۔ اُس نے اس لئے دکھ اٹھایا تاکہ ہمیں ابدی نجات میں داخل کرے۔

نجات اُس بیش بہا خزانہ کی مانند ہے جس کی طرف ہم کھنچے چلے جاتے ہیں۔ اور جس کی اہمیت جاننے کے بعد ہم اُسے کھونا نہیں چاہتے۔ جس کے باعث ہماری زندگی، ہمارا کردار اور رویہ سب کچھ تبدیل ہو جاتا ہے اور ہم نیا مخلوق بن جاتے ہیں۔

یسوع مسیح کی مصلوبیت خدا باپ کے علمِ سابق کی بنا پر تھی۔ خدا نے اُس کے بارے میں پہلے ہی انبیا کے ذریعہ پیشین گوئیوں کے وسیلہ سے یہ ظاہر کر دیا تھا کہ ضرور ہے کہ ابنِ آدم دکھ اٹھائے۔ یہ خدا کا انتظام تھا جسے اُس نے خود مرتب کیا تھا کہ اُس کا مسیح دکھ اٹھائے گا۔

اس بات کا اظہار بارہا یسوع مسیح نے بھی خود کیا کہ ضرور ہے کہ ابنِ آدم دکھ اٹھائے اور جلال پائے۔ اور اُس نے اپنے بیانات میں اکثر اپنی موت کی بابت ذکر کیا اور اس اہم مقصد کی نشاندہی کی۔ پس اُس نے دکھ اٹھایا اُسے مارا کوٹا اور ستایا گیا اور مُردوں میں جی اٹھا۔

اگرچہ صلیب لعنتی موت تصور کی جاتی تھی لیکن یسوع مسیح نے اپنے آپ کو قربان کر کے ہمارے اوپر آنے والی لعنت کو برکت میں تبدیل کر دیا۔ پس خدا کے علمِ سابق کے مطابق یہ بات پوری ہوئی کہ اُس کا مسیح دکھ اٹھائے گا۔

پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تاکہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں۔۔۔ (اعمال 3:19)

تمام یہودی راہنما پطرس کی طرف دیکھ رہے تھے اور اُن کی توجہ اُس کی طرف تھی کیونکہ وہ اُس شخص کے شفا یاب ہونے کی وجہ ڈھونڈ رہے تھے۔ اسی سبب سے وہ پطرس کے پاس موجود تھے کیونکہ پطرس نے اُسے یسوع مسیح ناصری کے نام سے شفا دی تھی۔ اب وہ انہیں اسی نام کے سبب سے گناہوں کی معافی کی تلقین کرتا ہے کہ اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور رجوع لائیں۔

توبہ کا تعلق ذہن کی تبدیلی سے ہے۔ جس سے انسان اپنے کردار کی تبدیلی کے باعث نیا مخلوق بنتا ہے۔

پطرس کے بارے میں خیال کیا جاسکتا ہے کہ وہ کس طرح یہودی سرداروں اور علما کے ساتھ بات چیت کر سکتا ہے۔ ذرا غور کریں کہ وہ بنیادی طور پر اگرچہ گلیلی ہے تاہم وہ یہودی ہے اور اُس نے شریعت کی تعلیم حاصل کی ہے۔ بالکل ایسے ہی جس طرح یسوع ابھی بچہ ہی تھا اور وہ ہیپل میں اُستادوں کے ساتھ بیٹھا اُن کے ساتھ سوال کر رہا اور اُن کے سوالوں کے جوابات دے رہا تھا۔ اور وہ اُس کی باتوں سے دنگ تھے۔ پس جس بچے نے شریعت کی تعلیم پائی ہو اُسے یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ شریعت کے مسائل پر علما کے ساتھ بات چیت کر سکتا ہے۔ لہذا پطرس یہودی سرداروں سے مخاطب ہے۔ اور توبہ کے عمل کے لئے اُن کی توجہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے گناہوں کی معافی کی طرف دلا رہا ہے۔ اس کے بعد پولس رسول کے لئے بھی یہ بات مشکل نہ تھی کیونکہ اُس نے بھی شریعت کی ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ربی بننے کی تعلیم بھی حاصل کی تھی۔ اُس نے یروشلیم میں رہ کر فریسیوں کی تعلیم حاصل کی تھی۔

پطرس یہاں یہودیوں کو توبہ کرنے اور رجوع لانے کے لئے تیار کر رہا ہے۔ اس کے یونانی زبان کے دو لفظ “میرینے لاؤ” اور “میرے لاؤ” استعمال ہوتے ہیں۔ “میرے لاؤ” کا مطلب اپنے گناہوں پر پشیمان ہونا ہے۔ ہم اپنی زندگی میں اکثر گناہوں پر پشیمان ہوتے ہیں۔ اپنے گناہوں پر اسلئے شرمندہ ہونا ہے تاکہ زندگی کا طرزِ عمل بدل جائے۔ اعمال کی کتاب میں توبہ کے عمل سے مراد یہاں رویوں کی تبدیلی ہے۔ یہاں ہم اس کے مطلب کو واضح کرنے کے لئے انگلش لفظ repentance بھی دہرا سکتے ہیں۔ جس کا مطلب مکمل طور پر اپنی سوچ کو تبدیل کرنا ہے۔

رجوع لانے کے لئے ہم ایک اور اصطلاح استعمال کر سکتے ہیں۔ جاگو۔ اس کا تعلق بیداری سے ہے۔ لیکن یہ اصطلاح یہاں اجتماعی طور پر استعمال نہیں ہوئی بلکہ ہر ایک فردِ واحد کے لئے استعمال ہوئی ہے۔ اپنے کردار کو بدلنا بھی توبہ ہے کبھی کبھار ہم اپنی زندگی میں ایسا کچھ کرنے سے باز آتے ہیں جو ہماری زندگی کا مقصد اور عادت بن چکا ہوتا ہے اگر وہ بات خدا کے کلام کے منافی ہے تو اس سے قطع تعلق ہونا ہی توبہ کہلاتا ہے۔ توبہ کا عملی ثبوت اپنے کردار کی تبدیلی کے بعد خداوند خدا کی طرف رجوع لانا ہے۔

اس کے بعد خدا کی سچائی کو اپنانا اور اس کی مشق کرنا توبہ کے عمل کو قائم رکھنا ہے۔ پس خدا ہر ایک گنہگار سے اس بات کی توقع کرتا ہے کہ وہ خدا کی طرف رجوع لائے اور اُس کی طرف متوجہ ہو۔ رجوع لانے سے مراد خدا کی طرف ، اُس کے کلام اور اُس کے حکموں کی طرف رجوع لانا ہے۔

-- اور اس طرح خدا کے حضور سے تازگی کے دن آئیں اور وہ اُس مسیح کو جو تمہارے واسطے مقرر ہوا یعنی یسوع کو بھیجے۔ (اعمال 3:19)

تازگی کے دن دو طرح سے آسکتے ہیں۔ ایک طرف تو اس تازگی کا تعلق ملک کی بحالی سے ہے اور دوسرا اس کا تعلق شخصی زندگی میں تبدیلی ہے جس میں اپنی پرانی زندگی کے گناہوں سے چھٹکارا حاصل کرنا ہے۔ پہلی بات کا تعلق اس قسم کی تازگی سے جس میں ملک کی بحالی بھی شامل ہے کیونکہ ۶۶ عیسوی تک یروشلیم مکمل طور پر رومی سلطنت کے قبضہ میں تھا اور قوم بد حالی کا شکار تھی۔

اسی لئے پطرس بنی اسرائیل کی موجودہ نسل کو مضبوط اور بحال ہونے کے لئے تلقین کرتا اور اُس کی راہ بھی بتا رہا ہے۔ یہ وہ وعدہ ہے جو یسوع مسیح کے زمانہ میں اُن کی بحالی کی غرض سے اُن سے کیا جا رہا ہے۔ تازگی کا تعلق ہمیشہ سرسبز و شاداب باغات، درختوں اور تروتازہ آب و ہوا سے ہوتا ہے۔

اور تازگی کا دوسرا تعلق اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو پرانے عہد نامہ کی شریعت کے ساتھ روایات کے قائل تھے اور انہیں ترک کرنا نہیں چاہتے تھے بلکہ نسل در نسل اُن ہی کی مشق کرتے جا رہے تھے۔ اور یہاں تازگی کے دنوں کی پیش کش کرنے کے باعث پطرس انہیں رُوح القدس حاصل کرنے کی تلقین کر رہا ہے۔ تاکہ پاک رُوح کے باعث وہ نئے سرے سے پیدا ہوں اور نئی زندگی حاصل کریں۔ کیونکہ اسی لئے خدا نے مسیح یسوع کو اس دنیا میں بھیجا۔

ضرور ہے کہ وہ آسمان میں اُس وقت تک رہے جب تک کہ وہ سب چیزیں بحال نہ کی جائیں۔۔۔(اعمال
21:3)

پطرس بیان کرتا ہے کہ یسوع مسیح آسمان پر ہے۔ اور وہ اُس وقت تک آسمان پر رہے گا جب تک وہ سب
چیزوں کو بحال نہ کر دے۔ اور یہاں بحال کرنے کے لئے وہی لفظ استعمال ہوا ہے جو اعمال پہلے باب میں
مذکور ہوا ہے کہ کیا تو اسی وقت اسرائیل کو بادشاہی پھر عطا کریگا؟

پس پطرس نے رُوح القدس کی ہدایت سے اس بات کو سمجھ لیا ہے کہ وہ اُس وقت تک زمین پر دوبارہ نہیں
آئیگا جب تک خدا اپنے منصوبوں کو پورا کر کے سب چیزوں کو بحال نہیں کرتا۔ اور پطرس یہاں یہ بات بھی
بڑی دلیری سے بیان کر رہا ہے کہ اب یہ زمانہ یسوع مسیح کا ہے۔ اور وہ مسیح یسوع کی حقیقی شخصیت اور
مرتبے کا پرچار کر رہے ہیں۔ چیزوں کو بحال کرنے کا تعلق یسوع مسیح کی ہزار سالہ بادشاہت سے بھی ہے۔
بعد ازاں خدا بنی اسرائیل کو بحال کریگا اور یسوع مسیح کے بارہ شاگرد بارہ قبیلوں کا انصاف کریں گے۔

۔۔۔ جن کا ذکر خدا نے اپنے نبیوں کی زبانی کیا ہے جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں۔ چنانچہ موسیٰ نے کہا
کہ خداوند خدا تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے مجھ سا ایک نبی پیدا کریگا جو کچھ وہ تم سے کہے اُس کی
سننا۔ (اعمال 3:21-22)

پرانے عہد نامہ میں بیشتر انبیاء نے یسوع مسیح کی آمد کا ذکر کیا ہے۔ اور پیشین گوئیاں کی ہیں کہ ایک
شخصیت ہوگی جس کا نام مسیح ہو گا وہی اسرائیل کو بحال کریگا۔ اور یہاں اعمال کی کتاب میں موسیٰ کی

پیشن گوئی کا ذکر کیا جا رہا ہے کہ تمہارے بھائیوں میں سے مجھ سا ایک نبی پیدا کریگا جو کچھ وہ تم سے کہے اُس کی سُننا۔ اور ایسا ہوگا کہ جو شخص اُس نبی کی نہ سُنے گا وہ اُمت میں سے نیست و نابود کر دیا جائیگا۔

موسیٰ پرانے عہد نامہ کا نبی تھا جس کے وسیلہ سے خدا نے بنی اسرائیل کو شریعت کے احکامات جاری کئے۔ بہت سے کاموں سے منع فرمایا گیا جو غیر اقوام کرتی تھیں لیکن خدا نے انہیں احکام جاری کئے کہ انہیں کن چیزوں یا باتوں سے باز رہنا ہے۔

ہمیں پرانے عہد نامہ کی پیشن گوئی کو بڑے دھیان سے سمجھنا چاہئے کہ یہ کس کے بارے میں ہے تاکہ غلطی کا امکان نہ ہو۔ کیونکہ اس نبی کی بابت یہ ہے کہ خدا اسرائیل کو اس کے وسیلہ سے بحال کریگا اور وہ ابدی بادشاہ ہے۔ اسی لئے موسیٰ یہاں بیان کر رہا ہے کہ وہ تمہارے بھائیوں یعنی یہودیوں میں سے مجھ سا ایک نبی پیدا کریگا۔

اس پیشن گوئی کے پیش نظر یہودیوں نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو بھی بعض لوگوں کو یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ آنے والا تو ہی ہے یا ہم کسی دوسرے کی راہ دیکھیں۔ اور یوحنا سے پوچھا کہ کیا تو مسیح ہے اُس نے اقرار کیا اور انکار نہ کیا کہ میں تو مسیح نہیں اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ پھر تو کون ہے؟ کیا ایلیاہ ہے؟ اُس نے کہا میں نہیں ہوں۔ کیا تو وہ نبی ہے؟ اُس نے جواب دیا کہ نہیں۔

اس پیشن گوئی کی تکمیل یہی ہے کہ یسوع مسیح دوسرا موسیٰ ہے۔ وہ مثیل موسیٰ ہے اور یسوع مسیح ہی وہ نبی ہے جس کی بابت بات پیشن گوئی کی گئی ہے۔

بلکہ سموئیل سے لے کر پچھلوں تک جتنے نبیوں نے کلام کیا اُن سب نے ان باتوں کی خبر دی ہے
(اعمال 3:24)

اس آیت میں سموئیل سے پیشتر نبیوں کا بیان کیا گیا ہے جنہوں نے یسوع مسیح کی آمد کی خوشخبری دی۔

اگرچہ سموئیل قاضی تھا تاہم وہ نبی بھی تھا کیونکہ عبرانی بائبل کی فہرست کتبِ مسلمہ میں سموئیل کو بطور نبی مندرج کیا گیا ہے۔ یسوع بھی موسیٰ کا شاگرد تھا۔ تاہم وہ موسیٰ کا مثیل نہیں کیونکہ جس نبی کی بابت پیشین گوئی کی گئی تھی وہ خداوند یسوع مسیح ہے۔ سموئیل نبی خدا کے اس منصوبے سے آگاہ تھا کہ خدا داؤد کی نسل سے ایک شخص کو اسرائیل کی سلطنت پر حکمران مقرر کریگا۔

اس کے لئے علاوہ سموئیل کے بعد کے نبیوں نے بھی یسوع مسیح کے دکھ اٹھانے کا بیشتر جگہوں پر ذکر کیا گیا ہے۔ اور پیشین گوئی کے مطابق یہ بھی لازم تھا کہ یسوع مسیح بنی آدم کے لئے دکھ اٹھائے۔

یسوع مسیح ابنِ داؤد اور یسعیاہ کے مطابق دکھ اٹھانے والا خادم تھا جسے اس کام کے لئے مسیح کیا گیا ہے۔ یقیناً یہ دوسری شخصیت جو مثیلِ موسیٰ ہے اور جس کے بارے میں موسیٰ نے بیان کیا ہے کہ خدا تمہارے بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی پیدا کریگا یہ یسوع مسیح ہے۔

نئے عہد نامہ میں تو پاک رُوح کی قدرت سے یسوع مسیح کی پہچان کے دروازے کھول دئے گئے۔ اور پاک رُوح کی قدرت نے لوگوں کے دلوں اور ذہنوں کے ابہام دور کر دئے۔ پاک رُوح کے کاموں سے یہ ظاہر ہے

کہ وہ ہر ایک کام کو پورا کرنے کی قدرت رکھتا ہے اور اعمال کی کتاب میں مذکور حیرت انگیز کام پاک رُوح کی قدرت کا ثبوت ہیں۔

پاک رُوح خود بھی خدا بیٹے کی عزت کرتا ہے۔ کیونکہ یسوع مسیح کا وعدہ تھا کہ وہ ایک دوسرا مددگار بخشے گا۔ پس عیدِ پنتکوست کے دن یہ وعدہ پورا ہوا۔ ہم وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ خدا باپ، اور بیٹا اور رُوح القدس آپس متحد ہیں اور کوئی بھی ایک دوسرے کی مرضی کے برعکس ردِ عمل نہیں کرتا۔ اسی لئے وہ معجزات اور خدا کے بیٹے یسوع مسیح کی منادی اور اُس کے جی اٹھنے کی گواہی کے لئے شاگردوں میں بکثرت کام کر رہا ہے۔ پس شاگرد پاک رُوح کی قدرت اور مدد سے خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری کے علمبردار ہیں۔ اور دلیری سے یسوع مسیح کی خوشخبری کا پرچار کر رہے ہیں۔

پطرس یہاں مذکورہ آیت میں بنی اسرائیل کی عزت افزائی کرتا ہے کہ :

تم نبیوں کی اولاد اور اُس عہد کے شریک ہو جو خدا نے تمہارے باپ دادا سے باندھا جب ابرہام سے کہا کہ تیری اولاد سے دنیا کے سب گھرانے برکت پائیں گے۔ (اعمال 3:25)

نبیوں کی اولاد ایک خاص اصطلاح ہے جو اسرائیل کی شمالی سلطنت کے لئے اکثر استعمال ہوئی ہے۔ شمالی سلطنت میں اسرائیل کے انبیاء کی وجہ سے بنی اسرائیل کو نبیوں کی اولاد کہا گیا ہے۔

بنی اسرائیل وعدہ کے فرزند تھے۔ پہلا اور دوسرا سلاطین میں خدا نے بیشتر انبیا کو شمالی سلطنت میں انہیں بت پرستی سے باز رہنے کو بھیجا۔ اسی نسبت سے انہیں نبیوں کی اولاد کہہ کر مخاطب کیا جا رہا ہے۔ مذکورہ آیت میں ابراہام سے وعدہ کیا گیا ہے لوگ تیرے گھرانے کے سبب سے برکت پائیں۔ یہاں اعمال کی کتاب میں پاک رُوح کے کام کے باعث بکثرت معجزات رُومنا ہوئے۔ اس سے پیشتر یسوع مسیح نے بھی بنی اسرائیل میں حیرت انگیز کام کئے۔ پس یہ نہایت اہم ترین برکت دی جو بنی اسرائیل کو ملی تھی۔ اور اب یسوع مسیح کے شاگردوں نے یروشلیم سے خوشخبری کا کام شروع کیا تاکہ وہ تازگی کے دن دیکھیں۔

یہاں موسیٰ کے ساتھ کئے گئے وعدہ کا ذکر نہیں ہو رہا بلکہ پطرس یہاں ابراہام کے ساتھ کئے گئے عہد کا ذکر کر رہا ہے۔ اس عہد کا تعلق ابراہام کی نسل یسوع مسیح سے ہے۔ جس کے وسیلہ سے زمین کے سب قبیلے برکت پائیں گے۔

اعمال کی کتاب میں اس برکت کی وسعت دکھائی دیتی ہے کیونکہ غیر اقوام میں سے بہت لوگ کثرت سے خداوند کے فضل کے تحت کے پاس آرہے ہیں اور خوشخبری کے وسیلہ لوگ برکتیں پا رہے ہیں۔

خدا نے اپنے خادم کو اٹھا کر پہلے تمہارے پاس بھیجا تاکہ تم میں سے ہر ایک کو اُس کی بدیوں سے ہٹا کر برکت دے۔ (اعمال 3:26)

پہلے پطرس نے موسیٰ کی معرفت یسوع مسیح کی بابت کی گئی پیشین گوئی کا ذکر کیا ہے کہ خدا نے موسیٰ کی مانند ایک نبی برپا کرنے کا وعدہ کیا ہے اور پھر ابرہام کے ساتھ اُس کی نسل کے وسیلہ زمین کے سب قبیلوں کے ساتھ کی گئی برکت کا وعدہ کیا۔

اور پھر اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے یسوع مسیح کو اُس موعودہ شخص کے طور پر بیان کر رہا ہے جس کی پیشین گوئیاں پرانے عہد نامہ میں کی گئی ہیں۔ یسوع مسیح کے معجزات اور اُس کی منادی اور خدمت گزاری کا سب کام جو اُس نے بنی نوع انسان کے لئے کیا ہے یہ واضح کرتا ہے کہ یسوع ہی خدا کا مسیح ہے۔ جس نے بالآخر خدا کے منصوبے اور علم سابق کے بنا پر دکھ اٹھایا۔

مذکورہ آیت میں پطرس رسول خداوند یسوع مسیح کی خدمت کا بیان کر رہا ہے۔ اور بالخصوص اُس کی اہم ترین خدمت یعنی صلیبی دکھوں کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔

ابرہام کی نسل سے داؤد پیدا ہوا اور یسوع مسیح کو داؤد کے نسل کی پیدا ہونے کے باعث ابنِ داؤد کہا گیا ہے۔ گلتیوں کے خط کے مطابق یسوع مسیح ابرہام کی نسل میں سے ہے۔ اور یہاں اس پیغام کے دوران پطرس کی تقریر کا یہی مرکزی مضمون ہے جو وہ یسوع مسیح کے بارے میں بیان کر رہا ہے۔ پس وہ یہودیوں سے مخاطب ہے کہ ابرہام سے اُس کی نسل کے وسیلہ سے سب قوموں کے ساتھ برکت کا وعدہ کیا گیا تھا۔ یہ کوئی شریعت نہیں ہے بلکہ یہ برکت کا وعدہ ہے جس کا ذکر ابرہام سے کیا گیا۔

اگرچہ ابرہام کے وسیلہ سے زمین کے سب قبیلوں کے ساتھ برکت کا وعدہ کیا گیا ہے پھر بھی خدا یہودیوں کو پہلے موقع دیتا ہے کیونکہ وہ انبیا کی اولاد ہیں۔ اور سب عہود اُنہی کے ہیں۔ پس خدا نے بنی اسرائیل کی نجات کی فکر کی اور یسوع مسیح کو بڑے طور پر قربان کیا تاکہ سارے جہان کے لئے کامل قربانی بنے۔

یسوع مسیح کو بھی اس لئے بھیجا کہ پہلے بنی اسرائیل کے لوگ اُس سے برکت حاصل کریں۔ یسوع مسیح نے خود اس برکت یوں بیان کیا تھا کہ میں اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس بھیجا نہیں گیا ہوں۔

برکت کا یہ وعدہ غیر مشروط ہے کیونکہ اس میں خدا نے ابرہام سے وعدہ کیا کہ تیرے گھرانے کے سبب سے زمین کے سب قبیلے برکت پائیں گے۔ آج بھی جو یسوع مسیح کو قبول کرتے ہیں خداوند انہیں برکت دیتا ہے۔ اور خدا اُسے اپنے گھرانے کے فرد کے طور پر قبول کرتا ہے اُسے اپنا فرزند ہونے کا حق بخشتا ہے۔

یسوع مسیح کے وسیلہ ملنے والی برکت کا تعلق رومی تسلط سے آزادی یا بنی اسرائیل کو سیاسی طور پر مستحکم کرنے میں نہ تھا بلکہ یسوع مسیح کے وسیلہ اُن بدیوں کو دُور کرنا اُن کے لئے حقیقی برکت تھی جس کا وعدہ اُن سے کیا گیا تھا۔

نئے عہد نامہ کی حقیقی برکت یہی ہے کہ ہم اپنی بدکرداری سے باز آئیں اور توبہ کریں اور رجوع لائیں۔ صرف گناہ ہیں جن سے ہمیں توبہ کرنے اور اُن سے دُور رہنے کی نصیحت کی گئی ہے۔ اور یسوع مسیح کے وسیلہ ہماری بدیاں دُور ہوتی ہے۔ پس یسوع مسیح کے وسیلہ ملنے والی اس اہم برکت کو نظر انداز مت کریں۔

پرانے عہد نامہ میں بدیوں سے نجات پانے کے لئے قربانیوں کا ایک نظام ترتیب دیا گیا تھا جس کے باعث ہر گنہگار اپنے گناہ کی بخشش کے لئے قربانی گزارتا تھا۔

۱۔ کرنتھیوں ۱۱ ویں باب میں یسوع مسیح کے بدن کی اہمیت کو بیان کیا گیا اور جو عشائے ربانی میں آج ہم اُس کی یادگاری میں کرتے ہیں کہ اُس کا بدن ہمارے لئے دے دیا گیا۔ اور آج ہم عشائے ربانی کی صورت میں یسوع مسیح کے دکھوں کا اظہار کرتے ہیں کہ اُس کا بدن ہمارے واسطے قربان کیا گیا۔ اگر ہم آج بھی اس کی اہمیت کو نظر انداز کرتے ہیں تو ہم عدالت کے سزاوار ٹھہرتے ہیں۔ پس ہر شخص اپنی عدالت خود کر سکتا۔ ہر کوئی خود اپنی حالت کے بارے میں خود جانتا اور فیصلہ دے سکتا ہے کہ وہ یسوع مسیح کی بابت کیا سوچتا ہے۔ ۱۔ کرنتھیوں ۱۱ ویں باب میں رسول ہمیں نصیحت کرتا ہے کہ ہم خداوند کی یادگاری کی رسم میں شریک ہوں اور اس بات کا اقرار کریں کہ مسیح ہماری خاطر موا۔

یہ وہ ابدی برکت ہے جس کے وسیلہ سے خداوند ہمیں ابدی نجات عطا کرتا ہے۔ بے شک خداوند نے یہ برکت ہمیں بھرپور کثرت کے ساتھ عطا کی ہے۔ صلیب ہمارے لئے آسمانی برکتوں کا ذریعہ ہے لیکن لوگ اس بات سے واقف نہیں یا پھر جان بوجھ کر اس برکت کو رد کرتے ہیں۔

یسوع مسیح وہ ابدی برہ ہے جس کے وسیلہ وہ ہمیں ابدی جلال عطا کرتا ہے۔ یسوع مسیح کے وسیلہ برکتوں کا حصول اور ابدی برکتوں کی یقین دہانی خدا کے برہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہی ممکن ہے۔ خدا کی بادشاہی کی حقیقی خوشی کی ضمانت یسوع مسیح کے علاوہ کوئی اور چیز نہیں ہو سکتی ہے۔ ابدی زندگی اور حقیقی خوشی کا حصول صرف یسوع مسیح کے نام ہی سے ممکن ہے۔ اور اُس کے وسیلہ سے خدا کی لازوال رفاقت میسر آتی ہے وہ کبھی ختم نہیں ہوتی۔ اور ابدی زندگی کی خوشی کو اور زیادہ لطف اندوز بناتی ہے۔ یہی وہ آسمانی خزانہ ہے جسے حاصل کرنے کے لئے خداوند یسوع ہمیں اپنے پاس بلاتا ہے۔ اس بات سے بے خبر نہ رہیں کہ حقیقی برکتیں تو یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیں ملتی ہیں۔

پولس رسول اپنے خطوط میں کلیسیاؤں کو اس بات کے لئے تیار کرتا ہے کہ وہ خدا کی حقیقی برکتوں کو جو یسوع مسیح کے ملتی ہیں نظر انداز نہ کریں کیونکہ وہی خداوند ہے۔ پس ہمیں چاہئے کہ ہم خداوند کے ساتھ اپنے شخصی تعلق کو مضبوط بنائیں۔ اُس پر انحصار کریں کیونکہ وہی ہمیں برکتیں عطا کرتا ہے۔

اگر ہم نیک اعمال پر توجہ کریں اور اپنے آپ کو نیک کاموں کے لئے تیار کریں تاکہ بدیوں کو ہٹا سکیں تو ہماری اپنی ذات سے ایسا ممکن نہیں۔ لازم ہے کہ یسوع مسیح کے پاس آئیں۔ کیونکہ ہمارے گناہوں اور بدیوں کو ہٹانے کے لئے خدا نے یسوع مسیح کو وسیلہ مقرر کیا ہے۔

حزقی ایل کی کتاب میں بھی پاک رُوح کے نزول اور انسانوں پر اخیر زمانہ میں اُس کی حکمرانی کا بیان ملتا ہے۔ یہ درست ہے کہ ہم اس بدن میں اپنے گناہوں کو مٹا نہیں سکتے کیونکہ بطور انسان ہم گناہوں کا شکار ہوتے ہیں۔ اسی لئے یسوع مسیح کو ہمارے لئے خدا نے مقرر کیا ہے کہ اُس کے وسیلہ سے ہماری بدیوں کو مٹائے۔ یہ نیا عہد ہے جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیں دیا گیا اور اُسی کی معرفت خدا اس عہد کو پورا کرتا ہے۔

جب وہ لوگوں سے یہ کہہ رہے تھے تو کاہن اور ہیگل کا سردار اور صدوقی اُن پر چڑھ آئے۔ وہ سخت رنجیدہ ہوئے کیونکہ یہ لوگوں کو تعلیم دیتے اور یسوع کی نظیر دے کر مُردوں کے جی اُٹھنے کی منادی کرتے تھے۔ اور انہوں نے اُنکو پکڑ کر دوسرے دن تک حوالات میں رکھا کیونکہ شام ہو گئی تھی۔ (اعمال 4:1-3)

یہ بات مذہبی رہنماؤں تک پہنچی اور ہیگل کے سردار اور کاہن اُن کو پکڑنے کے لئے اُن کے پاس آئے۔ اور صدوقی بھی اس گروہ میں شامل تھے۔ صدوقی بنیادی طور پر صرف موسیٰ کی پانچ کتابوں کو تسلیم کرتے تھے۔ وہ فرشتوں کا انکار کرتے تھے اور نہ رُوحوں کے وجود کو مانتے تھے حتیٰ کہ قیامت پر بھی ایمان نہیں رکھتے

تھے۔ وہ صرف موسیٰ کی شریعت اور مذہبی روایات کے پیروکار تھے۔ وہ شریعت کی پانچ کتابوں پر بڑی سختی سے کاربند رہتے تھے اور ان کے علاوہ وہ اپنی روحانی طرز زندگی کو کسی اور سانچے میں ڈھالنے یا کسی اور عقیدہ کو تسلیم کرنے کو ہرگز تیار نہ تھے۔

یہی وجہ ہے کہ ان کی ہٹ دھرمی کے خلاف یسوع مسیح نے اکثر انجیلی بیانات کے اندر ابرہام، اور اصحاق اور یعقوب اور انبیا کے حوالہ جات پیش کئے اور اُن کی مثالیں پیش کر کے یسوع اُنہیں سمجھاتا تھا۔

لیکن یہاں پطرس اور یوحنا کی بڑی سخت مخالفت کی گئی کیونکہ یہ یسوع مسیح کی قیامت کے گواہ تھے۔ اس سے پہلے بھی پطرس اس بات کی گواہی دے چکا تھا اپنے پہلے خطبے میں اُس نے یسوع مسیح کی بابت گواہی دی اور داؤد نبی کے حوالہ جات کا اقتباس پیش کر کے یسوع مسیح کی مصلوبیت اور اُس کے جی اُٹھنے کا ذکر کیا۔ یہاں اس لنگڑے شخص کی شفا کے بعد پھر پطرس بڑی دلیری سے یسوع مسیح کی قیامت یعنی اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کا پیغام دے رہا ہے۔ لیکن چونکہ صدوقی قیامت پر ایمان نہیں رکھتے تھے اس لئے وہ پطرس اور یوحنا کے خلاف آئے اور اُنہیں پکڑ کر حوالات میں بند کر دیا۔ کیونکہ پطرس رسول یسوع مسیح کی مثال پیش کر کے مُردوں میں جی اُٹھنے اور مُردوں کی قیامت کا پیغام پیش کر رہا تھا۔ پس صدوقی اس بات خفا ہوئے اور اُن دونوں کو پکڑ کر حوالات میں قید میں کر دیا۔

دراصل پطرس یہاں یسوع مسیح کی شخصیت کی مرکزی حقیقت کو بیان کر رہا تھا۔ پطرس کے پیغام کے دو بڑے مقاصد تھے پہلا یسوع مسیح کی خوشخبری کا بیان اور دوسرا یسوع مسیح کی قیامت کا پرچار۔

مگر کلام کے سننے والوں میں سے بہتیرے ایمان لائے۔ یہاں تک کہ مردوں کی تعداد پانچ ہزار کے قریب ہو گئی۔ (اعمال 4:4)

یہاں کلام کے سننے کے بعد ایمان لانے والے مردوں کی تعداد پانچ ہزار کے قریب بیان کی گئی ہے۔ انسانوں کے متعلق علم یا جانکاری کو انتھروپالوجی کہا جاتا ہے۔ جدید دنیا میں انٹرو سے مراد جلتے جاگتے انسان ہیں۔

یہاں پر اصل زبان میں استعمال ہونے والے لفظ کا ترجمہ جنسی اعتبار سے مرد ہیں اور جیسا کہ آیت میں بھی یہی ہے کہ مردوں کی تعداد پانچ ہزار کے قریب ہو گئی۔

پطرس اور یوحنا یہاں خداوند یسوع مسیح کی بابت اُن سب باتوں کا تذکرہ کر رہے تھے جو ابھی تھوڑا ہی عرصہ پہلے پیلاطس کے وسیلہ یسوع مسیح کے دکھوں کے واقعات گزرے تھے۔ اور پھر سب سے بڑھ کر پطرس اور یوحنا یسوع مسیح کی قیامت کی گواہی پیش کر رہے تھے۔ اس منادی کا یہ نتیجہ نکلا کہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے یسوع مسیح کی طرف توجہ مرکوز کی اور اُسے قبول کیا۔

دوسرے دن یوں ہوا کہ اُن کے سردار اور بزرگ اور فقیہ۔ اور سردار کاہن خنا اور کائفا اور یوحنا اور اسکندر اور جتنے سردار کاہن کے گھرانے کے تھے یروشلیم میں جمع ہوئے اور اُن کو بیچ میں کھڑا کر کے پوچھنے لگے۔۔۔ (اعمال 4:5-6)

موجودہ سردار کاہن کائفا تھا۔ خنا اور کائفا کا ذکر ہم انجیلی بیانات میں بھی پڑھتے ہیں۔ سوریہ کے حاکم کورینس نے خنا کو ۶ عیسوی میں سردار کاہن مقرر کیا جب اُس کی عمر ۷۳ سال تھی۔ ۱۵ عیسوی میں یہودیہ کے حاکم گرائٹس نے اسے اس عہدہ سے برطرف کر دیا۔ اُس کے پانچ بیٹے بھی سردار کاہن بنے۔ اس کا داماد کائفا بھی سردار کاہن مقرر ہوا۔ رومی حکمران اس علاقہ میں اپنی سیاسی گرفت اور زیادہ مضبوط کرنے میں کوشاں تھے۔ خنا خاندان کا سربراہ ہونے کے باعث ابھی تک اثر و رسوخ رکھتا تھا۔ یسوع کی گرفتاری کے بعد بھی پہلے اُسے سردار کاہن خنا کے پاس لے گئے پھر سردار کاہن کائفا کے پاس لے گئے۔ اسی نسبت سے اعمال کی کتاب میں اگرچہ موجودہ سردار کاہن کائفا ہے لیکن خنا کو خاندان میں سربراہ ہونے کے ناطے سردار کاہن کہا گیا ہے۔

خنا موجودہ کمانت پر پورے اختیار سے کام نہیں کر سکتا تھا کیونکہ کاہن تو اُس کا داماد کائفا تھا لیکن خاندان میں بزرگ اور معزز ہونے کے ناطے اُسے بھی سردار کاہن ہی سمجھا جاتا ہے اور ہر اہم معاملہ میں وہ سربراہ کی حیثیت رکھتا تھا۔ اور یوحنا اور اسکندر بھی خنا کے خاندان سے تھے۔

یہودیہ اُس وقت رومی سطنٹ کے ایک بڑے جابر حکمران کے ماتحت تھا۔ ملک کے سیاسی حالات بڑے تذبذب کا شکار تھے۔ سردار کاہن خنا کا خاندان دنیا پرست خاندان تھا اسلئے انہوں نے یہودی ہونے کے باوجود رومی حکمران سے بڑے گٹھ جوڑ بنا لیا تھا اور بہت سے سیاسی معاملات کو رومی حکمرانوں کی مدد سے حل کرتے تھا۔

۱۶۵ق۔م میں مکابی تحریک نے بڑا گرمجوشی کا مظاہر کیا اور یہوداہ مکابی نے غیر اقوام کے قبضہ سے ہیپکل کو آزاد کروایا لیکن ہیپکل کی ذمہ داری کو بحال رکھنے کی مصروفیت میں دوبارہ یہوداہ مکابی کے خلاف تحریک شروع کی گئی اور اُسے شکست ہو گئی اُس کے بعد ہیپکل اور یروشلم اور اسرائیلی سلطنت سیاسی شخصیات کے ہاتھوں بدحالی کا شکار رہی۔ اور یہاں خنا اور کائفا کے دور میں رومی حکمران پورے اثر و رسوخ کے ساتھ سیاسی طور پر قابض ہیں۔

اور دوسرا روحانی مسئلہ یہاں یہ ہے کہ وہ یسوع مسیح کی قیامت کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ پطرس اور یوحنا جب یسوع مسیح کی قیامت کا خطاب کر رہے اور اُس کی گواہی دے رہے تھے تو خنا اور کائفا کا ذکر اُن کی مخالفت میں آتا ہے حالانکہ خنا اور کائفا دنیا دار تھے۔

اعمال کی کتاب میں فلسطین ایک عجیب قسم کے سیاسی اتار چڑھاؤ کا شکار تھا۔ تاہم پطرس نے اور یوحنا نے اتنے سیاسی کشمکش کے باوجود بھی یسوع مسیح کی منادی کو بڑی دلیری سے بیان کیا۔ یسوع مسیح کی قیامت کی منادی ابتدائی کلیسیا کا بنیادی پیغام تھا۔

اب ہم اعمال کے کتاب کے چوتھے باب کا مطالعہ کر رہے ہیں اور اس باب کے آغاز ہی میں پطرس اور یوحنا ایک مشکل کا شکار ہوتے ہیں۔ یہودی سردار کاہن انہیں پکڑ لیتے اور حوالات میں بند کر دیتے ہیں۔ لیکن اس سے آگے مزید ہم دیکھتے ہیں کہ پاک رُوح کس قدر حیران کن انداز میں خداوند یسوع مسیح کے جلال کا پرچار کر رہا ہے۔

اور یہ وقت تازگی اور بہت سے چیزوں کی بحالی کا ہے۔ یہی موقع تھا کہ وہ دلیری سے خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری اور اُس کے خون کا پرچار جرات کے ساتھ کریں۔ کہ خدا کے خادم یسوع مسیح نے اس جہان کے گناہوں کو اپنے اوپر لے لیا اور وہ سارے جہاں کا بڑھ ٹھہرا جس نے اپنا خون ہمارے گناہوں کی معافی کے لئے بہا دیا۔ وہ جو گناہ نہ تھا تو بھی ہمارے لئے گناہ گنا گیا۔

آئیں ہم اپنے آنکھیں بند کریں اور دُعا کریں۔ تاکہ جو کچھ سیکھا ہے ہمارے ذہن نشین رہے اور جو کچھ ہم مزید سیکھنا چاہتے ہیں خدا اس کے لئے ہماری مدد کرے۔

اے خداوند ہم کیسے تیرے منصوبوں اور نجات کی فراہمی کے لئے تیرا شکر کریں جو تُو نے اپنی حیرت انگیز قدرت اور حکمت سے ہمارے لئے پورے کئے ہیں۔ اور ہماری تمام تر ناراضگی اور خفگی اور بدیوں کو تُو نے اپنے اوپر لے لیا۔ تُو نے ہمارے لئے اپنی بادشاہت کو ترک کیا اور اپنی محبت کے وسیلہ اور اپنے منصوبے کے مطابق اس جہان میں آیا۔ اور ہمارے دلوں کو چھوا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے تُو نے یہ باتیں ہمارے لئے ممکن کیں۔ ہمارے پاس ایسے الفاظ نہیں جن سے ہم تیرے بیٹے یسوع مسیح کا شکریہ ادا کریں۔ اور وہ آزادی جو تُو نے اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ ہمیں دی ہے ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں۔ اور ہم پاک رُوح کی قدرت اور اختیار کے لئے شکر گزار ہیں۔ جس نے رسولوں اور شاگردوں کو سکھایا تاکہ خداوند کا کلام سب کو سکھائیں۔ پس ہم نئے عہد کے وسیلہ سے اہم کام کی تمام خوبصورتی کو دیکھ سکتے ہیں۔ اور ہم خدا کے جلال اور نئے عہد کو اپنے مستقبل میں بڑے احسن طریقے سے دیکھ سکتے ہیں۔ ہم تیری شفقت کو اپنی زندگی میں دیکھتے ہیں۔ ہم تیری تعظیم کرتے ہیں اور زندگی کے آئندہ دنوں میں تیرے ساتھ رہنا ہمیں زیادہ عزیز ہے۔ ہماری بدکرداریوں کو اپنے حضور میں یاد نہ کریں اور ہم پر اپنا فضل کر تاکہ تیری بادشاہی اور حکمرانی ہم پر ہو ہماری مدد فرما۔ تُو نے اپنے بیٹے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہماری زندگیوں کو روشن کیا ہے۔ اور تیرے بیٹے کی شفقت ہماری شخصی اور کلیسیائی زندگی میں دکھائی دیتی ہے۔ اسی لئے ہماری زندگیاں تبدیل ہو گئی ہیں اور اب ہم نیا مخلوق بن گئے ہیں۔ ہم منت کرتے ہیں کہ

ہمیں اور ہمارے خاندانوں کو برکت بخش دے۔ اور ہمیں محفوظ رکھ اور آمدرفت میں ہمارے ساتھ رہ۔ اور
ان سب باتوں کے لئے میں تیرا شکر گزار ہوں جو تُو نے میری زندگی کے لئے ممکن کی ہیں۔ تیرا شکر کرتے
ہیں اور تیرے بیٹے کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین!

اے خُداوند اسی تیرے پاک کلام دے لئی تیرے بے حد شکر گزار آں جمدے وسیلے دے نال سانوں حیاتی ملی
اے۔ اسی تیرے توں منت کردے آں پئی سانوں تے ذہنی طور تے فہم عطا کر دے پئی اسی جو کجھ تیرے
توں سیکھدے آں اوہنوں اسی سمجھ وی سکئیے۔ اسی ایہہ سارا کجھ تیرے سوہنے پتر ساڈے خُداوند یسوع مسیح دا
نال لیندیاں ہوئیاں منگدے آں۔ آمین

اسی اعمال دی کتاب دے تیجے باب دے اُتے دھیان کرن والے آں۔ اعمال دی کتاب نوں پاک کلام دے وچ
پاک روح دیاں کماں دے وحوالے دے نال خاصی اہمیت حاصل اے۔ ایس کتاب دے شروع دے وچ اسی
خُداوند یسوع مسیح دے جی اُٹھن دی مُنادی نوں ویکھدے آں۔

مسیحیت دے ابتدائی دور دے وچ یہودیاں دے نال حواریاں دی بحث تے یروشلیم توں شروع کردیاں ہوئیاں
یہودیہ تے سامریہ تے گلیل دے آسے پاسے انجیل دی مُنادی دا ذکر سانوں ویکھن نوں بلدا اے۔ یروشلیم
دے وچ خدمت گزاری دا کم کرن والیاں دی اکثریت دا تعلق گلیل دے نال سی۔ جیویں پئی اسی پہلے سبق
دے وچ وی ویکھیا سی پئی جدوں ساری جماعت غیر زباناں بولدی پئی سی تے سُنن والے ایہہ آکھدے سن پئی
کیہ ایہہ سارے گلیلی نہیں؟ کیوں جے اوہناں نوں اوہناں دیاں اپنیاں زباناں سُنن نوں بلدیاں پئیاں سن تے
اوہ تھے مختلف علاقیاں توں مختلف زباناں بولن والے لوکی موجود تے حیران سن۔

اعمال دی کتاب دے دوجے باب دے وچ رسولاں دے متنادی دے کم نوں شروع کرن دا بیان ویکھن نوں
 ملدا اے پئی کیویں اوہناں نے ایس وہدے کم دی بنیاد رکھدیاں ہوئیاں خداوند یسوع مسیح دے حکم نوں پورا
 کیتا سی۔ اعمال دی کتاب دے پہلے باب دے وچ اسی ویکھدے آں پئی خداوند یسوع مسیح نے جی اٹھن دے
 بعد اپنیاں حواریاں نوں ہدایت دتی دی پئی او یروشلیم دے وچ ٹھہرے رہن جدوں تیکر اوہناں نوں قوت دا
 لباس نہیں دتا جاندا اے۔ تے پہلے باب دے دوجے حصے دے وچ اسی ویکھدے آں پئی اک ہور بندے نوں
 پختدیاں ہوئیاں اوہناں دے وچ شامل کیتا گیا اے تاں پئی او یہوداہ اسکر یوتی دی کم نوں پورا کرے۔ یہوداہ
 دی تھان تے خدمت دے کم نوں پورا کرن دے لئی ایہہ محسوس کیتا گیا پئی کسے نوں مقرر کیتا جاوے پئی او
 ایس کم نوں پورا کرے پئی او خدمت نوں اوس تعداد دے وچ پورا کرن جیہڑی خداوند یسوع مسیح نے اوہناں
 دی مقرر کیتی سی۔ خداوند یسوع مسیح نے اوہناں نوں آگھیا سی پئی تسی اسرائیل دیاں بارہ قبیلیاں دا انصاف
 کروگے۔ تے ایس ای گل نوں آگے رکھدیاں ہوئیاں پطرس دوجیاں حواریاں دے نال ایہدے بارے گل کردا
 اے تے او خداوند یسوع مسیح دی حضوری دے وچ ایس کم نوں پورا کردے نے۔

ایویں دوجے باب دے وچ خداوند یسوع مسیح دے جی اٹھن دے بعد حواریاں دے اُتے پاک روح نازل ہندا
 اے جیویں پئی ایہدے بارے خداوند یسوع مسیح نے اپنیاں حواریاں دے نال وعدہ کیتا سی۔ تے ایہدے بعد

تیجے باب دے وچ اسی ویکھدے آں پئی کیویں خدمت دے کم دا آغاز ہویا تے ابتدائی کلیسیا کیویں قائم تے مضبوط ہندی گئی۔

دو جے باب دے وچ جدوں اسی پاک روح دے نزول دے بارے گل بات کردے آں دو گلاں ساڈے سامنے آوندیاں نے۔ پہلا کم تے ایہہ ہے پئی پینتکست دے دن خدائے پاک روح حواریاں دے اُتے نازل ہندا اے جمدے تیجے دے وچ کلیسیا دی بنیاد قائم ہندی اے۔ ایہہ نوئے عہد نامے دے وچ خدائے پاک روح دا پہلا کم سی پئی او ایس جماعت وچ نازل ہویا۔ اسی پاک روح دی حضوری تے موجودگی نوں پُرانے عہد نامے دے وچ وی ویکھ سکدے آں۔ بھادیں جے پُرانے عہد نامے دے وچ خدائے پاک روح دے پتسمے دے بارے واضح الفاظ دے وچ ویکھن نوں نہیں ملدا اے۔ پر جدوں اسی نویں عہد نامے دے وچ خطاں نوں پڑھدے آں تے اسی ویکھدے آں پئی پاک روح دے وسیلے دے نال ساڈے اندر کیویں روحانی تبدیلی پیدا ہندی اے۔

ایہدے وسیلے دے نال اسی خدائے یسوع مسیح دے بدن دا حصہ بن جاندا اے مطلب ایہہ پئی اسی کلیسیا دے وچ شریک ہو جاندا اے۔ خدائے یسوع مسیح نے اپنی زمینی خدمت دے دوران اپنی حواریاں دے نال ایہہ وعدہ کیتا سی پئی اوہناں نوں مددگار دتا جاوے گا۔ تے ایویں ای جدوں اسی یوحنا پتسمہ دیون والے دے بارے پڑھدے آں تے اسی ایہہ ویکھدے آں پئی اوہنے ایہہ آگھیا سی پئی میں تے مسیح نہیں آں۔ پر جیہرا میرے بعد آندا اے او ٹھانوں آگ تے پانی دے نال پتسمہ دیوے گا۔ اوہنے انکار نہیں کیتا سگوں ایہہ

اقرار کیتا سی پئی او جیہرا میرے بعد آوندا اے او راستی دے نال قوماں دی عدالت کرے گا۔ تے یوحنا نوں
اوہدی راہ نوں تیار کرن دے لئی بھیجیا گیا سی۔ او آپ ایہہ بیان کردا اے پئی میں تے بیابان دے وچ سدن
والے دی آواز آں تے میں اوہدیاں راہواں نوں سدھیاں کرن دے لئی آیا آں۔

ابتدائی کلیسیا دے وچ اسی ویکھدے آں پئی پاک روح دے بہتسمے دے نال نال پانی دے بہتسمے نوں وی نشان
دے طور تے جاری رکھیا گیا سی۔ ایہنوں پاک روح دے بہتسمے دے ظاہری نشان دے طور تے عمل دے وچ
لیایا جاندا سی۔ جیویں پئی اسی پہلاں وی گل کر چکے آں پئی یوحنا دا بہتسمہ توبہ دے عمل دا ظاہری نشان سی۔

یوحنا اوہناں ساریاں لوکاں دے وچ توبہ دی مُنادی کردا سی جیہڑے اوہدے کول یروشلیم تے اوہدے آسے
پاسے توں اوہدے کول آوندے سن۔ تے او اوہناں دے درمیان مُنادی کردیاں ہوئیاں اوہناں نوں پانی دے
نال بہتسمہ دیندا سی۔ ایہدے نال نال او اوہناں دیاں ذہناں نوں خُداوند یسوع مسیح دے بارے دے وچ وی
تیار کردا پیا سی۔ او اوہناں نوں بیان کردا سی پئی جیہرا میرے بعد آوندا اے او تُہانوں پاک روح دے نال
بہتسمہ دیوئے گا۔

ہُن تیکر اسی ایہہ سکھ چکے آں پئی یوحنا تے توبہ دا بہتسمہ دیندا سی تے ایس عمل دا مقصد اپنے کردار تے
سوچ دی تبدیلی دا عملی اظہار سی۔ توبہ دا مقصد اپنی سوچ تے کردار تے رویے نوں تبدیل کرنا سی ایویں
نشان دے طور تے اوہناں نوں پانی دا بہتسمہ دتا جاندا سی تاں پئی اوہناں نوں ظاہری طور تے ایہہ یاد رہوئے۔

ہمیشہ ایہہ یاد رکھو پئی توبہ دا تعلق اپنیاں مُردہ کماں نوں ترک کر دیون دے نال اے۔ ایہدے توں مُراد اے پئی اپنیاں پہلیاں کماں نوں ترک کردیاں ہوئیاں سانوں اوہناں توں مُعافی حاصل کرنا اے۔ مطلب ایہہ پئی خُدا توں اپنیاں پاپاں دی مُعافی حاصل کرنا۔ کئی واری یونانی زبان دے وچ توبہ دے لئی کجھ فرق لفظاں نوں وی ورتیا گیا اے۔ جیویں پئی یونانی دے وچ اک لفظ سوتیریا ورتیا گیا اے۔ ایہنوں اک اصطلاح دے طور تے وی ورتیا جاندا رہیا اے تے نجات دے لئی ایہہ اک عام اصطلاح اے۔ نہ صرف ایہہ سگوں کئی واری ایس اصطلاح دا استعمال حفاظت تے ہمیشہ دی جیاتی دے حصول دے لئی وی دیکھن نوں بلدا اے۔

اعمال دی کتاب دے دوجے باب دے وچ اسی دیکھدے آں پئی پطرس دے وعظ دے نتیجے دے وچ کلیسیا دی ابتدا ہندی اے۔ ایہہ اوس کم دا آغاز ہندا اے جنہوں نوں کرن دا حُکم اوہناں نوں خُداوند یسوع مسیح نے دتا

سی۔ تے اعمال دی کتاب دے ایس ای باب دے وچ پطرس ایس سچائی نوں پُرانے عہد نامے دے وچوں

ثابت کردیاں ہوئیاں نبیاں دی رائیں بیان کیتیاں گئیاں پیشن گوئیاں نوں بیان کردا اے۔ تے ایہناں نوں

بیان کردیاں ہوئیاں خُداوند یسوع مسیح دی سچائی تے حقیقت نوں لوکاں دے اُتے ظاہر کردا اے۔ تے پطرس

دے وعظ توں ایہہ پتہ وی لگدا اے پئی خُدا دا فضل نہ صرف اوہناں دے لئی سگوں ساریاں قوماں دے لئی

وی اے۔ پاک روح دے نازل ہون دے بعد اسی دیکھدے آں پئی پطرس دے روئے دے وچ وضاحت دے

نال بے حد تبدیلی واقع ہوئی سی۔ ایس ای دن اوہناں نوں پاک روح دی قوت دے نال غیر زباناں بولن دا

تجربہ حاصل ہو یا سی۔ تے اوتھے موجود ساریاں لوکاں نے ایہہ اظہار کیتا سی پئی کیہ ایہہ سارے گلیلی ای نہیں تے فیر او کیویں ایہناں ساریاں زباناں نوں سمجھدے تے بولدے پئے نے۔ کیوں جے اوتھے موجود ہر اک قوم دے نال تعلق رکھن والے بندے نے اپنی اپنی زبان دے وچ خُدا دی قُدرت دیاں کماں نوں سُنیا تے سمجھیا سی۔ تے او سارے ای حیران سن پئی او سارے گلیلی نے تے فیر او کیویں اوہناں دیاں بولی بولدے پئے نے؟ کیوں جے اوہناں دے وچوں ہر اک نے اپنی اپنی زبان دے وچ اوہناں توں خُدا دیاں کماں نوں سُنیا سی۔ تے اوہناں دے وچوں کئییاں نے اوہناں دا مذاق وی اڑایا سی پئی ہوسکدا اے پئی ایہناں نے مے پیتی ہوئی اے ایس لئی او اپنے آپ توں باہر نے تے اوہناں نوں سمجھ نہیں اے پئی او کیہ بولدے پئے نے جدوں پئی حقیقت ایہدے بالکل اُلٹ سی۔

پطرس اوہناں دے نال مخاطب ہندا اے تے اوہناں نوں خُداوند یسوع مسیح دے بارے حقیقت بیان کردا اے جنوں اوہناں نے مصلوب کر دتا سی۔ او اوہناں نوں حقیقت بیان کردیاں ہوئیاں دسدا اے پئی ہُن مسیح مصلوب دے بارے اوہناں دا رویہ کیہ ہونا چاہیدا اے؟ کیوں جے اوہناں نے یسوع مسیح نوں رد کردیاں ہوئیاں مصلوب کر دتا سی۔ ایویں ہُن اوہناں دی سمجھ توں باہر سی پئی مسیح نوں مصلوب کردیوں دے بعد ہن اوہناں دا رویہ کیہ ہونا چاہیدا اے۔ کیوں جے اے کجھ ویلا ای لسنگیا سی پئی اوہناں نے یسوع مسیح نوں بے حد بُرا رویہ اختیار کردیا ہوئیاں جبر و ستم دے نال صلیب دے دتا سی۔

پر ایتھے خُداوند یسوع مسیح دے جی اُٹھن دے بعد آسمان اُتے چک لئے جاوَن دے بعد خُداوند یسوع مسیح دے کیتے گئے وعدے دے مطابق حواریاں نوں پاک روح دے نزول دا تجربہ حاصل ہو یا سی۔ ایہہ اوہناں دے لئی اک بے حد حیران کن تجربہ سی پر تاں وی ایہہ اوہناں دے وچوں ہر اک دے لئی ایہہ بے حد خوش آئند سی تے ایہدے نال اوہناں دیاں جیتیاں دے وچ اک واضح تبدیلی رُونما ہوئی سی۔

جدوں اسی پُرانے عہد نامے دے وچ دھیان کردے آں تے موسیٰ دی توریت دے وچ سانوں اک نظم و ضبط ویکھن نوں بلدا اے۔ جدوں اسی استثنا دی کتاب نوں پڑھدے آں تے سانوں ہیکل دے اندورنی کماں دے وچ اک ربط ویکھن نوں بلدا اے۔ ایس ای کتاب دے وچ شریعت نوں دوہرایا گیا اے کیوں جے پہلاں تے جدوں موسیٰ نوں خُدا دے ایہہ شریعت عطا کیتی سی تے اوہنے ایہنوں لوکاں نوں پڑھ کے سُنایا سی۔ تے دوجی واری جدوں اوکعتان دے ملک دے وچ داخل ہندے نے تے اوہناں دے آگے ایس شریعت نوں دوہرایا گیا سی۔ ایس نظم و ضبط دے سلسلے نوں ویکھدیاں ہوئیاں اسی ایہہ تصور کردے آں پئی خُدا آپ درحقیقت ترتیب دا خُدا اے۔ ایہدے وچ سانوں خُدا دا حیران کر دیون والا انتظام ویکھن نوں بلدا اے۔ ایتھے خُدا اپنیاں لوکاں نوں حکم دیندا اے تے اوہناں توں ایہہ توقع وی کردا اے پئی او اوہدیاں حکماں دی کاملیت دے نال تابعداری وی کرن۔ خُدا اوہناں نوں گوانڈیاں دے بارے، اخلاقی قانون تے انصاف دے بارے ہدایات، تے خُدا دا تابعداری دے بارے تفصیل دے نال راہنمائی کردا اے۔ ایہناں ساریاں حکماں دی تابعداری دے نتیجے

دے وچ خُدا اوہناں دے نال بے شمار برکتاں دا وعدہ کردا اے۔ او اوہناں دیاں فصلاں، خانداناں تے اوہناں دی ہر اک شے دے اُتے برکت دا وعدہ اوہناں دے نال کردا اے۔ ایویں درحقیقت ایہناں ساریاں حکماں دی تابعداری برکتاں دا حصول اے۔

یاد رکھو پئی جے تسی خُدا دے نال چلدے او تے تسی او ای کرو گے جو کجھ خُدا تہانوں کرن نوں آکھدا اے۔ تے جے تسی خُدا دیاں حکماں نوں ہیں منندے او تے یاد رکھو پئی ایہدے نتیجے دے وچ خُدا سزا وی دیندا اے۔

ایتھے پطرس اوہناں لوکاں دے نال خطاب کردیاں ہوئیاں خُداوند یسوع مسیح دیاں دکھاں دے تعلق دے نال اوہناں نوں بیان کردا اے۔ پئی کیویں تسی اوہنوں دکھ تے اذیتیاں دیندیاں ہوئیاں صلیب دے دتا سی۔ او ایہناں گلاں دا پس منظر بیان کردیاں ہوئیاں خُداوند یسوع مسیح دی مصلوبیت دی گواہی پیش کردا پیا سی۔ تے ایہدے نال او اوہناں نوں بیان کردا پیا سی پئی ایہہ سارا کجھ اوہدے بارے دے وچ پہلاں توں خُدا نے اپنیاں نبیاں دی رائیں بیان کر دتا سی۔ ایس لئی جو کجھ ہو یا سی او انسان دی نجات دے عظیم منصوبے دا اک اہم حصہ سی۔

بنی اسرائیل اوس ویلے رومی حکومت دے ماتحت سن تے او اوہناں توں رہائی پانا چاہندے سن۔ ایس ای کوشش دے وچ او اک دُنیاوی بادشاہ نوں اڈیکدے پئے سن پئی او اوہناں نوں ایہناں رومی حاکماں توں رہائی

دوائے۔ او قومی طور تے خود مختار قوم تے آزاد مملکت بننا چاہندے سن۔ او ایہہ وی جاندے سن پئی او خدا دی خاص قوم نے اوہناں نوں ایہہ ملک میراث دے طور تے بخشیا گیا اے تے ایویں او نبیاں دیاں پیشن گوئیاں دے اُتے اعتماد کردے سن۔ پر ہُن کیوں جے او رومیاں دے تسلط دے پٹھیاں رہندے پئے سن ایس لئی او اک اجے بندے نوں اڈیکدے پئے سن جیہڑا اوہناں نوں ایہناں رومیاں دی قید توں رہائی دوائے۔ بھاویں جے اوہناں نے خداوند یسوع مسیح دی آسمانی بادشاہی نوں قبول نہیں کیتا سی پر تاں وی او اوہنوں بار بار اکھدے سن پئی جے تُو واقعی ای بادشاہ ایں تے سانوں صاف صاف دس دے۔ پر جیویں پئی اسی سکھیا اے پئی خداوند یسوع مسیح دے بارے ایہہ سارا کجھ پیشن گوئیاں دے وچ بیان کیتا جا چکیا سی۔ پئی یسوع مسیح دا دکھ اٹھانا ضرور سی کیوں جے اوہدے بارے پہلاں توں خدا دیاں نبیاں دی رائیں ایہہ بیان کیتا جا چکیا سی۔

بنی اسرائیل نوں ایہناں گلاں دے اُتے بے حد فخر سی پئی اوہ خدا دے خاص لوک نے تے اوہناں نوں خدا دی شریعت حاصل اے۔ اوہناں دے کول کمانت اے تے اوہناں دے نال خدا دے بے شمار وعدے نے۔ تے ایہہ پئی آسمان تے زمین دا خدا اوہناں دے باپ دادے دا خدا اے۔ تے ایہہ ای وجہ سی پئی او رومیاں دے قبضے دے وچ رہنا بے حد ناپسند کردے سن۔ او بے حد شدت دے نال اک اجے مسیحا نوں اڈیکدے پئے سن جیہڑا سیاسی اعتبار دے نال اوہناں نوں رومیاں دے قبضے توں آزادی دوائے گا۔

ایویں پاک روح دے نازل ہون دے نال نویں عہد نامے دے وچ اک حیران کر دیون والی تبدیلی واقع ہوئی

سی۔ پُرانے عہد نامے دیاں شیواں نوں نویں عہد نامے دے وچ نویں سرے توں بحال کر دتا گیا اے۔ او

پُرانے عہد نامے دیاں پیشن گوئیاں دے اُتے فخر کردے سن جیہڑیاں اوہناں دے بارے بیان کیتیاں گئیاں

سن۔ پرتاں وی او خُداوند یسوع مسیح دی حقیقی بادشاہت نوں پچھان نہیں سکے سن۔ کیوں جے خُداوند یسوع

مسیح نوں قبول کرن دے حوالے دے نال اوہناں نقطہ نظر بہت ای فرق سی۔ اعمال دی کتاب دے وچ اسی

ویکھدے آں پئی پطرس دیاں بہت ساریاں خطبیاں دے وچ خُداوند یسوع مسیح دے حقیقی مقصد نوں دکھایا گیا

اے۔ او اپنے پہلے خُطبے دے وچ خُداوند یسوع مسیح دے بارے دے وچ خُداوند یسوع مسیح دے بارے پیشن

گوئیاں دا ذکر کردیاں ہوئیاں خُداوند یسوع مسیح دی مصلوبیت دا ذکر کردیاں ہوئیاں اوہدی رائیں بنی

اسرائیل دی نجات نوں بیان کردا اے۔

ایہہ نویں عہد نامے دی پاسبانی تحریک دی بُنیاد سی جمدے وچ کلیسیا نوں اک بدن دے طور تے شامل کیتا گیا

سی۔ خُدا پاک کلام کلیسیا نوں مسیح دے بدن دے طور تے بیان کردا اے جمدے اُتے ایمان لیاوندیاں ہوئیاں

اسی سارے اک ہو جان دے آں۔ ایویں کلیسیا مسیح یسوع دے وچ پوستہ اے ایہہ او کلیسیا اے جمدی بُنیاد

پنتکست دے دن قائم ہوئی سی۔

اعمال دی کتاب دے وچ یہودیاں دی مخالفت دے باوجود لوکاں دا حیران کر دیون والا رد عمل ویکھن نوں بلدا اے۔ بھاریں جے اوہناں نوں بے حد مُشکلاں دا سامنا وی کرنا پیا سی پر تاں وی او اپنے ایمان دے اُتے قائم رہے سن۔ ابتدائی کلیسیا دے وچ غیر قوماں دے وچوں لوکی وی شامل ہونا شروع ہو گئے سن جیہڑا پئی خُدا دے حیران کر دیون والے فضل دا اظہار اے۔ اعمال دی کتاب دے دو جاباب پطرس دے شاندار خطبے دے نال گدا اے۔ جمدے نتیجے دے وچ تین ہزار لوکاں نے خوشی دے نال ایس نجات دی خوشخبری نوں قبول کر لیا سی۔

اخیری فسح دے بعد گتسمنی باغ دے وچ خُداوند یسوع مسیح نے قُدرت دے نال بھر پور دُعا کیتی سی۔ خُداوند یسوع مسیح دی ایس عظیم دُعا تے قربانی دے نتیجے دے وچ ایہتھے پاک روح دی قُدرت دے نال پطرس دے خطاب کرن دے وسیلے کئی وہڈی تبدیلی ویکھن نوں بلدی اے۔

ہن اسی اگے وہدے آں تے اعمال دی کتاب دے تیجے باب دے ول نوں دھیان کردے آں۔ ایہہ باب اک وہڈے معجزے دے نال شروع ہندا اے۔ تے ایس توں پہلاں اسی ویکھدے آں پئی اعمال ۲ باب دی ۴ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

تے ہر روز یک دل ہو کے ہیگل دے وچ اکٹھے ہندے سی تے گھراں دے وچ روٹی توڑ کے خوشی تے سادہ دلی دے نال کھانا کھاندے سی۔

رسولاں دی حیاتی تے اوہناں دی تعلیم دی بُنیاد ایہہ سی پئی او سادگی دے نال اپنی حیاتی نوں بسر کردے
سن۔ تے ایویں کردیاں ہوئیاں او اک دوجے دے نال رفاقت رکھدے سن۔

پطرس دیاں گلاں دے نال لوکاں دیاں حیاتیاں دے وچ اک خوشی دی لہر دوڑ گئی سی۔ لوکاں دے دلاں وچ
پہتسمہ لین دی خواہش پیدا ہو گئی سی تے او ایس نجات دے نشان نوں قبول کرن دے لئی تیار ہو گئے سن۔
او پطرس دیاں ایہناں گلاں نوں خُدا دا کلام سمجھدیاں ہوئیاں قبول کردے نے۔ تے ایہدا نتیجہ ایہہ ہو یا پئی
اوس ای دن اوہناں دے وچوں تِن ہزار لوکی ایمانداراں دی جماعت دے وچ شامل ہو گئے سن۔ خُدا نے پاک
روح جیہڑا اوہناں دا مددگار سی ایہدی مدد دے نال اوہناں نے خُداوند یسوع مسیح دی قُدرت نوں لوکاں دے
وچ بیان کرنا شروع کیتا تے اوہناں دی ایہہ خدمت بہت پھلدار ثابت ہوئی۔ خُداوند یسوع مسیح نے اوہناں
دے نال ایہہ وعدہ کیتا سی پئی میں تہانوں آدم گیر بناواں گا۔ ایہدے علاوہ خُداوند یسوع مسیح نے ایہہ وی
فرمایا سی پئی جیہڑا میرے اُتے ایمان لیاوند اے او ایہناں کماں نوں وی کرے گا جہناں نوں میں کردا آں
سگوں ایہناں توں وی وہڈے کماں نوں کرے گا۔

ایہہ بہت دھیان کرن والی گل اے پئی ایمان لیاون والیاں دی تعداد نوں بہت دھیان دے نال درج کیتا گیا
اے۔ ایتھے بیان کیتا گیا اے پئی تقریباً ۳۰۰۰ لوکی خُداوند یسوع مسیح دی قُدرت دے بیان دے نتیجے دے وچ

اوہناں دے وچ شامل ہو گئے سن۔ تے خُدا دیاں ساریاں خادماں نوں وی ایویں ای اوہناں لوکاں دے نال

دھیان دے نال بیان کرنا چاہیدا اے جیہڑے خُداوند یسوع مسیح نوں نجات دہندہ قبول کردیاں ہوئیاں خُدا
دے کول آوندے نے۔

حقیقت دا ثبوت ایمان نوں جاری رکھن تے ایہدے وچ قائم رہن دے نال ہندا اے۔ ایہناں ایمانداراں نے
اپنے ایمان دے ثبوت نوں عملی طور تے پیش کیتا سی تے او روٹی توڑن دے وچ مشغول رہیے سن۔ ایہہ سارا
کجھ خُداوند یسوع مسیح دے وعدے تے پاک روح دے نزول دی صورت دے وچ عمل دے وچ آیا سی۔

ایہدے نتیجے دے وچ لوکاں دے وچ حیران کر دیون والی تبدیلی ویکھن نوں ملی اے۔ ایہہ ای او ساریاں گلاں
سن جنہاں نوں خُداوند یسوع مسیح نے اپنی خدمت دے دوران اوہناں نوں سکھایاں سن۔ ایہناں دے بارے
ای خُداوند یسوع مسیح نے اوہناں نوں بیان کیتا سی پئی جیہڑیاں گلاں نوں میں بیان کردا آں جدوں روح حق
آئے گا تے او ایہناں گلاں نوں تہانوں یاد دوائے گا۔ ایویں خُداوند یسوع مسیح نے ایہہ نشاندہی کیتی سی پئی
پاک روح اک راہنما دی حیثیت دے نال اوہناں دیاں جیتیاں دے وچ کم کرے گا۔

ایویں خُداوند یسوع مسیح دے فضل تے پاک روح دی راہنمائی دے وچ ایتھے رسولاں دی اک مضبوط جماعت
قائم ہو گئی اے۔ تے اوہناں نوں کلیسیائی راہنمائی دی اک اہم ذمہ داری دتی گئی اے۔ رسولاں نے خُداوند
یسوع مسیح دے گواہ ہندیاں ہوئیاں اوہدی خدمت نوں ایویں ای جاری رکھیا جیویں اوہناں نوں ایہہ کرن دا
حکم دتا گیا سی۔ اوتھے موجود لوکاں نے وی ایس گل نوں محسوس کیتا سی پئی خُدا نے پاک روح کیویں اوہناں

دے اُتے اپنیاں برکتاں نوں پنچھاور کر دا اے۔ جہدے نتیجے دے وچ اوہناں نے غیر زباناں دے وچ خُدا دی
 قُدرت دیاں کماں نوں بیان کیتا سی۔ ایہناں رسولاں دے اُتے پُرانے عہد نامے دیاں پیشن گوئیاں دے بھید
 عیاں ہوئے۔ تے ایس توں پہلاں اوہناں نوں ایہدے بارے کجھ سمجھ نہیں سی پئی ایہناں توں کیہ مُراد
 اے۔ پر پاک روح دے نازل ہون دے نال اوہناں دیاں جیتیاں تے اوہناں دیاں روئیاں دے وچ بے حد
 تبدیلی واقع ہوئی سی۔ تے ساریاں ویکھن والیاں دے لئی ایہہ اک حیران کر دیوان والا واقعہ سی۔ او سارے
 حیران سن پئی کیہ ایہہ سارے گلیلی نہیں؟ تے فیر ایہہ کیویں ساڈیاں ساریاں دیاں بولیاں بولدے پئے نے؟
 کیوں بے اتھے موجود ہر بندے نوں اوہدی اپنی زبان دے وچ اوہناں دی سمجھ آوندی پئی سی۔

پطرس ایہتھے مسیحی اقرار الایمان دا بہت ای اہم عقیدہ بیان کردا پیا سی پئی یسوع مسیح ای خُداوند اے۔ تے
 مسیحی ہندیاں ہوئیاں ایہہ مسیح عقیدے دی کجھی اے۔ تے اُتے بیان کردہ آیت دے وچ اسی ویکھدے آں
 پئی خُداوند یسوع مسیح دی کلیسیا دی بُنیادی تے مرکزی گل ایہتھے پائی جاندی اے جہدے وچ او باہمی رفاقت
 رکھدے سن۔ یونانی زبان دے وچ روٹی توڑن نوں رفاقت رکھن دے وچ پیش کیتا گیا اے۔ ایہدے توں مُراد
 اک دوجے دے نال ملا جُلنا اے جیہڑا پئی ابتدائی کلیسیا دے وچ اک دوجے دے لئی ہندا سی۔ پُرانے عہد
 نامے دے وچ جدوں اسی ایس تعلق دے نال دھیان کردے آں تے رفاقت دا تعلق ہیٹکل دے وچ رسماں

تے قربانیاں دی ادا یگی دے ویلے دے نال ہندا سی۔ تے اوتھے لوکی رفاقت رکھدیاں ہوئیاں اک دوجے دیاں جیتیاں دے وچ خُدا دیاں کماں نوں تے خُدا دی ظاہر ہون والی قُدرت نوں بیان کردے سن۔

ایہدے علاوہ اک ہور وڈا کم جیہڑا او کردے سن او ایہہ سی پئی او دُعا کردے رہندے سن۔ ایہہ وڈا اصول سی جیہڑا ابتدائی کلیسیا دے وچ جاری سی۔ ایہدے توں ایہہ اظہار ہندا سی پئی کلیسیا عبادت، ہدایت و راہنمائی، ایمان دے وچ قائم رہن تے خدمت دے وچ کاملیت دے نال خُداوند خُدا دے اُتے توکل کردی اے۔ ہر بندے دے اُتے عقیدت دے نال بھریا ہو یا خوف چھا گیا سی تے پاک روح دی قُدرت دے نال دل بدل گئے سن۔ پاک روح دیاں عجیب کماں تے معجزیاں توں لوکی بے حد حیران سن۔

ایہہ پہلا موقع سی پئی کلیسیا دی ابتدائی شکل نظر آونا شروع ہو گئی سی۔ لوکی گھراں وچ اکٹھے ہندے تے خوشی کردے سن۔ اعمال دی کتاب دے ۲ باب دی ۷ آیت دے وچ ایویں بیان بلدا اے:

تے خُداوند دی حمد کردے سن تے سارے لوکاں نوں عزیز سن۔ تے جیہڑے نجات پوندے سن اوہناں نوں خُداوند ہر روز اوہناں دے وچ ملا دیندا سی۔

اسی ویکھدے آں پئی اعمال دی کتاب دے وچ اکٹھے ہون تے رفاقت رکھن نوں اک بُنیادی مضمون دے تعلق دے نال بیان کیتا گیا اے۔ بائبل دے وچ خُداوند یسوع مسیح دے معجزات دے بعد ایتھے اعمال دی کتاب

دے وچ سانوں معجزات دا بیان ویکھن نوں بلدا اے۔ اپنیاں کماں تے کردار دے نال رسولاں تے ابتدائی کلیسیا نے بہت خوبصورتی دے نال ایس خدمت دے کم نوں شروع کیتا سی جیہڑا آج تیکر قائم تے وهدا پیا اے۔

پاک کلام دے وچ معجزات دا ایہہ تیجا وهدا دور سی۔ پہلاں اسی موسیٰ دے دور دے وچ ویکھدے آں پئی خُدا نے موسیٰ دی رائیں معجزات کردیاں ہوئیاں اپنی قوم بنی اسرائیل نوں مصر توں رہائی دتی سی۔ ایہہ بنی اسرائیل قوم نوں مصریاں دی غلامی، بد کرداری تے اوہناں دیاں فرسودہ روئیاں توں رہائی سی۔ ایہہ اہم معجزات سن جیہڑی تاریخ دے وچ خُدا نے بنی اسرائیل قوم دے لئی کیتے سن۔ ایہدے بعد اسی ویکھدے آں پئی پُرانے عہد نامے دے وچ شمالی سلطنت دے بنی ایلیاہ تے الیشع دے دور دے وچ وی معجزے ہوئے سن۔ ایہناں بنیاں نوں اسرائیل دی تقسیم شدہ سلطنت دیاں دس قبیلیاں دے لئی بھیجیا گیا سی۔ شمالی سلطنت دے وچ اسرائیل دے دس قبیلے شامل سن۔ تے فیر ایہدے بعد معجزیاں دا ایہہ سلسلہ اوس ویلے ویکھن نوں بلدا اے جدوں خُدا دا اکلوتا بیٹا ساڈا خُداوند یسوع مسیح آپ ایس زمین اُتے آگیا سی تاں پئی سانوں ساڈیاں پاپاں توں رہائی عطا کروائے۔ ایہہ او ویلا سی جدوں ہزاراں لوکاں دے روبرو معجزے رونما ہندے سن۔

خُداوند یسوع مسیح نے جہناں معجزیاں نوں اوہناں لوکاں دے سامنے کیتا سی ایہدے توں مُراد اوہناں نوں حیران کرنا نہیں سی۔ سگوں ایہدے توں مُراد اوہناں دی ذہنی تے روحانی راہنمائی کرنا سی تے ایہناں دی

رائیں اوہناں نوں اک خاص پیغام پہنچایا جاندا سی۔ اوہناں دیاں بیماراں نوں شفا دیندیاں ہوئیاں خداوند یسوع مسیح نے اوہناں نوں خدا دی مرضی تے قدرت دے بارے بیان کیتا سی۔ ایویں ہر او کم جیہڑا اوہناں دے درمیان کیتا جاندا سی اوہدے وچ اوہناں دے نجات دے تعلق دے نال کجھ نہ کجھ لکھیا ہندا سی۔

ہن اتھے جدوں رسولاں دی خدمت دا آغاز ہندا اے تے اوہناں دے آسے پاسے لوکاں دا ہجوم ویکھن نوں بلدا اے۔ عبرانیوں دے خط دے وچ وی رسولاں دے بعد پہلی نسل دے معجزے تے اوہناں دی خوشخبری دی بنیاد ویکھن نوں بلدی اے۔ پولس رسول ایہناں معجزیاں دے لب لباب نوں بیان کردا اے پئی ایہناں توں مراد محض لوکاں نوں حیران کرنا یا اوہناں دا دھیان اپنے ول نوں کرنا ای نہیں سی۔

ایہدے بعد اسی ویکھدے آں پئی ابتدائی کلیسیا دے بعد تیسری صدی تیکر وی معجزے ہندی رہے سن۔ تے اج دے دور دے وچ خدا اپنیاں لوکاں دی رائیں اپنی قدرت نوں ظاہر کردا پیا اے تے اج وی دنیا دے وچ معجزے ہندے نے۔ عبرانیوں دا خط اصل دے وچ یہودی مسیحیاں دی مشنری خدمت نوں بیان کردا اے۔ پولس رسول وی اپنیاں خطاں دے وچ کجھ رسولاں تے کجھ ڈیکنیاں نوں بیان کردا اے۔ ایہناں ساریاں گلاں دا تعلق بنیادی طور تے یہودی مسیحیاں دا مشنری خدمت دے لئی تیار ہون دے نال اے۔

اتھے اعمال دی کتاب دے وچ جیہڑی گل دھیان کرن دے قابل اے او ایہہ ہے پئی خدا رسولاں دی رائیں معجزے کردا اے تے ایہناں ساریاں معجزیاں دا تعلق گواہی دے نال اے۔ تے ایس گواہی دا اک اہم حصہ

خُداوند یسوع مسیح دا جی اُٹھنا وی اے۔ تے ایس ویلے سارے حواری ایس ای گواہی دے لئی کھلوتے نے پئی
خُداوند یسوع مسیح جی اُٹھیا اے۔ ایہدے بعد رسولاں تے ابتدائی کلیسیا دے وچ اک وڈی تبدیلی رونما ہوئی
سی جہدی اک جھلک سانوں پاک کلام دے ایس حصے دے وچوں ویکھن نوں بلدی اے۔ جتھے ایویں لکھیا ہويا
اے:

تے اپنا مال اسباب وچ وچ کے ہر اک ضرورت دے موافق ساریاں نوں ونڈھ دیندے سن۔ تے ہر روز ہیکل
دے وچ اکٹھے ہندے سن۔

ایویں او اک خاندان دی طرح اک دوجے دے لئی مسیحی محبت دی گرجوشی دا مظاہرہ کردیاں ہوئیاں اک
دوجے دیاں ضرورتاں دا خیال رکھدے سن۔ تے او ایہہ ثابت کردے پئے سن پئی او خُدا دے خاندان دے
رُکن نے۔ تے ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی او خُدا دے پاک گھرانے دا حصہ بن گئے سن۔ ایس لئی
اوہناں نوں ایس ای قسم دا کردار ادا کرنا ضروری سی۔ کیوں جے خُدا نے اوہناں نوں اپنے پیٹے تے بیٹیاں دے
طور تے قبول کیتا سی تے او ہُن خُدا دے خاندان دا حصہ سن۔

ایویں نجات نوں حاصل کردیاں ہوئیاں او اک دوجے دے نال مُتفق ہو گئے سن تے اک دوجے دی ضرورت
دے موافق اک دوجے دے نال اپنی محبت نوں ظاہر کردے سن۔ تے جدوں ضرورت ہندی سی اپنیاں شیواں
نوں وچ کے دوجیاں دی ضرورت نوں پورا کردے سن۔ تے او اپنے گھر تے اپنیاں شیواں نوں وچ کے ساری

رقم نوں رسولاں دیاں پیراں بیٹھاں لیا کے رکھ دیندے سن۔ او اپنیاں گھراں دے وچ خوشی دے نال روٹی توڑدے تے اک دوجے دے نال رل کے خوشی مناوندے سن۔ او بغیر مقصد تے بغیر لاچ دے ایہناں ساریاں گلاں نوں دلی خوشی دے نال کردے سن۔

اوہناں دے وچوں ہر اک دوجے بھائی دی ضرورت دا آپ خیال رکھدا سی تے اوہدی مدد کردا سی۔ یروشلیم دے وچ قائم ہون والی ایہہ مسیح یسوع دی کلیسیا اک دوجے دیاں ضرورتاں دا خیال رکھدی سی۔ کیوں جے بہت سارے لوکی غیر قوماں توں ایس کلیسیا دے وچ شامل ہندے پئے سن تے اوہناں دیاں بہت ساریاں ضرورتاں سن جنہاں نوں پورا کرن دے لئی ضروری سی پئی اوہناں دی مدد کیتی جاوے۔ ایویں جیہڑے ایس کلیسیا دے وچ شامل ہندے گئے او اپنے آپ نوں تے اپنے مال و اسباب نوں دوجیاں خدمت دے لئی پیش کردے گئے۔

تے خدا دے پاک کلام دے وچ بیان اے پئی او یک دل ہو کے ہیکل دے وچ اکٹھے ہندے سن۔ تے او گھراں دے وچ روٹی توڑ کے خوشی تے سادہ دلی دے نال کھاوندے سن۔

استھے دھیان کرن والی گل اے پئی او ہیکل دے وچ اکٹھے ہندے سن۔ تے ایہدے باوجود او گھراں دے وچ وی اکٹھے ہندے سن تے اک دوجے دے نال رفاقت تے میل جول رکھدے سن۔ کیوں جے کلیسیا دے وچ اے تیکر تکلیفاں دا سلسلہ اے شروع نہیں ہویا سی ایس لئی او اک دوجے دے نال رفاقت نوں بحال رکھے

ہوئے سن۔ اوکھلے دل دے نال اک دوجے دے نال پیش آوندے سن۔ کوئی وی بندی کسے دے لئی کسے وی شے نوں اپنی ملکیت نہیں سمجھدا سی سگوں فیاضی دے نال دوجیاں دے لئی پیش کر دیندا سی۔ تے ایہہ سارا کم سادی دلی تے خوشی دے نال ہندا سی۔

گریکو رومن ثقافت دے وچ ایہہ گل بے حد حیران کر دیوں والی سی تے یہودیوں دے وچ وی اک دوجے دے لئی ایویں دے مخلص محبت بہت حیران کر دیوں والی سی۔ ایہہ کم ایس گل دی نشاندہی تے ایس گل دا نتیجہ سی پئی جیویں خداوند یسوع مسیح نے اوہناں نوں آپ ایہہ فرمایا سی پئی جے تھی اک دوجے دے نال محبت رکھو گے تے لوکی جانن گے پئی تھی میرے شاگرد او۔ ایویں ایہہ لوکی رسولاں دی رائیں ہون والیاں معجزیاں دے گواہ سن تے خداوند یسوع مسیح دی محبت دے ظاہر ہون دے علمبردار سن۔

پہلے باب دے وچ اسی رسولاں دے ایس خدمت دا آغاز دا ذکر ویکھدے آں تے اگے جا کے پنجویں باب دے وچ کلیسیا دے وچ کجھ اجھے کم ویکھن نوں ملدے نے جنہاں نوں نہیں ہونا چاہیدا سی۔ ایہہ اجھیاں گلاں نے جنہاں دے لئی سانوں اپنے آپ نوں تیار رکھن دی لوڑ اے پئی اسی اپنے آپ نوں اجھیاں عنصر توں باز رکھئیے۔

ایس ای رفاقت دے پیش نظر پولس رسول کرنتھیوں دی کلیسیا نوں اکٹھے رہن دی تلقین کردا اے۔ اوہناں دی گواہی دے نتیجے دے وچ خدا اوہناں دی تعداد دے وچ ہر روز واہدا کردا پیا سی۔ تے اوہناں دے ایس

کردار دے باعث دوجیاں دے اُتے بہت اثر پیندا پیا سی۔ جیویں پئی اعمال ۲ باب دی ۷ آیت دے وچ لکھیا ہويا اے:

-- اوہناں نوں خُداوند ہر روز اوہناں دے وچ ملا دیندا سی۔

اوگھراں دے وچ اک دوجے دے نال رفاقت رکھدیاں ہوئیاں خُداوند یسوع مسیح دی گواہی نوں پیش کردے پئے سن۔ تے ایہہ واقعہ خُداوند یسوع مسیح دی مصلوبیت دے ۵۰ ویں دن دا اے جدوں عیدِ پنتکست دے دن اوہناں دے اُتے خُداوند یسوع مسیح دے وعدے دے مطابق خُدا نے پاک روح دا نزول ہويا سی۔ ایویں لوکی کثرت دے نال خُدا دے اُتے ایمان لیائے تے مسیح دی محبت اوہناں دے وچ کم کرنا شروع ہوئی۔ اوتھے موجود لوکاں دے وچوں ساریاں نے یسوع مسیح دی مصلوبیت نوں اپنیاں اکھیاں دے نال تے نہیں دیکھیا سی پر بہتیاں نے اپنیاں کناں دے نال سُنیا ضرور سی۔ تے او ایس وڈے واقعے نوں جاندے ضرور سن۔

ایویں ایہہ سارے لوکی اوہدیاں دُکھاں تے مصلوبیت توں واقف سن۔ ایس توں پہلاں بہتیاں لوکاں دیاں دلاں دے وچ کُجھ ایویں دا خیال پایا جاندا سی پئی شاید یسوع مسیح نے واقعی اپنیاں قصوراں دی سزا پائی اے۔ پر اصل دے وچ او ایہدے روحانی مطلب توں واقف نہیں سن۔ پر جدوں پاک روح نازل ہو گیا تے اوہناں

نے بہت ای دلیری دے نال یسوع مسیح دی مصلوبیت دے مقصد تے اوہدے جی اٹھن دی گواہی نوں لوکاں دے سامنے بیان کیتا سی۔

تاں ایہدے نال نال ایویں دے لوکی وی پائے جانڈے سن جیہڑے خُداوند یسوع مسیح دی خدمت نوں ایس وہڈے کم دی بُنیاد سمجھدے تے جانڈے سن جہدے نتیجے دے وچ او ایس کلیسیا دی ابتدا دے وچ اپنی مسیحی محبت نوں اک دوجے دے نال ونڈدے پئے سن۔ تے ایہہ اوس معاشرے دے وچ اک بہت ای حیران کر دیوان والی گل سی۔ ایس ای وجہ توں او بے حد پریشان وی سن پئی ایہہ کیہ ہندا پیا اے۔ تاں وی رسولاں نے مسیحی محبت دی ایس صفت نوں نظر انداز نہیں کیتا سی سگوں ایہنوں کلیسیا دی مضبوطی تے اک دوجے دے نال رفاقت دی بُنیاد بنایا سی۔

یہودی ثقافت وی ایہدے نال کجھ رلدی بلدی سی کیوں جے او خُدا دے رحم نوں جانڈے سن تے ایہہ وی پئی خُدا کرنا رحیم اے تے او ساڈیاں ضرورتاں نوں پورا کرن دے لئی ساڈی بے حد فکر کردا اے۔ ایس لئی ایہہ اوہناں دے لئی کجھ اجھی گل نہیں سی پر اپنا سارا کجھ ویٹ کے دوجیاں دیاں ضرورتاں نوں پورا کرنا اوہناں دے لئی بہت ای انوکھی گل سی۔ ایویں اوس معاشرے دے وچ ایہہ اک نوی تبدیلی سی جہدے نال اوس معاشرے دیاں قدراں دے وچ بہت تبدیلی واقع ہوئی سی۔

اعمال دی کتاب دے دوجے باب دے وچ یہودی مسیحیاں دا خُداوند یسوع مسیح دے نال تعلق نمایاں طور تے
دیکھا جاسکدا اے۔ کیوں جے اک دم اپنی وہدی تعداد نے خُداوند یسوع مسیح نے اپنا نجات دہندہ قبول کر لیا
سی تے خُداوند یسوع مسیح دے بارے پائیاں جاوَن والیاں سچائیاں نوں جان لیا سی۔ ایہہ اصل دے وچ

اسرائیل دی بحالی سی جمدے توں او ہمیشہ ناواقف رہیئے سن۔ اعمال تیجے باب دے وچ لوقا ساڈا دھیان معجزیاں
تے کجھ حیران کر دیون والیاں کماں دے ول نوں کرواندا اے۔ ایہہ او کم نے جیہڑے پاک روح دی تحریک
دا حصہ نے۔ تے اسی دیکھدے آں پئی اعمال ۳ باب دیاں پہلیاں ۲ آیتاں دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

پطرس تے یوحنا دُعاے ویلے یعنی تیجے پھر ہیکل نوں جاندے پئے سن تے لوکی اک جنم دے لنگڑے نوں
لیاوندے پئے سن جہنوں ہر روز ہیکل دے اود بُوہے دے کول لیا کے بٹھا دیندے سن جیہڑا خوبصورت اکھواندا
اے تاں پیہ ہیکل دے وچ جاوَن والیاں توں بھیک منگے۔

لوقا ایہناں بہت ساریاں واقعیات دا چشم دید گواہ اے۔ ایس آیت توں ایہہ پتہ لگدا اے پئی پطرس تے یوحنا
دا آپس دے وچ دُہنگا تعلق سی تے ایس گل دا پتہ یوحنا دے انجیلی بیان توں وی سانوں لگدا اے۔ یوحنا اپنے
انجیلی بیان دے وچ جدوں ساریاں واقعیات نوں اکٹھیاں کردا اے تے او بہت ساریاں تھاواں تے پطرس دا
ذکر وی کردا اے۔ او اپنی خدمت دے وچ وی پطرس دا ذکر کردا اے۔ ایویں اسی ایہہ آکھ سکدے آں پئی

دونان دے درمیان خاصی یاری پائی جاندی سی۔ ایس لئی یوحنا بہت ساریاں تھاواں تے پطرس دے نال نال ویکھن نوں بلدا اے۔

ہُن ایتھے دونویں ای اکٹھے ہیکل دے ول نوں جاندے پئے سن تے ایہہ او ویلا سی جدوں ہر یہودی اوہناں نوں ویکھدا سی پئی او ہیکل وچ دُعا کرن نوں جاندے پئے نے۔ تاریخ دے وچ دُعا منگن دے ویلیاں دے بارے تِن صورتاں وچ بیان ویکھن نوں بلدا اے۔ صُبح دے ویلے، سہ پہر دے ویلے تے شام نوں سُورج ڈُبن دے ویلے۔ ایہہ تِن ویلیاں نوں دُعا دے لئے مُقرر کیتا گیا سی جہناں دے وچ او ہیکل دے وچ دُعا دے لئی جاندے سن۔

ایتھے کیتے گئے بیان دے مطابق او ہیکل دے اوس بُوہے توں اندر جاون والے سن جہنوں خُوبصورت آگھیا جاندا سی تے ایہہ پتہ نہیں اے پئی خُداوند یسوع مسیح دے ہُنڈیاں وی ایس بُوہے نوں ایہہ ای نال دتا جاندا سی یا نہیں۔ اسی ایہہ نہیں جاندے آں پئی ہیکل دا ایہہ بُوہا کیہڑے پاسے سی پر اسی ایہہ جاندے آں پئی او ایس ای بُوہے توں ہیکل دے اندر جاون والے سن۔

خُداوند یسوع مسیح دی زمینی خدمت دے دور دے وچ وی ایہہ ہیکل موجود سی تے ایہدے اندر اک خاص تھاں سی جہنوں بڈھیاں دا احاطہ آگھیا جاندا سی تے ایہدے علاوہ اک تھاں سی جہنوں غیر قوم دا احاطہ آگھیا جاندا سی جہدے توں اگے غیر قوم دے لوک نہیں جاسکدے سن۔ ایس خاص حد توں اگے غیر قوم دیاں

لوکاں نوں جاون دی اجازت نہیں سی۔ یہودی اپنیاں خاص مُقرر ویلیاں تے عیدواں تے شریعت دے مُطابق خُدا دے حضور قُربانیاں نوں گُذراندے سن۔ پر پولس دیاں خطاں دے وچ اسی ایہہ دیکھدے آں پئی خُداوند یسوع مسیح دی دتی ئی وہڈی قُربانی دے وسیلے دے نال ایہہ فرق مگ گیا اے تے غیر قوماں دے لئی وی ایہہ بُوہاکھل گیا اے پئی او آزادی دے نال خُدا دے حضور جاسکدے نے۔ شرط صرف ایہہ ہے پئی او جیوندے خُدا دے اُتے اپنا ایمان رکھن۔ بڈھیاں دے احاطے دا تعلق یہودی عورتاں دے نال اے۔

ایویں بیان کیتا گیا اے پئی پطرس تے یوحنا اپنے مُقرر ویلے تے یعنی سہ پہر نوں دُعا دے لئی ہیمل دے وچ جاندے پئے سن۔ اگے وہدے آں تے دیکھدے آں پئی اعمال ۳ باب دی ۳ تے ۴ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

جدوں اوہنے پطرس تے یوحنا نوں ہیمل دے وچ جاندیاں ہوئیاں دیکھیا تے اوہناں توں بھیک منگی۔ پطرس تے یوحنا نے اوہدے اُتے دھیان دے نال نظر کیتی تے پطرس نے آکھیا پئی ساڈے ول نوں دیکھ۔

اسی نہیں جاندے آں پئی کہدے پاپ دے سببوں ایہہ لنگڑا سی۔ اپنے ماں باپ دے سببوں یا فیر اپنے کسے پاپ دے سببوں۔ جدوں او اتھے بیٹھا ہو یا سی تے پطرس تے یوحنا اوہدے کولوں دی لہنگے تے اوہنے اوہناں دے ول نوں دھیان کیتا تاں پئی اوہناں توں کجھ منگ سکے۔ تے اسی دیکھدے آں پئی اعمال ۳ باب دی ۵

تے ۶ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

او اوہناں توں کجھ ملن دی اُمید تے اوہناں دے ول نوں متوجہ ہويا پطرس نے آکھیا پئی چاندی تے سونا تے
میرے کول نہیں اے پر جو کجھ میرے کول اے او میں تینوں دے دیندا آں۔ یسوع مسیح ناصری دے ناں
تو چل پھر۔

ویکھیا جاوے تے شخصی طور تے پطرس تے یوحنا دو بندے سن پر اصل دے وچ او ساری مسیحی قوم دی
نمائندگی کردے پئے سن۔ ایس لنگڑے فقیر دی س سی پئی او ضرور اوہنوں کجھ دیون گے کیوں جے اوہنے
اوہناں توں منگیا سی۔ پر پطرس اوہنوں ایویں جواب دیندا اے پئی سونا چاندی تے میرے کول نہیں اے۔
ایہہ ظاہری طور تے اوہدے لئی چنگا جواب نہیں سے پئی اوہناں دے کول اوہنوں دیون دے لئی کجھ وی
نہیں اے۔ پر اوہناں نے اوس لنگڑے نوں او دے دتا جو آج تیکر کسے نے وی اوہنوں نہیں دتا سی۔ پطرس
تے یوحنا نے اوس اختیار نوں ورتیا جیہڑا خداوند یسوع مسیح نے اوہناں نوں دتا سی۔ اوہناں نے آکھیا پئی
ساڈے کول جو کجھ ہے او اسی تینوں دے دیندے آں پئی خداوند یسوع مسیح دے ناں توں چل پھر۔ خداوند
یسوع مسیح دا ایہہ اختیار اے جیہڑا رسولاں دے وچ کم کردا اے۔ اسی انجیلیاں دے وچ خداوند یسوع مسیح
دے اختیار دے بارے ویکھدے آں۔ تے ایہہ پطرس تے یوحنا آپ ایس اختیار دے چشم دید گواہ سن تے آج
او آپ وی اسی ای اختیار نوں ورتدیاں ہوئیاں ایس جنم دے لنگڑے نوں شفا دیندے پئے سن۔

ابتدائی کلیسیا نوں خُداوند یسوع مسیح دے نال توں بہت ساری مخالفت دا سامنا وی کرنا پیا سی۔ یسوع ناصری آکھن تے لکھن دی وجہ توں اوہناں نوں بہت ساری مخالفت دا سامنا سی۔ کیوں جے یہودیاں دا ایہہ آکھنا سی پئی کیہ ناصرت توں کوئی چنگی شے نکل سکدی اے؟ تے اعمال دی کتاب دے ۳ باب دی ۷ تے ۸ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

تے اوہدا سجا ہتھ پھڑ کے اوہنوں اُٹھایا تے اوس ای ویلے اوہدے پیر تے اوہدے ٹخنے مضبوط ہو گئے۔ اوکد کے کھلو گیا تے ٹرن پھر لگیا۔

جے اوس بندے نے اپنے ایمان دے نال ایہہ شفا پائی سی تے ایہدے توں پتہ لگدا اے پئی اوہدا ایمان جیوندہ اے۔ پطرس نے اوہنوں اپنا ہتھ پھڑن دی پیشکش کیتی تے اوس لنگڑے نے اپنا ہتھ وہدایا تے پطرس دا ہتھ پھڑ کے اُٹھ کھلوتا۔ خُداوند یسوع مسیح دی قدرت تے اختیار رسولاں دے وچ پوری طرح دے نال کم کردا ہویا وکھالی دیندا اے۔ ایہہ خُداوند یسوع مسیح دے اوس فضل دے نال ممکن ہویا سی جیہڑا اوہنے اپنیاں حواریاں نوں وی عطا کیتا سی۔ اوہنے اوہناں نوں بیماریاں تے کمزوریاں دے اُتے اختیار بخشیا سی۔

اپنی زمینی خدمت دے دوران خُداوند یسوع مسیح آپ ایہہ پچھدا سی پئی تُو کیہ چاہندا ایں پئی تیرے لئی ہوئے؟ ایہدے نتیجے دے وچ او اوہناں نوں آکھدا سی پئی جا تیرے ایمان نے تینوں چنگا کیتا اے۔

ایتھے وی ایس جنم دے لنگڑے نے اپنے ایمان دے نال شفا پائی سی۔ بھاریں جے اوہنوں شفا دے لئی پیش
 کش کیتی گئی سی پر تاں وی جے اوہدے اندر ایمان نہ ہندا تے اوکدی وی شفا نہیں پاسکدا سی۔ جے او اپنا
 ہتھ وہدا کے پطرس دے ہتھ نوں پھڑ نہ لیندا تے کدی وی ایہہ جان نہ سکدا پئی اوہدے اندر ایمان پایا جاندا
 اے۔ ایویں اوہنے اپنے ایمان دے مطابق شفا پائی سی۔ خُداوند یسوع مسیح ناصری دے نال دی قُدرت نے
 اوہنوں اٹھا کھڑا کیتا سی۔ تے کوئی وی ہور بندہ اوہدی ایویں مدد نہیں کر سکدا سی جیویں خُداوند یسوع مسیح
 نے اوہدی مدد کیتی سی۔ جیویں اوہنے چاہیا پئی او یسوع مسیح دے نال توں شفا پاوئے ایویں ای اوہدے لئی ہويا
 سی۔ ایہہ پہلا موقع سی پئی او اپنے آپ چلیا پھریا سی۔ ایس توں پہلاں او چل نہیں سکیا سی کیوں جے او جنم
 دا لنگڑا سی۔ تے ایتھے اوہنوں شفا پاون دے لئی مہینے یا ورے وی نہیں لگے سن سگوں صرف خُداوند یسوع
 مسیح ناصری دے نال توں او شفا پا گیا سی۔ ایہہ خُداوند یسوع مسیح دا ذاتی اختیار سی جنہ اوہدی جیاتی دے وچ
 کم کیتا سی۔ جیویں پئی پاک کلام دے وچ لکھیا ہويا اے پئی او چلن پھرن لگیا۔

جدوں اسی خُدا دے پاک کلام نوں پڑھدے آں تے اسی دیکھدے آں پئی ایویں دے معجزات خُداوند یسوع
 مسیح دی زمینی خدمت دے دوران وی دیکھن نوں سانوں بلدے نے۔ تہانوں یاد ہوئے گا پئی جدوں یوحنا
 بہتسمہ دیون والا قید دے وچ سی تے اوہدے حواری خُداوند یسوع مسیح دے کول آئے سن۔ تے اوہناں نے
 اوہنوں نوں پچھیا سی پئی کیہ آون والا تُو ای ایس یا اسی کسے ہور دی راہ دیکھئے؟ خُداوند یسوع مسیح نے جواب

دے وچ اوہناں نوں آگھیا سی پئی جا کے آکھ دو پئی لنگڑے چلدے نے انھے ویکھدے نے تے مُردے جیوندے
کیتے جاندے نے۔

ایتھے لوکی ایس انھے بندے دے شفا پا جاون دے نال بے حد حیران سن کیوں بے اوہناں نوں ایہہ توقع نہیں
سی پئی ایویں وی ہو سکدا اے۔ ایہہ ایس گل دا ثبوت سی پئی خُداوند یسوع مسیح دا روح اوہناں دے اُتے
نازل ہو چُکیا سی تے او اوہدیاں کماں نوں ویکھ سکدے سن۔ ایویں جدوں یوحنا نے اپنیاں حواریاں نوں خُداوند
یسوع مسیح دے کول بھیجیا سی تے ایہدے توں مُراد ایہہ نہیں سی پئی یسوع مسیح اوہدیاں سوالاں دا جواب
نہیں دے سکدا سی۔ یوحنا نوں ایہہ پتہ سی پئی خُداوند یسوع مسیح اوہدیاں سوالاں دا جواب ضرور دیوئے گا
کیوں بے یوحنا اوہدا پیشرو سی۔ یوحنا اصل وچ اپنیاں حواریاں نوں ایس گل دی تصدیق کروانا چاہندا سی پئی
یسوع مسیح ای خُداوند اے۔

ایہہ ای او فاتح مسیح اے جنہن دگھاں نوں چُکنا سی تے صلیبی موت دے بعد مُردیاں دے وچوں وی جیوندہ ہونا
سی۔ تے اوہنے آپ وی ایہہ فرمایا سی پئی مینوں اپنی جان نوں دیون دا وی اختیار اے تے اوہنوں واپس لین
دا وی اختیار اے۔ ایس ای لئی خُداوند یسوع مسیح نے یوحنا دیاں حواریاں نوں ایہہ جواب دتا سی پئی جو کُجھ
تُسی ویکھدے او اوہنوں یوحنا نوں بیان کر دیوؤ۔ ایویں ای جدوں پطرس تے یوحنا نے ایس جنم دے لنگڑے
نوں شفا دتی سی تے خُداوند یسوع مسیح دی اوس ای قدرت نے کم کیتا سی تے ایہہ معجزہ رونما ہویا سی۔

خُداوند یسوع مسیح دی رائیں رُونما ہون والیاں ایہناں معجزیاں دی پیشن گوئی یسعیاہ دی کتاب دے وچوں وی
سانوں ویکھن نوں ملدی اے۔

ہن ایہہ خُداوند یسوع مسیح دا زمانہ سی تے اوہدیاں حواریاں دے وچ اوہدا دتا ہویا اختیار کم کردا پیا سی۔
جدے نتیجے دے وچ خُداوند یسوع مسیح ناصری دے نال توں معجزے ہون لگے سن۔ ایہہ گل بالکل ایویں ای
حیران کر دیوں والی سی جیویں پئی خُداوند یسوع مسیح دی زمینی خدمت دے دوران ہندی سی۔ تے اسی
ویکھدے آں پئی اعمال ۳ باب دی ۸ توں ۱۰ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

تے چلدا تے کُدا تے خُدا دی حمد کردا ہویا اوہناں دے نال ہیٹھل دے وچ گیا۔ تے ساریاں لوکاں نے
اوہنوں چلدیاں پھر دیاں تے خُدا دی حمد کردیاں ہوئیاں ویکھ کے اوہنوں پچھانیا پئی ایہہ او ای اے جیہڑا
ہیٹھل دے خوبصورت بُوہے تے بیٹھا بھیک منگدا سی۔ تے اوس ماجرے توں جیہڑا اوہدے اُتے واقع ہویا سی
بہت دنگ تے حیران ہوئے۔

جنے لوک او تھے موجود سن او بے حد حیران سن پئی ایہہ تے جنم دا ای لنگڑا سی تے ایہہ کیویں ہو سکدا اے
پئی او چل پھر سکے؟ او تے ہُن کُدا پیا سی تے خُدا دی حمد کردا پیا سی۔ اوہناں دا حیران ہونا ایہہ ثابت کردا
پیا سی پئی او اوس بندے نوں پچھان گئے سن۔ ایہہ اوہناں دے لئی واقعی بے حد حیران کن سی پئی کوئی بندہ

کسے نوں ایویں اختیار دے نال شفا دے سکدا اے۔ ایہدے بعد اوہناں دا ردِ عمل کیہ ہو یا ایہدے بارے جان
دے لئی اسی ویکھدے آں پئی اعمال دی کتاب دے ۳ باب دی ۱۱ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہو یا اے:

جدوں او پطرس تے یوحنا نوں پھڑے ہوئے سی تے سارے لوکی بہت حیران ہو کے اوس برآمدے دے ول
نوں جیہڑا سلیمان دا اگھواندا اے اوہناں دے کول دوڑے آئے۔

ایہہ پطرس تے یوحنا دا دُعا دا ویلا سی جدوں او بندہ اوہناں دے نال خُدا دی حمد کردا ہو یا ہیگل دے وچ
داخل ہندا پیا سی۔ اک مفسر ایویں بیان کردا اے پئی اوس بندے دا ردِ عمل بے حد خوشی نوں ظاہر کردا پیا
سی جیہڑی پئی اوہدی سوچ توں وی وہد کے سی۔ تے جدوں او اوہناں دے آسے پاسے اکٹھے ہو گئے تے پطرس
اوہناں دے نال مخاطب ہندا اے۔ جمدے بارے اسی اگلی آیت دے وچ ویکھدے آں۔ اعمال ۳ باب دی ۱۲
آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

پطرس نے ایہہ ویکھدیاں ہوئیاں لوکاں نوں اگھیا اے اسرا یلیو! تسی ایہدے تے کیوں تعجب کردے اوتے
سانوں کیوں ایویں ویکھدے پئے او پئی جیویں اسی اپنی قدرت یا دہنداری دے نال ایس بندے نوں تُوڑا پھردا
کر دتا اے۔

ایتھے پطرس اوہناں لوکاں دے اگے کجھ گلاں دی وضاحت کردا اے جیہڑے اوہناں دے آسے پاسے اکٹھے ہو گئے سن۔ او اوہناں نوں اکھدا اے پئی تئسی اینے حیران کیوں ہندا پئے او؟ اسی وی انسان ای آں تے ساڈے کول کوئی اضافی قوت نہیں اے۔ تے دوجی گل ایہہ پئی ایہہ معجزہ کرن والے اسی نہیں آں سگوں ایہہ تے خُدا اے جنے اپنی پاک قُدرت دے نال ایہہ ممکن کیتا اے۔

پُرانے عہد نامے دے وچ وی اسی خُدا دیاں بندیاں دے بیان ویکھدے آں جیویں پئی داوُد، ایوب تے دانی ایل وغیرہ۔ او نہایت عاجزی دے نال ایہہ بیان کردے نے پئی بھر پور قُدرت والا تے کامل صرف خُدا ای اے۔ تے ایتھے وی پطرس ایس ای حقیقت نوں بیان کردا پیا اے تے او بنی اسرائیل دے اگے اوس حقیقی خُدا دی قُدرت دا پرچار کردا پیا اے جنے اوہناں نوں ایہہ قُدرت عطا کیتی سی۔ او ایہہ بیان کردا اے پئی پطرس تے یوحنا تے صرف آکہ کار نے اصل دے وچ کم تے خُدا آپ کردا پیا اے۔ پطرس اوہناں دیاں گلاں جواب دیندیاں ہوئیاں اکھدا اے پئی ایہہ اوہناں دی اپنی ذات دے نال ممکن نہیں ہويا اے تے نہ ای ایہہ اوہناں دی اپنی دینداری دا نتیجہ اے۔ پطرس دا اشارہ ایتھے خُداوند یسوع مسیح دے ول نوں سی تاں پئی او سمجھ سکے پئی ایہہ خُداوند یسوع مسیح ناصری دی قُدرت سی جیہڑی اوہناں دے وچ کم کردی پئی سی۔ او دسدا اے پئی اسی تے انسان آں تے اجی قوت دے مالک نہیں آں پئی ایویں دے کسے وی کم نوں سرانجام دے

سکئیں۔ ایہہ سارا کجھ خُداوند یسوع مسیح دے نال دی قُدرت دے نال ممکن ہويا اے۔ او خُدا دی وڈیائی کردیاں
ہوئیاں ایویں بیان کردے نے۔ او اسی ویکھدے آں پئی اعمال ۳ باب دی ۱۳ آیت دے وچ لکھیا ہويا اے:
ابراہام تے اسحاق تے یعقوب دے خُدا یعنی ساڈے باپ دادے دے خُدا نے اپنے خادم یسوع نوں جلال دتا
جمنوں تسی پھڑوا دتا۔

ایویں پطرس ہُن اوہناں دا دھیان ایس معجزے دے منبع دے ول نوں دواندا پیا سی۔ او اوہناں دے نال گل
بات کردیاں ہوئیاں اوہناں دا دھیان اپنے باب دادے دے خُدا تے اوہدے پتر دے ول نوں کردا اے۔ پئی او
ای باپ اے جمنے اپنے بیٹے نوں مُردیاں دے وچوں جیوندہ کیتا اے تے ہُن اوہدے سچے پاسے جا بیٹھا اے۔ خُدا
نے اپنے اوس وعدے نوں پُورا کیتا اے جیہڑا اوہنے اپنیاں نبیاں دی رائیں اپنیاں لوکاں دے نال کیتا سی
پئی او اپنے بیٹے نوں ایس جہان دے وچ بھجے گا۔ تے خُداوند یسوع مسیح دی رائیں خُدا نے اپنیاں لوکاں دے
نال ایہہ وعدہ کیتا سی پئی او اوہناں نوں کدی وی کلیاں نہیں چھڈے گا سگوں او اوہناں دے لئی اک مددگار
بھجے گا۔ تے ایویں ہويا پئی خُدا نے عید پنٹکست دے دن اپنے بیٹے دی رائیں کیتے گئے وعدے دے مطابق
پاک روح نوں اوہناں دے اُتے نازل کر دتا سی۔ ایویں خُدا اپنے بیٹے دی عزت کردا اے جمنوں اوہنے انسان
بنا کے ایس دُنیا دے وچ بھج دتا سی۔ پر بنی اسرائیل نے اوہنوں پچھانیا نہیں سی تے او خُدا دی قُدرت تے
اوہدیاں کماں دا انکار کردے رہیے سن تے ایویں ای اوہناں نے خُداوند یسوع مسیح نوں جیہڑا خُدا دا بیٹا سی رد

کردیاں ہوئیاں صلیب دے دتا سی۔ بھاویں جے او نہیں جاندے سن پئی جو کجھ ہندا پیا اے ایہدے بارے پہلاں توں ای بیان کردتا گیا سی۔

پطرس جاندا سی پئی ایہناں لوکاں دیاں ذہناں نوں بدلن دی ضرورت اے کیوں جے ایہناں نوں یسوع مسیح ناصری دی ذات نوں حقیقی معنیاں دے وچ پچھانن دی لوڑ اے۔ ایس لئی او اوہناں دے نال گل بات کردیاں ہوئیاں اوہناں نوں خداوند یسوع مسیح ناصری دی قدرت دے بارے بیان کردا اے۔ تے اوہناں نوں ایہہ احساس دواندا اے پئی اوہناں نے خدا دی قدرت نوں قبول کرن توں انکار کیتا اے۔ او اوہناں نوں اوہناں دی غلطی دا احساس دواندیاں ہوئیاں اوہناں نوں توبہ دے ول نوں رجوع لیاون دی کوشش کردا اے۔ او اوہناں دی سنگدلی دا تذکرہ کردیاں ہوئیاں ایہہ بیان کردا اے جیویں پئی اعمال دی کتاب دے ۳ باب دی ۱۳ آیت دے وچ بیان اے:

--- تے جدوں پیلاطس نے اوہنوں چھڈ دیوں دا قصد کیتا تے تسی اوہدے اگے اوہدا انکار کیتا۔

پیلاطس چاہندا سی پئی او خداوند یسوع مسیح نوں چھڈ دیوے۔ تے جیویں پئی انجیلی بیان دے وچ اسی ویکھدے آں پئی جدوں اوہنے ویکھیا پئی لوکی بضد ہندے پئے نے تے اوہنے اوہناں دے اگے ہتھ دھوئے تے اگھیا پئی میں ایس بے گناہ دے لہو توں بری آں۔ ایس توں پہلاں اوہنے یہودیوں نوں ایہہ تجویز دتی سی پئی ایس بندے نوں چھڈ دیوئے تے اوہنے اوہناں دے اگے اک چنواؤ وی رکھیا سی پئی تسی کیہ چاہندے او پئی میں

تھاڈے لئی کُنوں چھڈ دیواں، یسوع مسیح ناصری نوں یا برابا نوں؟ پر کیوں جے لوکی ضد کردے پئے سن ایس
لئی اوہناں نے برابا نوں منگ لیا سی پئی اوہنوں تُو ساڈے لئی چھڈ دے۔ ایس لئی پطرس اوہناں نوں اعمال
دی کتاب دے ۳ باب دی ۱۴ آیت دے وچ ایویں بیان کردا اے پئی تسی اوس قدوس دا انکار کیتا سی۔

راستبازی اصل دے وچ اک حقیقی مسیحی دا خطاب اے۔ ایہہ او انعام اے جہدا ذکر ذکر یاہ نبی دی کتاب دے
وچ وی ہويا اے۔ تے نجات نوں حاصل کرن لین دے بعد راستبازی دا لباس ای نجات دی تکمیل دی ضمانت
خیال کیتا جاندا اے۔ راستبازی توں مراد پاکیزگی اے تے پاکیزگی خُدا باپ دی اک صفت اے۔ ایہہ انجیل
دے وچ بیان کیتی جاوون والی او اصطلاح اے جیہڑی اوس ویلے بدروحاں یسوع مسیح دے لئی ورتدیاں سن
جدوں او اوہناں نوں نکل جاوون دا حکم دیندا سی۔ کیوں جے اوہناں نوں پتہ سی پئی پاک دا مطلب خُدا دے لئی
وکھرا کیا ہويا تے ایہہ وی پئی یسوع مسیح خُدا دا قدوس اے۔ پطرس اتھے یسوع مسیح نوں خُدا دا قدوس بیان
کردیاں ہوئیاں اوہدے الہی رُتبے دا بیان کردا پیا اے۔ پر یاد رکھو پئی ایس گل نوں بدروحاں دی پیروی خیال
نہ کرو سگوں خُدا دے پاک روح نے پطرس دے اُتے ایہہ ظاہر کیتا سی پئی ایہہ خُدا دا قدوس اے۔ تے فیر
اسی ۳ باب دی ۱۴ تے ۱۵ آیت دے وچ ویکھدے آں پئی ایویں لکھیا ہويا اے:

--- تے درخواست کیتی پئی خُونی تھادھی خاطر چھڈ دتا جاوے پر جیاتی دے مالک نوں قتل کیتا۔

ایتھے پطرس یسوع مسیح دیاں دکھاں دا بیان کردا اے۔ اوہدا اشارہ اوہناں سازشاں دے ول نوں سی جیہڑیاں
یہودیاں نے اوہدے خلاف کیتیاں سن تاں پئی اوہنوں پھڑواون تے قتل کرن۔ ایہہ ویلا جدوں پطرس تے
یوحنا دُعا کرن دے لئی ہیکل دے وچ جاندے پئے سن تے ایہہ دوپہر توں بعد دا ویلا سی۔ ایس ویلے دے وچ
بہت سارے لوکی دُعا کرن دے لئی اوتھے آوندے ہون گے۔ تے ضرور سردار کاہن تے دوجے یہودی سردار
وی اوس ویلے اوتھے ای ہیکل دے وچ موجود ہون گے۔ ایویں اوہناں ساریاں نے ایس ماجرے نوں ویکھیا
ہوئے گا۔ تے ہُن پطرس اوہناں ساریاں دے نال گل بات کردیاں ہوئیاں اوہناں دے سلمنے خُداوند یسوع
مسیح دی گواہی دیندا پیا سی۔

اورومی حکمران پیلاطس دا ذکر کردیاں ہوئیاں اوہدی مصلوبیت دے واقعے نوں وی دوہراوندا اے۔ ایویں او
اوہناں نوں خُداوند یسوع مسیح دی قدرت دے بارے بیان کردا اے جہنوں اوہناں نے مصلوب کر دتا سی۔
پطرس اوہدے جیوندے ہون دا گواہ سی۔ او اوہناں نوں آکھدا اے پئی تسی اوہدا انکار کیتا اے۔ خُداوند یسوع
مسیح دے لئی ورتیاں جاوون والیاں دو اصطلاحاں یعنی قدوس تے راستباز دا بیان پُرانے عہد نامے دے وچ وی
کثرت دے نال ویکھن نوں ملدا اے۔

یسوع مسیح نجات دا منبع اے۔ انجیلی بیانات دے وچ بارہا خُداوند یسوع مسیح نے ایس گل دا اظہار کیتا سی
پئی او ای نجات تے رہائی دا اختیار رکھدا اے تے او ای حیاتی دا ابدی مالک اے۔ ایتھے پطرس خُداوند یسوع

مسیح دی قدرت نوں بیان کردا اے تے اوہدی ابدی حیثیت دے بارے بیان کردا پیا اے۔ او خداوند یسوع

مسیح دی گواہی دیندا ہویا ۳ باب دی ۱۵ آیت دے وچ ایویں بیان کردا اے:

جنوں خدا نے مُردیاں دے وچوں جیوندہ کیتا اوہدے اسی گواہ آں۔

اوتھے یہودی سردار تے عمدیداران موجود سن تے عام لوکی وی اوتھے ای سن کیوں بے ایہہ دُعا دا ویلا سی۔

اینے وہڈے ہجوم دے وچ پطرس ایس گل دا اظہار کردا اے پئی جہوں تئسی مصلوب کر دتا سی خدا نے اوہنوں

مُردیاں دے وچوں جیوندہ کر دتا اے۔ تے خدا نے تہاڈیاں سوچاں تے تہاڈیاں ارادیاں دے اُلٹ کم کیتا سی۔

تئسی تے اوہنوں فنا ای کر دیا چاہیسی پر خدا نے اوہنوں جیوندہ کر دتا سی۔

اعمال دی کتاب دا پہلا باب خداوند یسوع مسیح دے مُردیاں دے وچوں جیوندہ ہون دا ثبوت اے۔ تے ایس

کتاب دا آغاز خداوند یسوع مسیح دی مُردیاں دے وچوں جی اُٹھن دی خوشخبری دے نال ہندا اے۔

ابتدائی کلیسیائی مشنریاں دا بُنیادی پرچار ای خداوند یسوع مسیح دی مصلوبیت تے اوہدے مُردیاں دے وچوں

جی اُٹھن دے بارے ہندا سی۔ ایہہ گل بے حد ضروری سی پئی او بار بار ایس گل دا ذکر کرن پئی خداوند یسوع

مسیح جنوں مصلوب کر دتا گیا سی او جی اُٹھیا اے۔ تاں پئی ساریاں سُنن والیاں دے اُتے خداوند یسوع مسیح

ناصری دی قدرت ظاہر ہو جائے۔ خداوند یسوع مسیح دے مُردیاں دے وچوں جی اُٹھن نوں دلی طور تے قبول

کرنا بے حد ضروری سی کیوں جے ایہدے وچ ای اوہناں دی مُعافی داراز موجود سی۔ خُداوند یسوع مسیح دے مُردیاں دے وچوں جی اُٹھن نوں قبول کیتے بغیر مسیحی ایمان مکمل ای نہیں ہندا اے۔

خُداوند یسوع مسیح ای او ہستی اے جنے خادم دے طور تے دُکھاں نوں اُٹھایا سی۔ یسعیاہ نبی خُداوند یسوع مسیح دیاں دُکھاں نوں بہت ای تفصیل دے نال بیان کردا اے۔ ایویں ایہناں پیشن گوئیاں دے مُطابق خُداوند یسوع مسیح دا دُکھ اُٹھانا بے حد ضروری سی۔ ایویں جدوں اسی خُداوند یسوع مسیح دیاں دُکھاں دا بیان کردے آں تے اسی کدی وی یسعیاہ نبی دیاں پیشن گوئیاں نوں نظر انداز نہیں کر سکدے آں۔ یسوع مسیح دی صلیبی خدمت نوں سمجھن دے لئی یسعیاہ دی کتاب اک مضبوط بُنیاد نوں فراہم کردی اے۔

ایویں خُداوند یسوع مسیح دے مُردیاں دے وچوں جی اُٹھن دے وچ اُمید تے وابستگی موجود اے تے ایہہ ای بنی اسرائیل دی نوید اے۔ پر او ایس توں قطعی طور تے لا تعلق ہندیاں ہوئیاں ایس حقیقت توں مُنہ مورڈے پئے سن۔ تے ۳ باب دی ۱۶ آیت دے وچ لکھیا ہویا اے:

اوہدے ای ناں نے اوس ایمان دے وسیلے دے نال جیہڑا اوہدے ناں دے اُتے ہے ایس بندے نوں مضبوط کیتا اے جنوں تُوں دیکھدے تے جاندے او۔

ایتھے اوس شفا پاون والے بندے دے ایمان دے بارے گل بات ہندی پئی اے۔ پئی اوہدے ایمان دے باعث جیہڑا او خُداوند یسوع مسیح دے اُتے رکھدا سی اوہنے ایہہ شفا پائی سی۔ پطرس ایتھے ایہہ اظہار کردا پیا اے پئی ایہہ شفا خُداوند یسوع مسیح دے نال دے اُتے ایمان لیاون دے نال اوہنوں ملی اے۔ تہانوں یاد ہوئے گا پئی جدوں پطرس اوہنوں ملیا تے اوہنے اوہنوں آکھیا پئی سونا چاندی تے میرے کول نہیں اے پر جو کجھ میرے کول ہے او میں تینوں دیندا آں پئی یسوع مسیح دے نال توں چل پھر۔

جیویں پئی پطرس ایتھے ایہہ آکھدا اے پئی جو کجھ میرے کول اے۔ ایہدے توں کیہ مراد اے؟ اوہدے کول کیہ سی؟ اوہدے کول او اختیار تے قُدرت سی جیہڑی خُداوند یسوع مسیح نے اوہنوں عطا کیتی سی۔ تے خُداے پاک روح دی قُدرت اوہدے وچ موجود سی جمدے وسیلے دے نال اوہنے اوس جنم دے لنگڑے نوں شفا دتی سی۔

اوس بندے دا ایمان ایہہ سی پئی او شفا پاونے گا۔ ایس ای لئی اوہنے پطرس دی اوس پیشکش نوں قبول کردیاں ہوئیاں یسوع مسیح ناصری دے نال توں خُدا دی پوری قُدرت نوں کم کرن دتا سی۔

اعمال دی کتاب دے وچ ایہدے علاوہ کجھ اجھے واقعے وی دیکھن نوں بلدے نے جنناں دے وچ خُداوند یسوع مسیح دے نال دے اُتے ایمان رکھن تے ایہنوں قائم رکھن دے بارے بیان کیتا گیا اے۔ میری ذاتی رائے دے مطابق ایس معجزے دے وچ پطرس دا ذاتی ایمان وی شُمار ہندا اے۔ کیوں جے پطرس نے خُداوند

یسوع مسیح دا ناں لیندیاں ہوئیاں اوس ای ویلے اوہنوں ہتھ پھڑ کے اٹھایا سی۔ ایویں ایتھے پطرس اپنے

مضبوط ایمان دا اظہار کردا اے کیوں جے اوہدا ایہہ ایمان سی پئی ایہہ جنم دا لنگڑا شفا پا چکیا اے۔

خداوند یسوع مسیح دی زمینی خدمت دے دوران وی ایہہ الفاظ خداوند یسوع مسیح توں ہون والیاں معجزیاں دا

حصہ رہے نے پئی تیرے ایمان نے تینوں چنگا کیتا اے۔ ایویں ایہہ گل وضاحت دے نال سامنے آجاندی اے

پئی ایہہ معجزہ خداوند یسوع مسیح ناصری دے ناں توں عمل دے وچ آیا سی۔ تے اگے وہدے آں تے

دیکھدے آں پئی ۳ باب دی ۱ آیت دے وچ ایویں لکھیا ہویا اے:

تے ہُن اے بھراؤ! میں جاندا آں پئی تسی ایہہ کم نادانی دے وچ کیتا اے تے ایویں ای ٹھاڈیاں سرداراں

نے وی۔

ایتھے پطرس خداوند یسوع مسیح دے رد کیتے جاوے دے بارے گل کردا پیا اے۔ اوہناں دیاں سرداراں توں

مُراد اوہناں دے قومی یہودی راہنما تے ہیگل دے وچ اُچے عہدے رکھن والے لوک جنہاں نے شریعت دے

ہر حکم نوں توڑدیاں ہوئیاں خداوند یسوع مسیح دی موت دا حکم صادر کیتا سی۔ ایویں کردیاں ہوئیاں اوہناں

نے اوہدی معصومیت دی ذرا وی پروا نہیں کیتی سی۔ رد کرنا وی گناہ دے زمرے دے وچ آوندا اے۔

خداوند یسوع مسیح نوں رد کرن دا اظہار نہ صرف ظاہری سی سگوں خداوند یسوع مسیح دے خلاف اوہناں دی

نفرت اپنی زیادہ سی پئی او ہر حالت تے ہر ممکن طور تے اوہنوں صلیب دینا چاہندے سن۔ تے ۳ باب دی
۱۸ آیت ایویں بیان کردی اے:

پر جنناں گلاں دی خُدا نے ساریاں نبیاں دی رائیں پہلاں توں خبر دتی سی پئی اوہدا مسیح دُکھاں نوں پُھکے گا۔
بھاریں جے ایہہ خُدا دا منصوبہ سی پئی اوہدا مسیح دُکھ اُٹھائے گا پر تاں وی اوہنوں قبول کرنا یا رد کرنا ہر اک
دی اپنی مرضی اے۔ خُداوند یسوع مسیح نے ایہناں دُکھاں نوں ساڈی ساریاں دی نجات دے لئی برداشت کیتا
سی۔ تاں پئی اوہدے مارکھاون دے نال اسی شفا پائیے تے ایویں اوہنے دُکھاں نوں برداشت کردیاں ہوئیاں
سانوں ساریاں نوں ابدی نجات دے وچ داخل کیتا اے۔

ایہہ خُداوند دے ولوں فراہم کردا نجات اوس پیش بہا خزانے دی طرح اے جمدے ول نوں اسی کھچے چلے
آوندے آں۔ تے جمدی اہمیت نوں جان لین دے بعد اسی اوہنوں کھونا نہیں چاہندے آں۔ جمدے باعث
ساڈی جیاتی، ساڈا کردار تے رویہ سارا کجھ بدل جاندا اے تے ایویں اسی نوی مخلوق بن جاندا اے۔ خُداوند
یسوع مسیح دی مصلوبیت خُدا دے باپ دے ٹھہرائے گئے ویلے دے مطابق سی۔ خُدا اے اوہدے بارے دے
وچ پہلاں توں ای اپنیاں نبیاں دی رائیں پیش گویاں دے وچ ظاہر کر دتا سی پئی ضرور اے پئی ابنِ آدم
دُکھ اُٹھائے۔ ایہہ خُدا دا قائم کیتا ہویا انتظام سی جنہوں اوہنے آپ ترتیب دتا سی پئی اوہدا مسیح دُکھ اُٹھائے گا۔

ایس گل دا اظہار بار ہا خداوند یسوع مسیح نے آپ وی کیتا سی پئی ضرور اے پئی ابنِ آدم دُکھ اٹھائے تے جلال پاوئے۔ تے اوہنے اپنیاں بیاناں دے وچ کئی واری اپنی موت دے بارے ذکر کیتا سی تے اپنے آون دے اصل مقصد دی نشاندہی کیتی سی۔ ایویں اوہنے دُکھ اٹھائے تے اوہنوں ماریا کٹییا تے ستایا گیا تے او مُردیاں دے وچوں جی اٹھیا سی۔

بھاریں جے صلیبی موت لعنتی تصور کیتی جاندی سی پر خداوند یسوع مسیح نے اپنے آپ نوں قربان کردیاں ہوئیاں ساڈے اُتے آون والی لعنت نوں برکت دے وچ بدل دتا سی۔ ایویں خدا دے علم سابق دے مطابق ایہہ گل پوری ہو گئی سی پئی اوہدا مسیح یعنی ساڈا خداوند یسوع مسیح دُکھ اٹھائے گا۔ تے اعمال ۳ باب دی ۱۹ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

توبہ کرو تے رجوع لیاؤ تاں پئی تہاڈیاں پاپاں نوں مٹایا جاوئے۔

سارے یہودی راہنما پطرس دے ول نوں ویکھدے پئے سن تے او سارے اوس بندے دے شفا یاب ہون دی وجہ نوں لبھدے پئے سن۔ ایہہ ای وجہ سی پئی او پطرس دے کول موجود سن کیوں جے پطرس نے اوہنوں خداوند یسوع مسیح دا ناں لیندیاں ہوئیاں شفا دتی سی۔ تے ہننا یہہ ای ناں لیندیاں ہوئیاں او اوہناں نوں اکھدا اے پئی اپنیاں پاپاں توں توبہ کرو تے خداوند یسوع مسیح دے ول نوں دھیان کرو۔

یاد رکھو پئی ایس توبہ دا مقصد ذہن دی تبدیلی اے تے اپنے کردار دی تبدیلی دے نال انسان نوی مخلوق بن

جاندا اے۔ پطرس دے بارے دھیان کرو پئی او کیویں یہودی سرداراں دے نال اپنی دلیری دے نال گل

کرسکدا اے۔ ویکھو پئی بھادیں جے او گلیلی اے پر تاں وی او بنیادی طور تے یہودی اے تے اوہنے شریعت

دی تعلیم نوں حاصل کیتا اے۔ خُداوند یسوع مسیح دے بارے پڑھن نوں ملدا اے پئی جدوں او ابے پچھ ای

سی تے او ہیكل دے وچ یہودی اُستاداں دے درمیان بیٹھ کے اوہناں دے نال سوال و جواب کردا سی۔ تے

اُستاد اوہدیاں گلاں سُنندیاں ہوئیاں اوہدے علم توں بے حد حیران سن۔ ایویں جیہڑے بچے نے شریعت دی

تعلیم حاصل کیتی ہوئے اوہنوں ایہہ حق حاصل ہندا اے پئی او شریعت دیاں مسئلیاں تے علما دے نال گل

کرسکدا اے۔ ایویں ای ایہتھے پطرس یہودی سرداراں دے نال مخاطب اے۔ تے او اوہناں نوں توبہ دی

دعوت دیندیاں ہوئیاں خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے پاپاں توں مُعافی دی پیش کش وی کردا پیا سی۔ ایویں ای

اسی پولس رسول دے بارے ویکھدے آں پئی اوہنے وی شریعت دی ابتدائی تعلیم حاصل کیتی سی تے ایہدے

بعد اوہنے ربی تعلیم وی پائی سی۔ تے ایہہ وی بیان ملدا اے پئی اوہنے یروشلیم دے وچ فریسیاں دی تعلیم وی

حاصل کیتی سی۔

ایہتھے پطرس یہودیاں نوں توبہ کرن تے رجوع لیاون دے لئی تیار کردا پیا اے۔ جدوں اسی اپنی جیاتی دے وچ

اپنیاں پاپاں توں پشیمان ہندے آں تے ایہہ ایس لئی ہندا اے پئی ساڈی جیاتی دا طریقہ کار بدل جاوے۔

اعمال دی کتاب دے وچ جدوں اسی توبہ دے بارے سکھدے آں تے ایہدے توں مُراد روئیاں دی تبدیلی اے۔ ایہدے علاوہ رجوع لیاون دے لئی اسی اک ہور اصطلاح دے اُتے وی دھیان کردے آں جنہوں اسی جاگو آکھدے آں جہدے توں مُراد بیداری اے۔ ایہہ اصطلاح اجتماعی طور تے نہیں سگوں فرد واحد دے لئی ورتی جاندی گئی اے۔ اپنے کردار نوں بدلنا وی توبہ ای اکھواندا اے۔ کدی کدی اسی اپنی جیاتی دے وچ کجھ اجما کرن توں باز آوندے آں جیہڑا ایس توں پہلاں ساڈیاں جیتیاں دا حصہ بن چکیا ہندا اے۔ جے ایہہ خُدا دے پاک کلام دے خلاف اے تے ایہدے توں مُرنا ای توبہ اکھواندا اے۔ توبہ دا عملی ثبوت اپنے کردار دی تبدیلی دے بعد خُداوند خُدا دے ول نوں رجوع لیاونا اے۔

ایہدے بعد خُدا دیاں سچائیاں نوں اپنانا تے ایہدی مشق کرنا ایہہ توبہ دے عمل نوں قائم رکھدا اے۔ ایویں خُدا ہر اک گناہ گار توں ایہہ توقع کردا اے پئی او خُدا دے ول نوں رجوع لیاوئے۔ جہدے توں مُراد ہے پئی او خُدا دے ول اوہدیاں حُکماں تے اوہدے پاک کلام دے ول نوں دھیان کرے۔ اعمال ۳ باب دی ۱۹ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

تے ایویں خُدا دے حضوروں تازگی دے دن آون تے اوس مسیح نوں جیہڑا تُھاڈے واسطے مُقرر ہويا اے یعنی یسوع نوں بھیجے۔

تازگی دے دن دو طرح دے نال آسکدے نے۔ اک پاسے تے ایس تازگی دا تعلق ملکی بحالی دے نال اے تے
دوجا ایہدا تعلق شخصی حیاتی دے وچ تبدیلی دے نال اے جمدے وچ اپنی پُرانی حیاتی دیاں پاپاں توں چھٹکارا
حاصل کرنا اے۔ پہلے گل دا تعلق ایس قسم دی تازگی دے نال اے جمدے وچ ملک دی بحالی وی شامل اے۔
کیوں جے ۶۶ بعد از مسیح تیکر یروشلیم مکمل طور تے رومی قبضے وچ رہیا سی تے قوم بے حد بدحالی دا شکار
سی۔

ای ای لئی پطرس بنی اسرائیل دی موجودہ نسل نوں مضبوط تے بحال ہون دی تلقین کردا اے تے ایہدی
راہ وی دسدا پیا اے۔ ایہہ او وعدہ اے جیہڑا یسوع مسیح دے زمانے دے وچ اوہناں دی بحالی دی غرض
دے نال اوہناں دے نال کیتا جاندا سی۔ تازگی دا تعلق ہمیشہ سرسبز و شاداب باغاں، درختاں تے تروتازہ آب و
ہوا دے نال ہندا اے۔

تے تازگی دا دوجا تعلق اوہناں لوکاں دے نال اے جیہڑے پُرانے عہد نامے دی شریعت دے نال روایتاں
دے قائل سن تے اوہناں نوں ترک کرن نہیں چاہندے سن سگوں نسل در نسل اوہناں دی ای مشق
کردے رہنا چاہندے سن۔ تے اتھے تازگی دیاں دناں دی پیشکش دے نال پطرس اوہناں نوں پاک روح نوں
حاصل کرن دی تلقین کردا اے۔ تاں پئی پاک روح دے نال او نوئے سرے توں پیدا ہون تے نوی حیاتی

نوں حاصل کرن۔ کیوں جے ایس ای لئی خُدا نے یسوع مسیح نوں ایس جہان دے وچ بھیجیا سی۔ تے اعمال ۳

باب دی ۲۱ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

ضرور ہے پئی او آسمان دے وچ اوس ویلے تیکر رہوئے جدوں تیکر او ساریاں شیواں بحال نہ کیتیاں جاون۔

ایتھے پطرس ایہہ بیان کردا اے پئی یسوع مسیح آسمان دے اُتے ہے تے او اوس ویلے تیکر آسمان دے اُتے

رہوئے گا جدوں تیکر او ساریاں شیواں نوں بحال نہیں کر دیندا اے۔ تے ایتھے بحالی دے لئی او ای لفظ ورتیا

گیا اے جیہڑا پہلاں اعمال دی کتاب دے وچ ورتیا گیا اے پئی کیہ تُو اوس ای ویلے اسرائیل نوں بادشاہی فیر

عطا کریں گا؟

ایوی پطرس نے پاک روح دی ہدایت دے نال ایس لفظ نوں سمجھ لیا اے پئی او اوس ویلے تیکر زمین اُتے

نہیں آوئے گا جدوں تیکر پئی خُدا اپنیاں منصوبیاں نوں پورا کر کے ساریاں شیواں نوں بحال نہیں کر دیندا

اے۔ تے ایتھے پطرس ایس گل نوں بہت دلیری دے نال بیان کردا پیا اے پئی ہُن ایہہ خُداوند یسوع مسیح

دا زمانہ اے۔ تے او خُداوند یسوع مسیح دے حقیقی مرتبے تے شخصیت دا پرچار کردے پئے سن۔ شیواں نوں

بحال کرن دا تعلق خُداوند یسوع مسیح دی ہزار سالہ بادشاہی دے نال وی اے۔ باہجوں خُدا بنی اسرائیل نوں

بحال کرے گا تے یسوع مسیح دے بارہ حواری بارہ قبیلیاں دا انصاف کرن گے۔ تے اعمال ۳ باب دی ۲۱ تے

۲۲ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

جہناں دا ذکر خُدا نے اپنیاں نبیاں دی رائیں کیتا اے جیہڑے دُنیا دے شروع توں ہندے آئے نے۔ ایویں
موسیٰ نے آکھیا پئی خُداوند خُدا تہاڈیاں بھائیاں دے وچوں تہاڈے لئے میرے جیہا اک نبی پیدا کرے گا او جو
کجھ تہانوں آکھے اوہدی سُننا۔

پُرانے عہد نامے دے وچ بہت ساریاں نبیاں نے یسوع مسیح دی آمد دے بارے ذکر کیتا اے۔ تے اوہناں نے
ایہہ پیشن گوئیاں کیتیاں سن پئی اک شخصیت ہونے گی جہداناں یسوع ہونے گاتے او ای اسرائیل نوں بحال
کرے گا۔ تے اتھے اعمال دی کتاب دے وچ موسیٰ دی پیشن گوئی دے بارے بیان کیتا جاندا پیا اے۔ پئی
تہاڈیاں بھائیاں دے وچوں میرے جیہا اک نبی پیدا کرے گاتے جو کجھ او تہانوں آکھے اوہدی سُننا۔ تے ایویں
ہونے گا پئی جیہڑا کوئی اوس نبی دی نہ سُنے گا او اُمت دے وچوں نیست و نابود کر دتا جاوے گا۔

موسیٰ پُرانے عہد نامے دا نبی سی جہدے وسیلے دے نال خُدا نے بنی اسرائیل نوں شریعت دے احکام دتے
سن۔ اوہناں نوں اجیہاں بہت ساریاں کماں توں منع کیتا گیا سی جہناں نوں غیر قوماں کردیاں سن۔ تے خُدا نے
اوہناں نوں ایہہ حکم دتے سن پئی اوہناں نوں کیہڑیاں کماں تے گلاں نوں کرنا اے تے کیہڑیاں توں باز رہنا
اے۔

سانوں پُرانے عہد نامے دیاں پیشن گوئیاں نوں دھیان دے نال سمجھنا اے پئی ایہہ کہدے بارے دے وچ نے
تاں پئی سانوں ایہناں نوں سمجھن دے وچ غلطی نہ لگے۔ کیوں جے ایس نبی دے بارے ایویں ہے پئی خُدا

ایہدے وسیلے دے نال اسرائیل نوں بحال کرے گاتے او ابدی بادشاہ اے۔ ایس لئی موسیٰ اتھے بیان کردا پیا اے پئی خُدا تہاڈے بھائیاں یعنی یہودیاں دے وچوں میرے جیہا اک نبی پیدا کرے گا۔ ایس پیشن گوئی دے پیش نظر یہودیاں نے یوحنا بہتسمہ دیون والے نوں وی کجھ لوکاں دی رائیں ایہہ پچھن دے لئی بھیجیا سی پئی آون والا تُو ای ایس یا اسی کسے ہور دی راہ نوں ویکھئیے۔

تے جدوں اوہناں نے یوحنا نوں پچھیا پئی کیہ تُو مسیح ایس؟ اے اوہنے آکھیا پئی میں تے مسیح نہیں آں۔ فیر اوہناں اے پچھیا فیر تُو کون ایس؟ کیہ تُو لیلیاہ ایس؟ اوہنے آکھیا میں نہیں آں۔ کیہ تُو او نبی ایس؟ اوہنے جواب دتا پئی نہیں۔

ایس پیشن گوئی دی تکمیل ایہہ ای اے پئی یسوع مسیح دوجا موسیٰ اے۔ او موسیٰ دی مانند اے۔ ایہہ خُداوند یسوع مسیح دے بارے ای پیشن گوئی کیتی گئی سی۔ اگے وددے آں تے ویکھدے آں پئی ۳ باب دی ۲۴ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

سگوں سموئیل توں لے کے پچھلیاں تیکر جنیاں نبیاں نے کلام کیتا اوہناں ساریاں نے ایہناں گلاں دی خبر دتی۔

ایس آیت دے وچ سموئیل توں پہلاں دیاں نبیاں دے بارے بیان کیتا گیا اے جہناں نے خُداوند یسوع مسیح دے آون دی خبر دتی سی۔ سموئیل بھاریں بے قاضی وی سی پر او نبی وی سی۔ تے عبرانی زبان دیاں کتاباں دے وچ سموئیل نوں نبی دے طور تے بیان کیتا گیا اے۔ یسوع وی موسی دا شاگرد سی۔ پرتاں وی موسی دا مثیل نہیں سی۔ کیوں بے یہڑے نبی دے بارے پیشن گوئی کیتی گئی سی او خُداوند یسوع مسیح سی۔ سموئیل نبی خُدا دے ایس منصوبے نوں جاندا سی پئی خُدا داؤد دی نسل توں اک بندے نوں کھڑا کرے گا پئی او اسرائیل دے اُتے حُکمرانی کرے۔

ایہدے علاوہ سموئیل دے بعد دیاں نبیاں نے وی خُداوند یسوع مسیح دے دُکھ اُٹھاون نوں بہت ساریاں تھواواں تے بیان کیتا اے۔ تے پیشن گوئیاں دے مطابق ایہہ ضروری سی پئی یسوع مسیح بنی آدم دے لئی دُکھاں نوں برداشت کرے۔ یسعیاہ دے مطابق خُداوند یسوع مسیح ابن داؤد دُکھ اُٹھاون والا خادم سی جنہوں ایس کم دے لئی مسیح کیتا گیا سی۔ ایہدے وچ کوئی شک نہیں اے پئی ایہہ دوجا بندہ جنہوں موسی دا مثیل بیان کیتا گیا اے ایہہ خُداوند یسوع مسیح اے۔ جسے دے بارے بیان اے پئی خُدا میرے بھائیاں دے وچوں میری طرح اک نبی بھرپا کرے گا۔

نویں عہد نامے دے وچ اسی ویکھدے آں پئی پاک روح دی قدرت دے نال خُداوند یسوع مسیح دی پہچان دے بُوہے کھول دتے گئے نے۔ تے خُدا نے پاک روح دی قدرت نے لوکاں دیاں ذہناں تے دلاں دے وچ

پائے جاوَن والے شک نوں دُور کر دتا اے۔ پاک روح دیاں کماں توں ایہہ ظاہر اے پئی او ہر اک کم نوں پُورا کرن دی قُدرت رکھدا اے۔ تے اعمال دی کتاب دے وچ بیان کیتے گئے حیران کر دیون والے کم پاک روح دیاں کماں دا ثبوت نے۔

خُداے پاک روح آپ وی خُدا بیٹے دی عزت کردا اے۔ کیوں جے خُداوند یسوع مسیح نے آپ ایہہ وعدہ کیتا سی پئی او اک دوجا مدد گار بخشے گا تے عیدِ پنتکست دے دن ایہہ وعدہ پُورا ہو گیا سی۔ اسی وثوق دے نال ایہہ آکھ سکدے آں پئی خُدا باپ خُدا بیٹا تے خُداے پاک روح اک دوجے دے وچ اک ای نے تے ایہناں نوں کوئی وی دکھ نہیں کر سکدا اے۔ تے ایہناں وچوں کوئی وی کسے دی مرضی دے بغیر کجھ نہیں کردا اے۔ ایس لئی او معجزے خُدا دے بیٹے یسوع مسیح دی مُنادی تے اوہدے جی اُٹھن دی گواہی دے لئی حواریاں دے وچ کثرت دے نال کم کردا پیا سی۔ ایویں حواری پاک روح دی قُدرت تے مدد دے نال خُداوند یسوع مسیح دی خُوشخبری دی مُنادی دلیری دے نال کرن لگے۔ ایہھے اعمال ۳ باب دی ۲۵ آیت دے وچ پطرس اسرا ئیلیاں دی حوصلہ افزائی کردا ہويا وکھالی دیندا اے جتھے ایویں بیان اے:

تُسی نبیاں دی اولاد تے اوس عہد دے وچ شریک او جیہڑا خُدا نے تہاڈے باپ دادے دے نال بنھیا اے۔ جدوں ابرہام نوں آکھیا پئی تیرے اولاد توں دُنیا دے سارے گھرانے برکت پاؤن گے۔

نبیاء دی اولاد اک خاص اصطلاح اے جیہڑی اسرائیل دی شمالی سلطنت دے لئی اکثر ورتی گئی اے۔ شمالی سلطنت دے وچ اسرائیل دیاں نبیاء دی وجہ توں بنی اسرائیل نوں نبیاء دی اولاد آکھیا گیا اے۔

بنی اسرائیل وعدے دے فرزند سن۔ سلاطین دی پہلی تے دوجی کتاب دے وچ خُدا نے بہت ساریاں نبیاء نوں شمالی سلطنت دے وچ بھیجا سی تاں پئی اوہناں نوں بُت پرستی توں باز رکھیا جاوے۔ ایس ای نسبت دے نال اوہناں نوں نبیاء دی اولاد آکھیا گیا سی۔ جیویں پئی اسی ایس آیت دے وچ ایہہ وعدہ ابرہام دے نال کیتا گیا اے پئی تیرے گھرانے دے سببوں لوک برکت پاؤن گے۔

ایتھے اعمال دی کتاب دے وچ اسی ویکھدے آں پئی پاک روح دیاں کماں دے سببوں بہت سارے معجزے رونما ہوئے نے۔ ایس توں پہلاں خُداوند یسوع مسیح نے آپ وی اسرائیل دے وچ بہت ساریاں معجزیاں نوں کیتا سی۔ پس ایہہ اہم ترین برکت اے جیہڑی اسرائیل نوں ملی سی۔ تے ہُن خُداوند یسوع مسیح دیاں حواریاں نے یروشلیم توں خُو شخبری دے ایس کم نوں شروع کیتا سی تاں پئی او تازگی دیاں دناں نوں ویکھن۔

ایتھے موسیٰ سے نال کیتے گئے وعدے دا ذکر نہیں ہندا پیا اے سگوں پطرس ایتھے ابرہام دے نال کیتے گئے عہد دے بارے گل بات کردا پیا اے۔ ایس عہد دا تعلق ابرہام دی نسل یعنی یسوع مسیح دے نال اے جمدے وسیلے دے نال زمین دیاں ساریاں قوماں برکت پاؤن گئیاں۔

اعمال دی کتاب دے وچ ایس برکت دی وسعت دے بارے بیان کیتا گیا اے۔ کیوں جے بہت سارے لوکی کثرت دے نال خُداوند یسوع مسیح دے فضل دے تخت دے کول آوندے پئے تے خُو شخبری دے وسیلے دے نال برکت پاوندے پئے سن۔ اعمال ۳ باب دی ۲۶ آیت دے وچ ایویں بیان ویکھن نوں بلدا اے:

خُدا نے اپنے خادم نوں چک کے پہلاں تھماڈے کول بھجیا تاں پئی تھماڈے وچوں ہر اک نوں اوہدیاں بدیاں توں ہٹا کے برکت دیوئے۔

پہلاں پطرس نے موسیٰ دی رائیں یسوع مسیح دے بارے کیتی گئی پیشن گوئی دا ذکر کیتا پئی خُدا نے موسیٰ دی طرح اک نبی برپا کرن دا وعدہ کیتا سی۔ تے فیر ابرہام دے نال اوہدی نسل دے وسیلے زمین دیاں ساریاں قوماں دے نال برکت دا وعدہ کیتا۔ تے فیر او اپنی گل نوں جاری رکھدیاں ہوئیاں مسیح نوں اوس وعدہ کیتے ہوئے دے طور تے بیان کردا اے جمدے بارے پُرانے عمد نامے دے وچ پیشن گوئیاں دے وچ بیان کیتا جا چکیا اے۔ خُداوند یسوع مسیح دے معجزے تے اوہدی مُنادی تے خدمت گزاری دا سارا کم جیہڑا اوہنے بنی نوع انسان دے لئی کیتا اے ایہہ ظاہر کردا اے پئی یسوع مسیح ای خُدا اے۔ جنہے اخیر خُدا دے منصوبے تے علم سابق دی بنا تے دکھ اٹھایا۔

ایس آیت دے وچ پطرس رسول خُداوند یسوع مسیح دی خدمت نوں بیان کردا پیا اے۔ تے خاص طور تے اوہدی اہم خدمت یعنی صلیبی دکھاں دے ول نوں اشارہ کردا پیا سی۔ ابرہام دی نسل توں داؤد پیدا ہویتے

یسوع مسیح نوں داؤد دی نسل توں پیدا ہون دی وجہ توں ابنِ داؤد آکھیا گیا اے۔ گلتیاں دے خط دے مطابق
خداوند یسوع مسیح ابرہام دی نسل دے وچوں سی۔ تے ایس پیغام دے دوران پطرس دی تقریر دا ایہہ ای
مرکزی مضمون سی جیہڑا او خداوند یسوع مسیح دے بارے بیان کردا پیا سی۔ ایویں او یہودیوں دے نال مخاطب
ہویا سی ابرہام دے نال اوہدی نسل دے وسیلے دے نال ساریاں قوماں دے نال برکت دا وعدہ کیتا گیا اے۔
ایہہ کوئی شریعت نہیں اے سگوں ایہہ برکت دا وعدہ اے جیہڑا ابرہام دے نال کیتا گیا سی۔

بھائیوں جے ابرہام دے وسیلے ساریاں قوماں دے نال برکت دا وعدہ کیتا گیا سی۔ پر خدا فیروں یہودیوں نوں
پہلاں موقع دیندا اے کیوں جے اونہیاں دی اولاد نے تے اوہناں دے نال خدا دے بے شمار وعدے پائے
جانڈے نے۔ ایویں خدا نے اوہناں دی نجات دی فکر کردیاں ہوئیاں خداوند یسوع مسیح نوں قربانی دے طور
تے بھیج دتا سی تاں پئی او سارے جہان دی کامل قربانی بنے۔ خداوند یسوع مسیح نوں ایس لئی بھیجیا گیا سی پئی
اوہدے لوکی اوہدے وسیلے دے نال برکت پاوے۔ خداوند یسوع مسیح نے آپ ایس برکت دے بارے ایویں
بیان کیتا سی پئی میں اسرائیل دیاں گواچیاں ہوئیاں بھیدیاں دے سوا کسے دے کول نہیں بھیجیا گیا آں۔

برکت دے ایس وعدے دے نال کوئی شرط نہیں پائی جاندی اے۔ کیوں جے خدا نے ابرہام دے نال وعدہ کیتا
سی پئی تیرے گھرانے سے سببوں زمین دے سارے قبیلے برکت پاوے گے۔ اج وی جیہڑے خداوند یسوع
مسیح نوں قبول کردے نے او اوہناں نوں برکت دیون دا وعدہ کردا اے۔ خدا اوہنوں اپنے گھرانے دے وچ

شامل کردیاں ہوئیاں اوہنوں اپنے فرزند ہون دا حق بخشدا اے۔ خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال ملن والی برکت دا تعلق رومی سلطنت توں آزادی یا بنی اسرائیل نوں سیاسی طور تے آزاد کرن دے نال نہیں سی۔ سگوں خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال اوہناں دیاں بدیاں نوں دُور کرنا اوہناں دے لئی حقیقی برکت سی جہدا وعدہ اوہناں دے نال کیتا گیا سی۔

نویں عہد نامے دی حقیقی برکت ایہہ ای اے پئی اسی اپنیاں بد کرداریاں توں باز آئیے تے توبہ کریے تے اوہدے ول نوں دھیان کریے۔ ایہہ صرف پاپ ای نے جنناں توں سانوں باز رہن دی تے ایہناں توں دُور رہن دی نصیحت کیتی گئی اے۔ خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال ساڈیاں بدیاں دُور ہُندیاں نے ایس لئی خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال ملن والی ایس اہم برکت نوں کدی وی نظر انداز نہ کرو۔

پُرانے عہد نامے دے وچ بدیاں توں نجات پاون دے لئی قربانیاں دا اک نظام ترتیب دتا گیا سی جہدے مطابق ہر اک گناہگار اپنیاں پاپاں توں مُعافی دے لئی اک قربانی گُزراندا سی۔ پہلے کرنتھیوں اوویں باب دے وچ خُداوند یسوع مسیح دے بدن دی اہمیت نوں بیان کیتا گیا اے۔ جنہوں اَج اسی عشاے ربانی دے طور تے مناوندے آں پئی اوہدے بدن نوں ساڈے لئی دے دتا گیا اے۔ عشاے ربانی دی صورت دے وچ اسی خُداوند یسوع مسیح دیاں دُکھاں دا اظہار کردے آں پئی ساڈیاں پاپاں دے لئی اوہدے بدن نوں قربان کیتا گیا سی۔ جے اسی اَج وی اوہنوں قبول نہیں کردے آں تے اسی عدالت دی سزا دے حقدار آں۔ ایویں ہر بندہ اپنی

عدالت آپ کر سکدا اے۔ ہر کوئی اپنی حالت دے بارے آپ جان سکدا اے تے فیصلہ وی کر سکدا اے پئی او
خداوند یسوع مسیح دے بارے دے وچ کیہ سوچدا اے۔ اکر نتھیوں ۱۱ ویں باب دے وچ رسول سانوں ایہہ
نصیحت کردا اے پئی اسی خداوند دی یادگاری دی ایس رسم دے وچ شریک ہوئیے تے ایس گل دا اقرار کریے
پئی یسوع مسیح ساڈی خاطر مویا سی۔

ایہہ او ابدی برکت اے جہدے وسیلے دے نال خدا سانوں ابدی نجات عطا کردا اے۔ ایہدے وچ کوئی شک
نہیں اے پئی خدا نے ایس برکت نوں سانوں بھرپوری دے نال عطا کیتا اے۔ خداوند یسوع مسیح دی صلیب
ساڈے لئی آسمانی برکتاں دا ذریعہ اے پر لوکی ایہدے توں واقف نہیں یا فیر او جان بچھ کے ایس برکت نوں
رد کردے نے۔

خداوند یسوع مسیح او ابدی برہ اے جہدے وسیلے دے نال او سانوں ابدی جلال دے وچ داخل کردا اے۔
خداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال برکتاں دا حصول تے ابدی برکتاں دی یقین دہانی خداوند یسوع مسیح
دے وسیلے دے نال ای ممکن اے۔ خدا دی حقیقی بادشاہی دی خوشی دی ضمانت یسوع مسیح دے علاوہ ہور کسے
وی طرح دے نال حاصل نہیں ہو سکدی اے۔ ابدی جیاتی تے حقیقی خوشی دا حصول صرف خداوند یسوع
مسیح دے نال توں ممکن اے۔ تے اوہدے ای وسیلے دے نال خدا دی لازوال رفاقت حاصل ہندی اے جیہڑی
کدی وی ختم ہون والی نہیں اے۔ ایہہ ابدی جیاتی دی خوشی نوں ہور زیادہ لطف اندوز بناوندی اے۔ ایہہ

ای او آسمانی خزانہ اے جنہوں حاصل کرن دے لئی خُداوند یسوع مسیح سانوں اپنے کول بلاوندا اے۔ کدی وی ایس گل نون نظر انداز نہ کرو پئی حقیقی برکتاں تے خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال ای بلدیاں نے۔

پولس رسول اپنیاں خطاں دے وچ کلیسیاواں نون ایس گل دے لئی تیار کردا اے پئی او خُدا دیاں حقیقی برکتاں نون کدی وی نظر انداز نہ کرن۔ کیوں جے او ای خُدا اے ایس لئی سانوں چاہیدا اے پئی اسی خُدا دے نال اپنے حقیقی تعلق نون مضبوط بنائیے۔ اوہدے اُتے انحصار کریئے کیوں جے او ای خُدا اے جیہڑا برکتاں دے نال مالا مال کردا اے۔

جے اسی نیک کماں دے اُتے دھیان کریئے تے اپنی ذات توں کجھ چنگا کرن دی کوشش کریئے تے اسی ایہہ کدی وی نہیں کر سگدے آں۔ ایہدے لئی ضروری اے پئی اسی خُداوند یسوع مسیح دے کول آئیے۔ کیوں جے ساڈیاں پاپاں تے ساڈیاں بدیاں نون مٹاون دے لئی خُدا نے خُداوند یسوع مسیح نون ای وسیلہ قرار دتا اے۔

جدوں اسی حزقی ایل دی کتاب نون پڑھدے آں تے اسی ویکھدے آں پئی پاک روح دے نازل ہون تے اخیر زمانے دے وچ اوہدی حکمرانی دا بیان سانوں ویکھن نون ملدا اے۔ ایہہ ٹھیک اے پئی اسی اپنے بدن دے نال ایہناں پاپاں نون مٹا نہیں سگدے آں کیوں جے انسان ہنڈیاں ہوئیاں اسی پاپاں دا شکار ہو جاندا اے۔ ایس

ای لئی خُدا نے خُداوند یسوع مسیح نوں ساڈے لئی مُقرر کیتا اے پئی او ساڈیاں بدیاں نوں مٹائے۔ ایہہ اک
نواں عہد اے جیہڑا خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال سانوں عطا کیتا گیا اے۔

آؤ اسی اگے وہدے آں تے ویکھدے آں پئی اعمال ۴ باب دیاں پہلیاں ۳ آیتیاں دے وچ ایویں بیان کیتا گیا
اے:

جدوں او لوکاں نوں ایہہ اُھدے پئے سن تے کاہن تے ہیہکل دا سردار تے صدوقی اوہناں تے چڑھ آئے۔ او
بہت ناراض ہوئے کیوں جے ایہہ لوکاں نوں تعلیم دیندے تے یسوع مسیح دی مثال دے کے مُردیاں دے
وچوں جی اُٹھن دی مُنادی کردے سن۔ تے اوہناں نے اوہناں نوں پھڑکے دو جے دیہاڑے تیکر حوالات وچ
رکھیا کیوں جے شام ہو گئی سی۔

جدوں ایہہ گل مذہبی راہنماواں تیکر پہنچی تے ہیہکل دے سردار تے کاہن اوہناں نوں پھڑن دے لئی آئے۔
تے ایس ٹولے دے وچ صدوقی وی شامل سن۔ صدوقی بُنیادی طور تے صرف موسی دیاں ۵ کتاباں نوں ای
منندے سن۔ او فرشتیاں دا انکار کردے سن تے روحاں دے وجود نوں وی تسلیم نہیں کردے سن۔ ایہتھوں
تیکر پئی قیامت تے وی یقین نہیں رکھدے سن۔ او صرف موسی دی شریعت تے مذہبی رسماں نوں ای
پہندی دے نال مندے سن۔ او شریعت دیاں پنجوں کتاباں نوں بہت سختی دے نال مندے سن۔ تے ایہدے

علاوہ او اپنی روحانی طرزِ زندگی نوں کسے سانچے دے وچ ڈھالن یا کسے ہور عقیدے نوں تسلیم کرن دے لئی بالکل وی تیار نہیں سن۔

ایہہ ای وجہ اے پئی ایہناں دی ہٹ دھرمی دے خلاف خُداوند یسوع مسیح نے کئی واری انجیلی بیاناں دے اندر ابرہام تے اسحاق تے یعقوب تے دوجیاں نبیاں دیاں حوالیاں نوں پیش کردیاں ہوئیاں اوہناں نوں سمجھایا سی۔ پر ایہھے پطرس تے یوحنا دی بے حد مخالفت کیتی گئی سی کیوں جے او خُداوند یسوع مسیح دے مُردیاں دے وچوں جی اُٹھن دے گواہ سن۔ تے پطرس ایس توں پہلاں وی ایس گل دی گواہی دے چُکیا سی۔ اپنے پہلے خطبے دے وچ وی اوہنے خُداوند یسوع مسیح دی مصلوبیت تے جی اُٹھن دی گواہی دیندیاں ہوئیاں داؤد نبی دی رائیں کیتی گئی پیشن گوئی نوں بیان کیتا سی۔ تے ایہھے ایس لنگڑے بندے دی شفا دے بعد وی فیر پطرس بہت ای دلیری دے نال خُداوند یسوع مسیح دی قیامت یعنی اوہدے مُردیاں دے وچوں جی اُٹھن دی گواہی دیندا پیا سی۔ پر کیوں جے صدوقی قیامت تے ایہمان نہیں رکھدے سن ایس لئی او پطرس تے یوحنا دے خلاف اکٹھے ہوئے سن۔ تے اوہناں نوں پھڑکے حوالات دے وچ بند کر دتا سی۔ کیوں جے پطرس رسول یسوع مسیح دی مثال پیش کردیاں ہوئیاں مُردیاں دے وچوں جی اُٹھن تے مُردیاں دی قیامت دا پیغام پیش کردا پیا سی۔ تے صدوقی ایس گل توں ناراض ہوئے سن تے اوہناں نے اوہناں نوں پھڑکے حوالات دے وچ بند کر دتا۔

صل دے وچ پطرس ایتھے خُداوند یسوع مسیح دی شخصیت دے مرکزی کردار نوں بیان کردا پیا سی۔ پطرس دے پیغام دے دو وڈے مقصد سن، پہلا یسوع مسیح دی خُوشخبری دا بیان تے دوجا یسوع مسیح دی قیامت دا پرچار۔ اعمال ۴ باب دی ۴ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

پر کلام نوں سُنن والیاں دے وچوں بہتیرے ایمان لیائے۔ ایتھے تیکر پئی مرداں دی تعداد پنج ہزار دے لگ بھگ ہو گئی۔

ایتھے کلام سُنن دے بعد ایمان لیاون والیاں بندیاں دی تعداد پنج ہزار بیان کیتی گئی اے۔ انساناں دے بارے پائے جاون اے علم نوں انتھر وپالوجی آکھدے نے۔ جدید دُنیا دے وچ ایہدے توں مُراد جیوندے جاگدے انسان نے۔ ایتھے اصل زبان دے وچ بیان ہون والے لفظ دا ترجمہ جنسی اعتبار دے نال مرداں تے جیویں پئی آیت دے وچ وی ایہہ ای بیان کیتا گیا اے پئی مرداں دی تعداد پنج ہزار ہو گئی سی۔

پطرس تے یوحنا ایتھے خُداوند یسوع مسیح دے بارے اوہناں گلاں نوں بیان کردے پئے سن جیہڑیاں ابے کجھ چر پہلاں پیلاطس دے ہتھوں خُداوند یسوع مسیح دے دُکھاں دے نال تعلق رکھدیاں سن۔ تے ساریاں توں وہد کے او خُداوند یسوع مسیح دی قیامت دی گواہی دیندے پئے سن۔ ایہدا نتیجہ ایہہ نکلیا سی پئی اک وہڈی تعداد نے ایس حقیقت نوں پکھانیا تے خُداوند یسوع مسیح نوں قبول کیتا سی۔

اعمال ۴ باب دی ۵ تے ۶ آیت دے وچ ایویں بیان کیتا گیا اے:

دو جے دن ایویں ہو یا پئی اوہناں دے سردار تے بزرگ تے فقیہ تے سردار کاہن خاتے کا ئفا تے یو خاتے سکندر تے جے سردار کاہن دے گھرانے توں سن یروشلیم دے وچ اکٹھے ہوئے تے اوہناں نوں وچکار کھڑا کر کے پچھن لگے۔

اوس ویلے دا موجودہ سردار کاہن کا ئفا سی۔ جیویں پئی اسی انجیلیاں دے وچ خاتے کا ئفا دے بارے ذکر پڑھدے آں۔ سوریہ دے حاکم کورنیس نے خانا نوں ۶ عیسوی دے وچ سردار کاہن مقرر کیتا سی جدوں اوہدی عمر ۳ سال دی سی۔ ۱۵ عیسوی دے وچ یہودیہ دے حاکم گرائس نے اوہنوں برطرف کر دتا سی۔ اوہدے ۵ پتر سن جیہڑے سردار کاہن بنے سن تے اوہدا داماد کا ئفا وی سردار کاہن بنیا سی۔ رومہ حکمران ایس علاقے دے وچ اپنی سیاسی گرفت نوں ہور بہتا مضبوط کرنا چاہندے سن۔ خانا خاندان دا سربراہ ہون دے ناطے اہے تیکر اثر و رسوخ رکھدا سی۔ خداوند یسوع مسیح نوں گرفتار کرن دے بعد پہلاں اوہنوں خانا سردار کاہن دے کول لے کے گئے سن تے فیر ایہدے بعد کا ئفا دے کول۔ ایس لئی اعمال دی کتاب دے وچ بھاویں جے موجودہ سردار کاہن کا ئفا سی پر خانا کیوں جے خاندان دا سربراہ سی ایس اوہنوں وی سردار کاہن آکھیا گیا اے۔

موجودہ کہانت تے خنا پُورے طور تے کم نہیں کرسکدا سی کیوں جے کاہن تے اوہدا داماد سی۔ پر خاندان دے وچ بزرگ ہون دے ناطے اوہنوں وی سردار کاہن ای خیال کیتا جاندا سی تے ہر اک مُعلے دے وچ اوہنوں سربراہ دی حیثیت حاصل سی۔ تے یوحنا تے سکندر وی خندا دے خاندان دے وچوں سن۔

یہودیہ اوس ویلے رومی سلطنت دے وہڈے جابر حاکم دے ماتحت سی تے ملکی سیاسی حالات بہت خراب سن۔ سردار کاہن خندا دا خاندان دُنیا پرست خاندان سی ایس لئی اوہناں نے رومی حکومت دے نال بہت گٹھ جوڑ کیتا ہویا سی تے او بہت ساریاں مُعاملیاں نوں رومی حکومت دی مدد دے نال حل کردے سن۔ ۱۶۵ ق م میں دے وچ مکابی تحریک نے بہت کم دکھایا سی تے یہوداہ مکابی نے غیر قوماں دے ہتھوں ہیکل نوں آزاد کروا لیا سی۔ پر ہیکل دی ذمہ داری نوں بحال رکھن دی مصروفیت دے وچ دوباری یہوداہ مکابی دے خلاف تحریک شروع کیتی گئی تے اوہنوں ہرا دتا گیا۔ تے ایہدے بعد فیر ہیکل تے یروشلیم تے اسرائیلی سلطنت سیاسی بندیاں دے ہتھوں بد حالی دا شکار ہندے رہے۔ تے ایتھے خنا تے کائفادے دور دے وچ رومی پُورے اثر و رسوخ دے نال سیاسی طور تے ایہناں دے اُتے قابض نے۔

تے دوجا وہڈا روحانی مسئلہ ایہہ ہے پئی او خُداوند یسوع مسیح دی قیامت نوں قبول کرن نوں تیار نہیں سن۔ پطرس تے یوحنا جدوں خُداوند یسوع مسیح دی قیامت دا ذکر کردے نے تے اوہدے جی اُٹھن دی گواہی دیندے نے تے خنا تے کائفادے خاندان دی مخالفت کردے نے، حالانکہ او تے دُنیا دار لوک سن۔

اعمال دی کتاب دے وچ اسی ویکھدے آں پئی فلسطین بہت ای عجیب طور تے سیاسی اُتار چڑھاؤ دا شکار سی۔

تاں وی پطرس تے یوحنا نے اپنے سیاسی اُتار چڑھاؤ دے باوجود خُداوند یسوع مسیح دی مُنادی نوں بے حد

دلیری دے نال کیتا سی۔ خُداوند یسوع مسیح دی قیامت دی مُنادی ابتدائی کلیسیا دا بُنیادی پیغام سی۔

ہُن اسی اعمال دی کتاب دے چوتھے باب نوں پڑھدے پئے آں تے ایس باب دے شروع دے وچ ای پطرس

تے یوحنا اک وہڈی مُشکل دے وچ پے جاندے نے۔ یہودی سردار اوہناں نوں پھڑ لیندے نے تے قید

کردیندے نے۔ پر ایہدے بعد اسی ویکھدے آں پئی خُدا نے پاک روح کنی حیران کن قُدرت دے نال اوہناں

توں خُداوند یسوع مسیح دی مُنادی دا کم لیندا اے۔ تے ایہہ ویلا تازگی تے بہت ساریاں شیواں دی بحالی دا

ویلا سی۔ ایہہ ای موقع سی پئی او دلیری دے نال خُداوند یسوع مسیح دی خُشخبری تے اوہدے لہو دا پرچار

جُرات دے نال کرن۔ پئی خُداوند یسوع مسیح نے اپنی جان دیندیاں ہوئیاں ایس جہاں دیاں پاپاں نوں اپنے

اُتے چُک لیا سی۔ تے او سارے جہان دا برہ ٹھہریا سی جنہں ساڈیاں پاپاں دے لئی اپنے ای پاک لہو نوں وگا دتا

سی۔ او جیہڑا پاپی نہیں سی پر ساڈے لئی پاپی گنیا گیا سی۔

ایہدے نال اسی اپنی اض دی گل بات نوں ایتھے ای مُکاوندے آں تے خُدا توں دُعا منگدے آں پئی او سانوں

فہم دیوئے پئی اسی ایہناں ساریاں گلاں نوں جیہڑیاں اسی سکھیاں نے سمجھ سکئیے۔ آو اسی دُعا کریے:

اے خُداوند مہربان خُدا اسی تیریاں منصوبیاں تے نجات دی فراہمی دے لئی تیرا شکر ادا کردے آں۔ تے
 ساڈی ساری بدکاری نوں تُو اپنی جان دیندیاں ہوئیاں اپنے اُتے لے لیا اے۔ اسی تیرا شکر کردے آں پئی تُو
 اپنی بادشاہی نوں چھڈ دیاں ہوئیاں اپنی محبت دے وسیلے دے نال ایس جہان دے وچ آگیا ایں تاں پئی سانوں
 نجات دیویں۔ تُو ساڈیاں دلاں نوں چھووا اے تے خُداوند یسوع مسیح دے وسیلے دے نال تُو ساڈے لئی نجات
 نوں ممکن کیتا اے۔ ساڈے کول اجے الفاظ نہیں پئی اسی تیرا شکر ادا کر سکئیے۔ پاک روح دی قُدرت تے
 اختیار دے لئی اسی تیرا شکر ادا کردے آں۔ جہدے وسیلے دے نال رسولاں نے سکھیا تے سانوں ساریاں نوں
 سکھیا گیا اے۔ ایویں اسی ایس نویں عہد دے وسیلے دے نال ایس اہم کم تے خُدا دے جلال دی خوبصورتی
 نوں دیکھدے آں۔ اسی تیری شفقت دے لئی تیرا شکر ادا کردے آں جیہڑی ساڈیاں جیتیاں دے وچ کم کردی
 اے۔ اسی تیری تعظیم کردے آں تے اپنی جیاتی دے آون والیاں دیہاڑیاں دے وچ تیرے نال رہنا چاہندے
 آں۔ اسی تیرے توں منت کردے آں پئی ساڈیاں بد کرداریاں نوں اپنے حضور یاد نہ کر سگوں اپنے فضل دی
 رائیں سانوں بحال کر۔ ساڈی مدد کر پئی ساڈے اُتے تیری بادشاہی تے حُکمرانی ہوئے۔ تیرا شکر اے پئی تُو
 اپنے بیٹے دے وسیلے دے نال ساڈیاں جیتیاں نوں روشن کیتا اے۔ تے تیرے بیٹے دی شفقت ساڈیاں جیتیاں
 دے وچ شخصی تے کلیسیائی طور تے دیکھن نوں بلدی اے۔ ایس ای لئی ساڈیاں جیتیاں بدل گئیاں نے تے
 اسی نوی مخلوق بن گئے آں۔ اسی تیرے توں منت کردے آں پئی سانوں تے ساڈیاں خانداناں نوں برکت

دے۔ سانوں محفوظ رکھ تے ساڈی آمد و رفت دے وچ ساڈے نال رہ۔ اسی ایہناں ساریاں گلاں دے لئی تیرا
شکر کردے آں جیہڑیاں تُو ساڈی جیاتی دے وچ ممکن کیتیاں نے۔ تیرا شکر ادا کر دیاں ہوئیاں اسی ایہہ سارا
کجھ تیرے بیٹے ساڈے خُداوند یسوع مسیح دا ناں لیندیاں ہوئیاں منگدے آں، آمین۔